

Posted On Kitab Nagri

عشق میں مر جاواں

گل رائٹس



www.kitabnagri.com

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

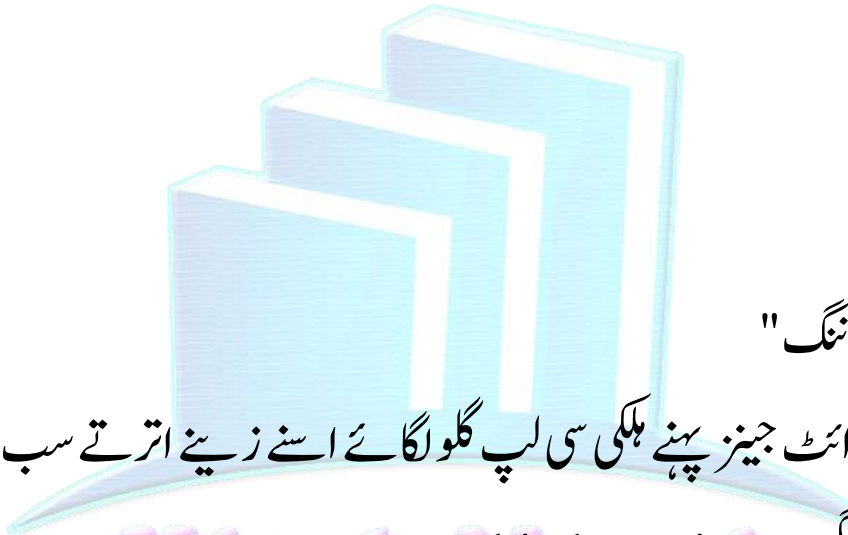
[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.kitabnagri.com)

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.kitabnagri.com)

Posted On Kitab Nagri

عشق میں مر جاواں از قلم - گل



اسلام و علیکم...! گڈ مارنگ

بلو شرٹ کے ساتھ وائٹ جینز پہنے ہلکی سی لپ گلو لگائے اسنے زینے اترتے سب پہ سلامتی بھیجی اور

مرزا صاحب کے گلے لگی www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com

وا علیکم اسلام گڈ مارنگ

مرزا صاحب نے جواب دیتے اسکی پیشانی چومی

اتنی جلدی کیوں اٹھ گئی مہرانی صاحبہ

"کچن سے جو س لے کے آتی مسسز مرزا نے طنز آپو چھا

Posted On Kitab Nagri

اوہ میں نے سوچا ماما کی تھوڑی ہیلپ کروادیتی ہوں اسی لیے جلدی اٹھ گئی کوئی کام ہے تو بتائیں بندی حاضر ہے

"زانشہ نے انکے ہاتھ سے جو س لیتے دانت دیکھائے مرزا صاحب نے اپنی بیٹی کی اداکاری دیکھ کہ مسکراہٹ دبائی www.kitabnagri.com

کچھ شرم کر لو ٹائم دیکھا ہے صبح کے آٹھ بج رہے ہیں بہن بیٹیوں کا کام ہوتا ہے صبح سویرے اٹھ کے نماز، قرآن پڑھے اور یہاں تمہیں سونے سے ہی فرصت نہیں ملتی

"اسکی بات سن مسسر مرزا کا غصہ بانڈری پار کر گیا

ماما کیا فائدہ بتانے کا اس نے کونسا عمل کر لینا ہے "

ساتھ بیٹھے ولید نے اپنی ماں کا غصہ دیکھ آگ میں گھی ڈالنے والا کام کیا

بس بہت ہو گیا اب میں نے سوچ لیا ہے آج میں جا کہ لے آتی ہوں

"زانشہ نے ٹیبل پہ ہاتھ مارتے سنجیدگی سے کہا لیکن آنکھوں میں شرارت تھی

کیا لے آؤ گی؟

ولی نے حیرانی سے پوچھا www.kitabnagri.com

شرم اور کیا ہر روز ماما یہی کہتی ہے کہ شرم کر لو شرم کر لو اب مجھ میں نہیں ہے تو کسی اور سے ہی لینی پڑیگی نہ "

Posted On Kitab Nagri

مسسز مرزا کو آنکھ مارتے وہ شرارت سے گویا ہوئی
غور سے سنتے مرزا صاحب اور ولی کا قہقہہ بے ساختہ تھا
چلیں بس کریں آپ لوگ "
اپنی بیگم کے تاثرات دیکھ مرزا صاحب تھوڑا سختی سے بولے تو وہ شرافت سے ناشتہ کرنے لگے
باباجھے یونی چھوڑ دے"

مرزا صاحب کو اٹھتے دیکھ زائشہ نے جلدی سے کہا
یونی کیوں؟؟؟ www.kitabnagri.com
آنی نے کہا ہے انکی ایک لیکچرار کی شادی ہے تو انکی جگہ میں جاؤ"
جلدی سے آ جاؤ"

او کے 5 منٹ بس www.kitabnagri.com "
اتنا کہتے وہ اوپر بھاگی تو وہ باہر کی طرف بڑھے
او کے ماما میں بھی چلتا ہوں اب اللہ حافظ!...
مسسز مرزا کے سر پہ بوسہ دیتے وہ key ⚪ اٹھا کے باہر نکل گیا



Posted On Kitab Nagri

مرزا صاحب اور مسسز مرزا کے دو بچے تھے زائشہ اور ولید زائشہ ولید سے 5 سال چھوٹی تھی اور سب کی جان بستی تھی اس میں

مرزا صاحب خان فیملی سے تعلق رکھتے تھے انکی فیملی کسی حادثے کی زد میں آگئی اس حادثے کے بعد مرزا صاحب ٹوٹ گئے تھے لیکن پھر انکی زندگی میں انکی ماموں زات روزینہ شاہ آئی جو بہت نیک خاتون تھی انہوں نے مرزا صاحب کو سمیٹ لیا اپنی محبت سے پھر کچھ ہی سال بعد انکی زندگی میں ولید آیا جس نے مرزا صاحب کی خوشی دوبالا کر دی

اسکے پانچ سال بعد انکے گھر میں رحمت آئی جسکا نام مسسز مرزا نے زائشہ رکھا تھا جو ہر وقت انکے ناک میں دم کیے رکھتی تھی www.kitabnagri.com



زین بیٹا آج آپ علینہ کو یونی لیتے جانا اسکی گاڑی خراب ہو گئی ہے "

وہ سب اس وقت ناشتہ کر رہے تھے جب شاہین شاہ (زین کی پھپھو) نے زین کو دیکھتے پیار سے کہا

Posted On Kitab Nagri

علینہ نے حیرت سے اپنی ماں کو دیکھا کہ کب ہوئی خراب اسکی گاڑی شاہین شاہ نے اسے آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارے سے چپ کر وادیا

www.kitabnagri.com

پھپھو میں نے آج لیٹ جانا ہے ورنہ ضرور میں اپنی بہن کو یونی لے جاتا "

بہن یہ خاصہ زور دے کے کہتا وہ وہاں سے نکلتا چلا گیا

وہی شاہین شاہ کو اسکا بہن کہنا آگ ہی تو لگا گیا وہ علینہ کی شادی زین دے کر انا چاہتی تھی

بابا جان کب کر رہے ہیں زین کی شادی کوئی لڑکی ور کی دیکھی ہے یا نہیں؟ ""؟

جب مجھے شادی کرنی ہوگی کر لونگا آپ میری فکر میں خود کو ہلکان مت کریں بلکہ میری بہن کی شادی کا سوچے "

Posted On Kitab Nagri

وہ جو چابی لینے واپس آیا تھا شاہین شاہ کی بات کا جواب دیتے چابی اٹھاتے وہ وہاں سے نکلا
وہاں بیٹھے سبھی افراد نے مسکراہٹ روکنے کے لئے اپنی اپنی پلیٹ پہ جھک گئے

شاہین شاہ غصے اور بے عزتی سے سرخ چہرہ لیے وہاں سے واک آؤٹ کر گئی

www.kitabnagri.com

اس طرح نہیں بات کرنی چاہیے تھی زین کو شاہین کیا سوچے گی..

بس بہو ایک اور لفظ نہ سنو اپنے شیر کے بارے میں اور کوئی کیا کہتا ہے کرتا تمہیں ان چیزیں کی فکر
کرنے کی ضرورت نہیں ہے"

مہناز بیگم ابھی کچھ اور کہتی اس سے پہلے ہی شاہ بی بی ڈھاڑی باقی سب نے بھی ناگواری سے انکو دیکھا
مہناز بیگم نے سر جھکا کہ آنسو چھپائے

اسکو بگاڑ رہے ہیں ایک دن خود ہی اپنے کیے پہ کچھتاوا ہو گا"

Posted On Kitab Nagri

گڑیا شاہ بڑبڑائی

ہاشم زرا بچے کی یونی ہو آنا کل کہیں کوئی پریشانی نہ ہو اسکو

"شاہ بی بی نے ہاشم شاہ (زین کے والد) سے کہا زین کا نام لیتے انکے لہجے میں بے پناہ محبت تھی

وہ کیا کسی پریشانی سے کم ہے کیا؟"

گڑیا شاہ پھر سے بڑبڑائی شاہ بی بی نے انہیں مشکوک نظروں سے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ناگڑیا کب سے دیکھ رہی ہوں یہ تو کیا بڑبڑائی جا رہی ہے؟"

وہ اماں جی کچھ بھی نہیں دعائے خیر پڑھ رہی تھی "

گڑیا شاہ گڑبڑا کے بولی

Posted On Kitab Nagri

کس کے لیے دعا آیا؟

ہاشم شاہ نے مسکراہٹ روکتے پوچھا تو گڑیا شاہ نے انہیں گھورا

زین جہاں گیا ہے ان لوگوں کی خیر کی دعا "

شاہ بی بی کو اپنی طرف متوجہ پاتے وہ بے دھیانی میں بول گئی سمجھ تب آئی جب سب کو خود کی طرف
گھورتے پایا www.kitabnagri.com



نہیں میرا مطلب کہ ""

www.kitabnagri.com

بس بی بی جان گئی ہوں میں تمہارا مطلب ☹️"

وہ ابھی کچھ کہتی کہ شاہ بی بی بولی

انکو غصہ دیکھ گڑیا شاہ نے اٹھتے ہی عافیت جانی 😊



Posted On Kitab Nagri

جہانگیر شاہ اور انکی زوجہ کے تین بچے تھے

گڑیا شاہ "ہاشم شاہ اور شاہین شاہ"

گڑیا شاہ کی شادی انکے ماموں زات سے ہوئی تھی لیکن گڑیا شاہ کی اولاد نہ ہونے کی وجہ سے انکے شوہر نے انکو طلاق دے دی تھی گڑیا شاہ نے دوسری شادی سے انکار کر دیا تھا وہ جانتی تھی اولاد کے بنہ کچھ

نہیں www.kitabnagri.com

ہاشم شاہ اور انکی زوجہ مہناز بیگم کا ایک ہی بیٹا تھا زین شاہ

شاہین شاہ کے شوہر شادی کے ایک سال بعد ہی انہیں چھوڑ کر دوسرے ملک چلے اور آج تک لوٹ کہ

نہ آئے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ایلی جلدی آؤ اور کپڑے پر یس کر کے دو "

سنی نے اپنے کمرے میں ہی اسے آواز دی سحر اور ایلی جلدی سے سیڑھیاں اترتی اسکے کمرے میں پہنچی

Posted On Kitab Nagri

جی لالہ

"سنی نے مڑ کہ ایللی کے ساتھ سحر کو دیکھا تو دیکھتے ہی رہ گیا

کالے کلر کی ٹراؤزر شرٹ پہنے سنہری ہرنی جیسی آنکھوں پہ کاجل لگائے گلابی گال جو دھوپ میں کام کرنے سے متمتا رہے تھے گلابی لبوں پہ ہلکی سی لپ گلو لگائے بالوں کو کرل کر کے کندھوں پہ پھیلائے وہ اپنے حسن اور

www.kitabnagri.com

معصومیت سے کسی کو بھی چاروں خانے چت کر سکتی تھی

www.kitabnagri.com

تم دو منٹ ویٹ کرو میں آتی پلیز زنا نامت"

ایللی نے سحر کو سیکھتے مننت کی تو سحر نے سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہو سارو؟

؟ ایک نظر ایلی کو دیکھ اس نے سحر سے پوچھا
میں ٹھیک ہوں لالہ اور میرا نام سحر ہے سارو نہیں

"بیزاریت سے کہتے اس نے ایلی کو دیکھا جو اسے اپنے اس ٹھکر کی بھائی کے ساتھ چھوڑ کر ناجانے
کونسے جہان میں پریسنگ کرنے گئی تھی

تمہیں کتنی بار کہا ہے مجھے لالہ مت کہا کرو میری پہلے دو بہنیں ہیں اور کی ضرورت نہیں ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سنی نے اسکو ڈرانے کے لئے تھوڑا تیز لہجے میں بولا

مجھ سے ادب اور تمیز سے بات کرو اگر جو میں نے سکھایا نہ تو تم بہت بھاری پڑے گا "

سحر نے دانت پیستے کہا

Posted On Kitab Nagri

اس اَلو سے بات کرنے سے اچھا چل اٹھ سارو نکل یہاں سے

www.kitabnagri.com

منہ میں بڑبڑاتی وہ صوفے سے اٹھ کر باہر کی طرف بڑھی

ارے رو کو ایلی اداس ہو جائے گی سنی اپنا بازو آگے کر کہ اسے روکنا چاہا

آئندہ مجھے روکنے کی کوشش مت کرنا میں کچھ کہ نہیں رہی تو زیادہ فری مت ہو میرے ساتھ مجھے دو سکینڈ لگے گے تمہاری عقل ٹھکانے لگانے میں اور نیکسٹ ٹائم اگر حکم چلایا نہ تو دوبارہ کچھ بولنے کے

قابل ہی نہیں چھوڑو گی سمجھے " www.kitabnagri.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکے ہاتھ کو پکڑ کے زور کا جھٹکا دیتے چھوڑا اور خونخوار نظروں سے اسے گھورتی وہ وہاں سے واک آؤٹ کر گئی

اسکو تو بعد میں دیکھ لو گا "

Posted On Kitab Nagri

اپنے بازو کو سہلاتے ہوئے سنی بڑبڑایا

بھائی آپکی شرٹ "

ایلی نے شرٹ سنی کی طرف بڑھائی جسے لئے وہ مسکرایا

سحر کہاں گئی؟؟؟

وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ کر پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو کام تھا وہ چلی گئی اور تم جاؤ کھانا بناؤ

" اسکو حکم دیتے وہ چینجنگ روم میں گھسا



Posted On Kitab Nagri



اسلام و علیکم

"اسکے کلاس میں انٹر ہوتے ہی سب کھڑے ہو کے ادب بولے سوائے ایک کہ جو بلیک پینٹ شرٹ پر ٹانگ پہ ٹانگ چڑھا کہ بیٹھا تھا

وا علیکم اسلام"

زائشہ نے زین کو گھور کے جواب دیا کہ شاید اسے شرم آجائے لیکن زین شاہ نے اسکی طرف دیکھنا تک گوارہ نہ کیا

کتنا اکڑو ہے زرا تمیز نہیں کہ روم میں ٹیچر ہے"

زائشہ نے زین کو گھورتے دل میں سوچا

Posted On Kitab Nagri

زائشہ نے سب سے اپنا انٹروڈکشن دیا سوائے زین شاہ کے

ہیے یو سٹینڈ اپ ""

زائشہ سے برداشت نہ ہوا تو زین کو تحکم بھرے لہجے میں کہا اس نے آئبرو واپکا کے اسے دیکھا جیسے
پوچھ رہا ہو مجھ سے کچھ کہا

جی جی محترم آپ ہی کھڑے ہو اور کچھ اپنے بارے میں بتائے ""

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زائشہ نے دانت پیس کے کہا

زین شاہ ہاشم شاہ میرے والد ہیں اور انکی زوجہ میری والدہ میرے والد کے ماں باپ میرے دادا دادی
ہوئے اور میری والدہ کہ ماں باپ میرے نانا نانی ہوئے اپنے ماں باپ کا کل اثاثہ ہوں دادا میرے ہیں
نہیں اور اپنی دادی کا شیر ہوں

Posted On Kitab Nagri

میرے والد کی دو بہنیں میری پھپھو ہیں جن کا میں لاڈلہ ہوں میری والدہ کی کوئی بہن بھائی
نہیں """"

اتنا لمبا چھوڑا انٹروڈکشن سن پوری کلاس ہنسنے لگی جب کہ زائشہ نے خود پر ضبط کیا ورنہ دل تو اسکا قہقہہ
لگانے کا کر رہا تھا

میں نے صرف آپکا پوچھا تھا ""

زائشہ نے بامشکل پوچھا قہقہہ ضبط کرتے اسکا چہرہ سرخ ہو گیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آپ نے پوچھا میں نے بتا دیا ""

اتنا کہتے وہ واپس اپنی نشت سنبھال گیا

Posted On Kitab Nagri

پھر جب تک کلاس ختم نہ ہوئی زین اپنے موبائل میں ہی لگا رہا جس کو دیکھ زائشہ کو غصہ تو بہت آیا مگر وہ اپنا پہلا دن خراب نہیں کرنا چاہتی تھی اسی لیے چپی سادھ گئی

اوکے کلاس کل ملتے ہیں "

کہتے وہ کلاس سے نکل گئی

زین وہ مسس کب سے تمہارے ہی حرکتیں دیکھ رہی تھی اور شاید غصہ بھی تھی "

کلاس میں کسی لڑکے نے ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شاید نہیں پکا وہ غصے میں تھی دیکھا نہیں کیسے انکا چہرہ سرخ ہو رہا تھا جیسے انار ہو ہا ہا ہا " ساتھ بیٹھے میر نے

قہقہہ لگاتے کہا

وہ شکایت کریں گی پر نسیل کو

Posted On Kitab Nagri

"ایک لڑکی نے ڈرتے ہوئے کہا

پر نسیپل کو کرے یہ چیف منسٹر کو کرے آپنا ویر کسی سے نہیں ڈرتا کیوں ویرے"

میر نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا تو زین نے اثبات میں سر ہلایا

ویسے اتنی چھوٹی اور پیاری ٹیچر اب پڑھنے میں زیادہ مزہ آتا ہے"

اور تنگ کرنے میں بھی ہا ہا ہا"

انکی باتوں پہ سب ہاتھ پہ ہاتھ مار کر ہنسنے لگے اس بات سے انجان کہ باہر کھڑی زائشہ انکی باتوں کو سن
اور سمجھ چکی ہے

اب دیکھو تم بچو یہ چھوٹی سی مس کیا کرتی ہے"

کچھ سوچتے وہ مسکرائی



Posted On Kitab Nagri



صد کے جاؤ میں واری جاؤ اتنی دل کو چھو لینے والی مسکراہٹ "
سٹاف روم میں انٹر ہوتے سحر نے اسکی بلائیں لے ڈالی تو اسکی ایکٹنگ پہ ہنسی

پچھے کیا دیکھ رہی ہو "
اسکو اپنے پیچھے دیکھتے دیکھ وہ اپنے پیچھے دیکھتے بولی

میں دیکھ رہی ہوں کوئی مر مرانہ گیا ہو "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا مطلب؟؟

ارے اتنی قاتلانہ مسکراہٹ ہے جناب کہ ہونٹوں پہ کہ کوئی بھی مر سکتا ہے "
سحر نے معصوم سی شکل بنا کہ کہا تو زائشہ کی ہنسی کا فوارہ چھوٹا

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہاہاہا اسکو دیکھ سحر بھی ہنسنے لگی اگر اس وقت کوئی ان کو دیکھ لیتا تو یہی اندازہ لگاتا دونوں ہی پاگل ہیں
😊😊😊

اچھا ہوا کیا؟

سحر نے مسکراہٹ روکتے پوچھا تو زائشہ نے اسے کلاس کی ساری بات اسکے گوش گزار کر دی

ہاں اس کلاس کے سٹوڈنٹ بہت شرارتی ہیں اور خاص کر وہ زین شاہ

"اسکی بات سن سحر نے ہنستے ہوئے کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں اگر وہ شرارتی ہیں تو میں بھی زائشہ ہوں"

ہاں ہاں بھلا زائشہ کسی آفت سے کم ہے کیا ہاہاہاہا"

"اسکی گال پہ کسی کرتے وہ باہر کو بھاگی

پہلے تو اس کو سمجھ ہی نہ آئی جب سمجھ آئی تو دیکھا وہ سٹاف روم سے باہر جا چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

زائشہ اس سے بعد میں نیپٹھنے کا سوچتے پرس اٹھا کہ روم سے باہر نکلی

ابھی وہ سیڑھیوں کے پاس تھی تبھی کسی اسکو کھینچا وہ جو اپنے ہی خیالوں میں گم تھی کسی کے کھینچنے پر
اسکے ساتھ آگئی

غصے سے نظریں اٹھا کہ دیکھا تو اسکی آنکھوں میں حیرت در آئی

تم.....



Kitab Nagri

اسلام علیکم!
www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

پری نہیں کرو تنگ موڑ بہت خراب ہے میرا "ایلی کے گھر سے آنے کے بعد سے ہی اسکا موڈ خراب تھا اب پریا کی باتیں سن اسے غصہ آرہا تھا تبھی تھوڑا تیز لہجے میں بولی تو پریا نے اداسی سے اسے دیکھا اور عائکہ خان کے پاس جا کہ منہ پھولا لیا

کیوں ایسا بھی کیا ہوا تمہارے موڈ کو جو سہی ہونے کا نام نہیں لے رہا؟ سحر والدہ نے اسے تنکھے چٹنوں سے گھور کے پوچھا

کچھ نہیں ماں بس کچھ دیر اکیلے رہنا چاہتی ہوں "سحر جھنجھلا کے بولی

Posted On Kitab Nagri

سحر اگر تمہارا موڈ کسی سے بات کرنے کا نہیں ہے تو تمہیں چاہیے کہ اسے پیار سے منع کرو

اگر کوئی پروہلم ہے تو بتاؤ مجھے مل کہ حل کریں گے ہر مشکل کا کوئی نہ کوئی حل ضرور ہوتا ہے اگر حل نہ بھی کر سکے تو تمہارے دل کا بوجھ تو ہلکا ہو جائے گا

کوئی بھی بات دل میں رکھنے سے ہم خود کو ہی تکلیف دیتے ہیں اور دیکھو تم نے پری کو بھی اداس کر دیا وہ کتنی خوشی سے تمہیں اپنی بکس دیکھا رہی تھی سحر میری جان اگر ہم کسی کی خوشی کا باعث نہیں بن سکتے تو ہمیں کسی کی اداسی کا سبب بھی نہیں بننا چاہیے نہ "اسکے بالوں کو سہلاتے انہوں نے اسے رسائیت سے سمجھایا تو سحر نے انکے گلے رونا شروع کر دیا عائکہ خان نے اسے رونے دیا تا کہ اسکے دل کا غبار اسکے آنسوؤں کے ساتھ بہہ جائے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اب بتاؤ کیا ہوا میری بیٹی کو جو بچارے ان آنسوؤں کو بھی اتنا تنگ کر دیا "" جب سحر کا رونا کچھ کم ہوا تو انہوں نے اسکے بال چہرے سے ہٹاتے پوچھا

ماں آج ایللی کے گھر "سحر نے انکو سب بتا دیا جسے سوچ کے اسکو بے چینی ہو رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

گڈ تم نے اچھا کیا پر رونا اسکو چاہیے تھا تمہیں نہیں میری بیٹی تو بہت بہادر ہے نہ "اسکے ماتھے پہ پیار کرتے عائلہ خام نے اسے پیار سے پچکارتے پوچھا

تو سحر نے معصومیت سے سر اثبات میں ہلایا

آپی پانی "پری نے سحر کو روتے دیکھ کچن سے پانی لے آئی سحر نے اس سے پانی لیتے اسکے پھولے ہوئے گالوں کو کھینچا عائلہ خان انکو دیکھ کہ مسکرائی اور کچن کی جانب چل دی

سوری آجاؤ کیا دیکھانا تھا میری پری نے "سحر نے سوری کرتے مسکرا کہ پوچھا وہ اب کافی بہتر محسوس کر رہی تھی پری نے جھٹ سے اپنی بکس اٹھا کہ اسے دیکھانے لگی

کبھی ہم پروبلمز کو خود پہ اتنا سوار کر لیتے ہیں کہ اپنی فیملی کو ٹائم نہیں دے پاتے اور اُن چھوٹی چھوٹی خوشیوں سے محروم رہ جاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

پرو بلمز سب کی زندگی میں ہوتی ہیں بس انکو حل کرنے کا طریقہ آنا چاہئے جب ہم پریشان یا اداس ہوتے ہیں تو ہمیں اپنی فیملی کے ساتھ ٹائم سپنڈ کرنا چاہئے کیونکہ کچھ پل کے لئے ہی سہی لیکن ہم اپنی پرو بلمز بھول جاتے ہیں اور ماسٹریلیکس ہو جاتا ہے "پری کو دیکھتے سحر سوچنے لگی

آپی ""سحر کو کچھ سوچتے دیکھ پری نے اسے پکارا

پاہوں "سحر نے پری کو دیکھا

کیا ہوا؟

کچھ نہیں دیکھا و بکس ""مسکرا کہ کہتی وہ اسکی کتابیں دیکھنے لگی



تم "سامنے زین کو دیکھ حیرانی کی جگہ اب غصے نے لے لی تھی

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہاتھ لگانے کی ہاں "اس سے دور ہٹتے ایک دم اس نے زین کو تھپڑ جڑ دیا

Posted On Kitab Nagri

وہ جو ابھی کہنے لگا تھا کہ آپ کو گرانے کے لیے کسی نے اوئل گرایا ہے نیچھے "" اس کے ہاتھ اٹھانے پہ لب بھیج گیا اس کے دوست جو زائشہ کو گرتا دیکھنے کے لیے کھڑے تھے زین کو تھپڑ کھاتے دیکھ وہاں سے ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینکھ 😊

زین نے مٹھیا بھیجے نظریں اٹھا کہ اسے دیکھا تو زائشہ کالی آنکھوں میں چھائی سرخی دیکھ کر آگبراکہ تھوڑا پیچھے ہٹی

زین نے اسکو پیچھے ہوتے دیکھ اس کے ہاتھ کو موڑ کر اسکی پشت سے لگاتے اسکی بھوری آنکھوں میں اپنی کالی سرخ آنکھیں گاڑھی زائشہ نے اپنا ہاتھ چھڑوانا چاہا مگر زین نے گرفت مزید سخت کر دی

www.kitabnagri.com

آج تک کسی نے مجھے غصے سے دیکھا تک نہیں اور تم نے مجھ پہ ہاتھ اٹھایا میرے ماں باپ نے کبھی بھی مجھ سے اونچی آواز میں بات نہیں کی اور تم مجھ پہ چیخ رپی ہو انٹر سٹنگ "میری جان تم مجھے جانتی نہیں ہو اس یونی میں نئی ہونہ لیکن غلطی کی ہے تو سزا کی بھی حقدار تو ہو تم " اس کے چہرے پہ آئے بالوں کو ہٹاتے اس نے سرد مگر دھیمے لہجے میں کہا

Posted On Kitab Nagri

اگر اتنے ہی نواب صاحب ہو تو گھر بیٹھوں یونی میں آنے کی ضرورت نہیں ہو اور میں نے کوئی غلطی نہیں کی جب غلطی ہی نہیں کی تو کس چیز کی سزا ہاں "زین کے میری جان کہنے اور اپنے چہرے پہ اسکے ہاتھوں کا لمس محسوس کر کے زائشہ غصے سے چہرہ پیچھے کرتی غرائی

آدھی یونی وہی جمع ہو چکی تھی وہ حیران تھے کہ زین شاہ نے اسے کچھ کہا کیوں نہیں اسکے سامنے اکڑ کر بولنے والے کو بھی وہ زندہ نہ چھوڑے تو یہ کیسا چہرہ کار ہو گیا

تم گر جاتی "زائشہ کو ارد گرد دیکھتے دیکھ اسکے ہاتھ کو نرمی سے چھوڑ کے پیچھے ہوا اور یونی سے نکلتا چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں کیوں گر جاتی میری کیا ٹانگیں ٹوٹی ہوئی ہیں"

ٹوٹی ہوئی تو نہیں ہیں مگر ٹوٹ ضرور جاتی اگر وہ نہ تمہیں سنبھالتا "زین کو جاتے دیکھ سحر جلدی سے زائشہ کے پاس آئی

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب!؟

مطلب یہ دیکھو "سحر نے اسکو سیڑھیوں کے آگے گرا اوٹل دیکھا یا تو زائشہ نے تصور میں ہی خود کو سیڑھیوں سے نیچے گرتے دیکھا اور جر جری لی ہائے اللہ جی اگر میں گر جاتی نہ تو میری ہڈیاں بچتی نہ ہی عزت ساروں نے ہنسنا تھا" "زائشہ روہاسنی ہو کہ بولی

تھیکنس زین لیکن تم تھپڑ بھی ڈیز رو کرتے تھے "زین کا شکریہ کرتے وہ اسکی ہاتھ پکڑنے والی حرکت اور میری جان کہنے پہ دانت پیس کے بولی



سحر ساتھ کھینچتی ساتھ والے روم میں لے آئی

تم پاگل ہو گئی ہو چڑیل تم نے اسے تھپڑ کیوں مارا جانتی بھی ہو وہ کون ہے؟؟؟؟

سحر نے غصے سے اسے جھڑکتے ہوئے کہا

Posted On Kitab Nagri

وہ اس وقت یونی میں کھڑی اسکی آج کی گئی کارستانی پہ اسکو جھڑک رہی تھی لیکن یہاں پرواہ کسے تھی

"تھپڑ کے ہی قابل تھا وہ شخص ہنہہ انسان ہی ہے نا کوئی جن ذات تو نہیں ہے نہ اور تم اسکے لئے مجھے سنا رہی ہو شرم کرو کچھ"

منہ بنا کہ کہتی اسے ابھی بھی اپنے کیے پہ زرا بھی افسوس نہ تھا

سحر کا دل کیا اپنا سر دیوار میں دے مارے جو اسے سیریس ہی نہیں لے رہی تھی

"اففف زیششش وہ کوئی عام انسان نہیں ہے شاہوں کا اک لوتا وارث ہے اور میں نے تو سنا ہے وہ ایک نمبر کا ضدی اکڑو سر پھرا اور کسی کی نہ سننے والا ہے اسکے گھر والوں کی بھی اسکے سامنے نہیں چلتی اس پورے علاقے میں انکی بہت عزت ہے جسے پھوہڑ عورت تم تھپڑ مار چکی ہو ☹️ اب پتا نہیں وہ کیا کرے گا تمہارے ساتھ "جو گاؤں کی لڑکیوں سے اسے سننے کو ملا تھا وہ سب اسکے گوش گزار کر دیا

جسے سن زائشہ اب بھی ایسے کھڑی تھی اس نے کچھ سنا ہی نہ ہو 😊

Posted On Kitab Nagri

"کچھ نہیں ہوتا تم ایسے ہی ڈر رہی ہو تھوڑا بریو بنو تم زائشہ کی دوست ہو لوگ کیا سوچیں گے زائشہ اتنی انٹیلیجنٹ، بریو اور سحر نکمی ڈرپوک نہیں بتاؤ کیا عزت رہے گی میری ہاں"

زائشہ شرارت سے آنکھ ونک 😊 کرتی باہر بھاگی

سحر اسکی طبیعت صاف کرنے کا سوچتی اسکے پیچھے لپکی



زین بچے آج اتنی جلدی گھر آگئے "زین کو دس بجے گھر آتے دیکھ گڑیا شاہ نے پوچھا مگر وہ سب کو نظر انداز کرتا اپنے روم میں گھس گیا

شاہ بی بی کے نواب کا موڈ خراب ہے اللہ حویلی والوں کی خیر کرے "گڑیا شاہ بڑبڑاتی کچن کی طرف بڑھی

بھابی چھوٹے شاہ غصے میں ہے "گڑیا شاہ نے کام کر رہی مہناز بیگم کو بتایا
گھر آگیا ہے کیا؟؟

جی "

اچھا میں دیکھتی ہوں "ہاتھ صاف کرتی وہ کچن سے نکل گئی

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے شاہ؟؟ مہناز بیگم کی آواز پہ اس جلدی سے دروازہ کھولا
کیا ہوا آپ کو آپ پریشان لگ رہیں ہیں؟ بیڈ پہ بیٹھتے انہوں نے نرمی سے پوچھا
کچھ نہیں ہوا ماں آپ پریشان کیوں ہوتی ہیں" انکی گود میں سر رکھتے اس نے سکون سے آنکھیں
موندتے کہا

لیکن انکو اپنی طرف دیکھتا پا کر مسکرایا تو انہوں نے بے ساختہ ماشا اللہ کہا
بس سر میں درد ہے"

ایسی ہی بات ہے نہ؟ نا جانے کیوں انہیں یقین نہ آیا تو اس نے سر ہلایا
اچھا آپ فریش ہو لو میں چائے اور دوا بچھواتی ہوں" اسکے سر کو چومتے وہ مسکرا کہ بولی اور روم سے
نکل گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

علینہ آج تمہارے شاہ کا موڈ بہت خراب ہونے والا ہے" میر نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا
علینہ نے آئبر و اچکا کہ اسے دیکھا

اپنی یونی میں جو نیو مسس زائشہ آئی ہیں نا انہوں نے گھوما کہ ایک تھپڑ زین کے منہ پہ جڑ دیا اور زین بہت
غصے میں نکلا ہے یہاں سے" میر نے بتاتے اسکی طرف دیکھا جو منہ کھولے اسے دیکھ رہی تھی
مکھیوں نے گھر بنا لینا ہے" شرارت سے کہتے میر نے علیینہ کا منہ بند کیا

Posted On Kitab Nagri

بکواس نہیں کرو (☹) اچھا بھائی نے کچھ نہیں کہا اسکو؟؟؟؟ اس نے حیرانی سے پوچھا

نہیں دھاڑنے والا شیر اب میاؤں میاؤں کرے گا"" میر نے ہنستے کہا تو علینہ کا قہقہہ چھوٹا

اسکو ہنستے دیکھ میر نے سنجیدگی سے اسے دیکھا

لینہ مجھے شادی کرنی ہے"

کیوں شادی کر کہ کیا کرنا ہے؟؟

ایک کبڈی ٹیم بنانی ہے "میر نے سرٹیتے کہا

تو ایسے ہی بنا لو اس میں سرکیوں پیٹھ رہے ہو "علینہ نے دانت دیکھتے پوچھا

یار بچے چاہیے مجھے "میر نے چڑتے ہوئے کہا

اچھا جاؤ اڈو پیٹ کر لو چلو کسی معصوم کا بھلا ہو جائے"

نہیں میں خود بچے پیدا کر سکتا ہوں مجھے اڈوپٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے" "میر نے فخر سے سینہ چوڑا کرتے کہا

ہاہاہاہاہاہاہاؤواؤگڈتم میں یہ ہنر بھی ہے چلو اچھا ہو لڑکیوں کو بھی ریسٹ مل جائے گا ویسے اپس کی

بات ہے کتنے بچے پیدا کرنے کا ارادہ ہے؟؟؟" "بامشکل ہنسی روک کہ سنجیدگی سے پوچھا

کم از کم دس بیس 😊 ار تم کیوں ہنس رہی ہے۔۔۔" بے دھیانی میں بولتے جب اسکو ہنستے دیکھا تو اسکی

بات یہ غور کیا تو اسے گھورنے لگا

Posted On Kitab Nagri

ماما میں زائش کے گھر جا رہی ہوں تھوڑا لیٹ ہو جائے گی "شام کا وقت تھا جب سحر نے عائکہ خان سے کہا جو کچن سمیٹ رہی تھی

خیال سے جانا " انہوں نے مصروف سے انداز میں کہا تو وہ سر ہلاتی گاڑی لے کے زائشہ کے گھر کے لئے روانہ ہوئی

اففففف زائش اٹھالے کال "گاڑی چلاتے وہ بار بار زائشہ کو کال کرتی فون کافی الجھی ہوئی لگی تھی اوووونوووونو "موبائل سے سر اٹھا کے سڑک پہ دیکھا تو اپنی گاڑی کے بالکل پاس ٹرک کو دیکھ وہ بوکھلائی موبائل پھینکتے اس نے جلدی سے گاڑی رائٹ سائیڈ میں کہا اور گاڑی خود ہی رُک گئی اہہہ تھیکنس اللہ جی "زور سے دھڑکتے دل پہ ہاتھ رکھتے اس نے خدا کا شکریہ کیا ورنہ اسے لگا آج اسکا آخری دن ہے اس دنیا میں خوف سے اسکے پسینے چھوٹ گئے تھے ابھی بھی وہ کپکپا رہی تھی آنکھیں بند کر کے سیٹ سے ٹیک لگا کے گہرے گہرے سانس لینے شیشے پہ کسی نے ناک کیا تو اس نے آنکھیں کھول کے باہر دیکھا جہاں وہ آدمی کچھ کہہ رہا تھا وہ اب کافی حد تک کنٹرول کر چکی تھی خود پہ ماتھے سے پسینہ صاف کرتی وہ کار سے نکلی ارد گرد کافی لوگ جمع ہو گئے تھے

Posted On Kitab Nagri

سحر نے غور کیا تو دیکھا اسکی گاڑی نے آدھی سڑک بلاک کر رکھی تھی اور وہ جو سمجھ رہی تھی گاڑی خود بخود رک کی ہے لیکن گاڑی کسی اور کی گاڑی کا کباڑہ کر کہ رکی تھی
اوو بی بی گاڑی چلانی نہیں آتی تو چلاتی کیوں ہو ہاں دیکھو گاڑی کا اتنا نقصان کر دیا ہے "ڈرائیور نے غصے سے ڈانٹتے کہا تو سحر شر مندہ ہوئی

سو " __\

یہ کیا طریقہ ہوا لڑکی سے بات کرنے کا؟ " ابھی وہ کچھ کہتی کہ عقب سے آنے والی آواز پہ تھمی
پر سر انہوں نے گاڑی " __\

بن جائے گی آپ لے جائیں یہ دونوں گاڑیاں ٹھیک کروانے " ولید نے ڈرائیور کو دونوں چابی دیتے
سر دلچے میں کہا تو سحر نے مڑ کے ولید کو دیکھا جواب اسے ہی دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا
آئیں " ہاتھ کے اشارے سے گاڑی میں بیٹھنے کا کہتے اس نے ڈرائیونگ سیٹ سنبھالی
کتابے مروت ہے بندہ لڑکی کے لئے دروازہ ہی کھول دیتا ہے " کار میں بیٹھتی وہ بڑبڑائی
کچھ کہا؟؟ ولید نے سوالیہ نظروں سے پوچھا تو اس نے نفی میں سر ہلایا

ویسے دھیان کہاں تھا آپ کا اتنی لا پرواہی؟؟؟ کیا آپ کو نہیں پتہ گاڑی چلاتے وقت موبائل یوز نہیں کرنا
چاہئے خدا نخواستہ اگر آپ کو کچھ ہو جاتا تو آنی کا کیا ہوتا سوچا ہے آپ نے اتنی کیئر لیس کیسے ہو سکتی ہیں

Posted On Kitab Nagri

آپ؟ ضبط کرنے باوجود بھی وہ اپنے لہجے کو نرم نہ کر پایا یہ سوچنا بھی سوہان روح تھا اگر گاڑی ٹرک سے ٹھکرا جاتی تو.....

سسکی کی آواز آئی تو سحر کو دیکھا جو آنسو بہا رہی تھی اسکو روتے دیکھ وہ بوکھلایا
ہیے ہیے سحر سوری سوری اپچی تمہیں ڈانٹ نہیں رہا تھا میں بس سمجھا رہا تھا کہ اتنی لاپرواہی اچھی
نہیں ہوتی "گاڑی سائیڈ میں روکتے وہ اسکی جانب ٹشوبا کس بڑھاتے بولا
میں آنی کو بتاؤ گی کہ ولی نے ڈانٹا "سوں سوں کرتے بھیگی آواز میں کہا تو ولی مسکرایا
اوکے میری ماں اب رونا تو بند کر دو ورنہ میرا یہاں کوئی چڑیل دیکھنے کا ارادہ نہیں ہے "اسکے سامنے ہاتھ
جوڑتے ولی نے شرارتا کہا سحر نے خفگی سے اسے گھورا
آپکو چڑیل سے ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے کیونکہ آپ خود کسی جن سے کم نہیں ہیں "سحر نے ہنستے
ہوئے کہا ولی تو اپنے بارے میں جن لفظ سن کے ہی صدمے میں تھا
ابھی گھر چلیں صدمہ تھوڑا ڈیلے کر لیں مجھے زائش سے ملنا ہے جلدی آپ گھر جا کہ صدمے میں چلے
جانا اوکے اب چلو "اسکو صدمے میں دیکھ سحر نے قہقہہ لگاتے کہا تو وہ ولی نے اسے گھور کے کار
سٹارٹ کی



Posted On Kitab Nagri

اسلام و علیکم "زائشہ جیسے ہی گھر پہنچی سامنے کسی فیملی کو دیکھ سلام کرتی اوپر روم میں بھاگی جلدی سے فریش ہو کہ نیچے آئی اور کچن میں ماں کہ پاس گئی

ماما یہ کون ہیں اور ہمارے گھر کیوں آئے ہیں؟؟ زائشہ نے دل میں مچلتا سوال پوچھا مہمان ہیں اور مہمان گھر کیوں آتا ہے؟؟ انہوں نے الٹا اسی سے سوال کیا سیدھا سیدھا جواب بھی بندہ دے سکتا ہے نہ؟؟؟

تمہیں سیدھا جواب سمجھ آتا ہے کیا؟ انہوں نے اسی کہ انداز میں پوچھا سہی سے بتائیں نہ ماما "وہ چڑی

تمہیں دیکھنے آئے ہیں "مسسز شاہ نے مسکرا کہ اسے بتایا

کیوں میں کوئی آرٹیفیشل پیس ہوں؟ اس نے نا سمجھی سے کہا یہ شاید سمجھنا نہیں چاہتی تھی زائشہ تمہارا ہاتھ مانگنے آئے ہیں "مسسز مرزا نے اسے سمجھانا چاہا

کیوں بھی انکے ہاتھ کہاں گئے جو میرا ہاتھ مانگنے آ گئے؟؟ میرے تو ہیں ہی صرف دو ہاتھ یہ بھی انکو دے دیئے تو سب مجھے ٹنڈی کہیں گت "زائشہ نے رونے کی ایکٹنگ کرتے معصوم سی شکل بنائی

دوسروں کے بھی دو ہی ہاتھ ہوتے ہیں زائشہ "

پھر بھی میں ہر گز ہر گز اپنا ہاتھ نہیں دوں گی انکو کہو ہاسپٹل سے جا کہ لے وہاں مفت دے دیں گے ""

Posted On Kitab Nagri

مسمز مر زانے گھور کے اسکو دیکھا اور بیلن والا ہاتھ اسکی جانب بڑھایا جسے دیکھ زائشہ تیر کی تیزی سے کچن کے دروازے پہ پہنچی

ہاہا ماما آپ تو دل پہ ہی لے گئی میں تو مزاق کر رہی تھی 😊😊 " ان کے خطرناک ارادے دیکھ وہ وہاں سے نو دو گیارہ ہو گئی



زین نہیں آیا ابھی تک دو تونج گئے "؟ شاہ بی بی نے رات کا کھانا میز پہ لگاتی ملازمہ سے پوچھا شاہ بی بی جی وہ تو صبح ہی آگئے تھے انکے سر میں درد تھا ابھی وہ آرام کر رہیں ہیں " ملازمہ نے رٹوٹوٹے کی طرح سب بتا دیا

نہ رہنے دے آرام کر لے بچہ پڑھ پڑھ کہ ہو جاتا ہے ایسا " شاہ بی بی نے بچا راجہ ہی بنا لیا تھا اسے پڑھ پڑھ کہ نہیں آج یونی میں تھپڑ لگنے کی وجہ سے ہو گا سر درد " علینہ نے اصل وجہ بتائی تو سب نے حیرانی سے اسے دیکھا تو علینہ نے شروع سے لے ساری بات بتائی

زین شاہ اور تھپڑ نا ممکن " گڑیا شاہ ابھی بھی یقین نہیں کر پارہی تھی ہاشم کل ہی ہم زین کی یونی چلے گے ہمارے پوتے پہ ہاتھ اٹھانے کی ہمت کیسے ہوئی اس لڑکی کی " شاہ بی بی جلال میں آئی

جی آپ غصہ نہ ہو ہم کل ہی چلیں گے " ہاشم شاہ نے سنجیدگی سے کہا

Posted On Kitab Nagri

چلیں ہم چلتے ہیں "لڑکے کی ماں نے پھیکی ہنسی ہنستے کہا

ارے کھانا تو کھا کہ جائیں"

ارے نہیں بہن پھر کبھی سہی" کہتے وہ وہاں سے دوڑنے کے انداز میں نکلے مبادا دوبارہ روک ہی نہ لیں



اسلام و علیکم کیسے ہیں آنی اور انکل؟؟؟ لاؤنج میں انٹر ہوتے سحر نے مسٹر اینڈ مسسز مرزا سے پوچھا تو
مسسز مرزا نے وا علیکم اسلام کہتے اسے گلے لگایا مرزا صاحب نے پیار سے اس کے سر پہ بوسا دیا

کیسی ہے میری بیٹی؟ مرزا صاحب نے مسکرا کر پوچھا

Kitab Nagri

آپکی یہ بیٹی ابھی تھوڑی دیر پہلے موت کو چند سکینڈ کی دوری پہ محسوس کر کہ آئی ہیں؟؟ سحر نے منہ
کھولا ہی تھا کہ اس کے پیچھے اندر آتے ولید نے اس کا بانڈھا پھوڑا سحر نے مڑ کر اسے گھوری سے نوازہ تو ولی
نے سینے پہ ہاتھ رکھتے زرا جھک کہ قبول

Posted On Kitab Nagri

ہائے اللہ ایسا کیوں کہہ رہا ہے ولی "مسسز مرزانے دل پہ ہاتھ رکھتے پوچھا تو ولی نے سحر کی آنکھوں سے
کی گئی التجا کو نظر انداز کرتے اے ٹوڑی سب بتادیا

جسے سن مسسز مرزانے سحر کو خفگی اور غصے کے ملے جلے تاثرات سے دیکھا

سوری آنی نیکسٹ ٹائم نہیں ہو گا آپ ناراض تو مت ہونہ "سحر نے انکا ہاتھ پکڑ کر شرمندگی سے سر
جھکاتے کہا تو مسسز مرزانے اسے اپنے ساتھ لگایا

بچے ہمارا کل اثاثہ ہی آپ لوگ ہو آپکو کچھ ہوا تو ہم مر جائیں گے زندگی میں بہت کچھ کھویا ہے اور کچھ
اور کھونے کی سکت نہیں ہے مجھ میں "مسسز مرزانے روتے ہوئے کہا تو سحر نے انکے آنسو صاف کیے

www.kitabnagri.com

اچھا سوری روئیں تو مت نہ

واہہ سارو میری جان آئی اور یہاں کیا ایمو شنل سین چل رہا ہے؟؟ زائشہ نے سحر کو ملتے مسسز مرزا
کی آنکھیں نم دیکھ کہ پوچھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں تمہیں ہی یاد کر رہی تھی اسی لیے تم سے ملنے آگئی "سحر نے مسکرا کر کہا

اوووو میلا شونا میکو مششش کل لہا تھا "زائشہ نے پیار سے اس کے گال کھینچتے کہا اس کے لب و لہجہ سن سب
مسکرائے بغیر نہ رہ سکے

آجاؤ بات سنو تم میری "زائشہ اس کو لیے اپنے روم میں آئی



اب کیا کرنا ہے اس کے ساتھ "؟" رات کا وقت تھا زین اور میر ڈیرے پہ بیٹھے تھے تبھی آج کا واقعہ سوچتے
میر نے پوچھا

زین نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

ارے وہی زائشہ _____

Posted On Kitab Nagri

تمیز سے نام لے "ابھی میر کچھ غلط بولتا کہ زین نے وارن کیا

تو زین نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا

جو میں سمجھ رہا ہوں کیا وہ سہی ہے؟"

وہ نئی آئی ہے اور مجھے نہیں جانتی اسی لیے اسے معاف کر دیا "زین نے وجہ بتائی مگر اسکی بات کی نفی نہیں کی

ویرے مجھے دال جلنے کی بو آپ رہی ہے "زین نے معنی خیز لہجے میں کہا تو زین نے گھورا

اپنے ناک کو سنبھال لے ورنہ دوبارہ کچھ سونگھنے کے لیے سلامت نہیں رہے گی "زین اسکو کالی آنکھوں سے گھورتے کہا تو اس نے دانت دیکھائے 😊😊😊

Posted On Kitab Nagri

مجھے نہ ایک گانا یاد آرہا ہے سننا زرا"

”بھوری آنکھیں جو تیری دیکھی“

”شرابی یہ دل ہو گیا سنبھالو مجھ کو

اوو میرے یاروں سنبھلنا مشکل ہو گیا اااا“

گانا گاتا وہ وہاں سے رفو چکر ہوا کیونکہ وہ زین کو اٹھتے دیکھ چکا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بھوری آنکھیں” ”سوچتے اس نے مسکرا کہ سر جھٹکا



بابا مجھے آپ سے بات کرنی ہے” ”میر نے رضا صاحب کے کمرے میں انٹر ہوتے کہا

Posted On Kitab Nagri

ہاں آؤ بیٹھو "چشمہ اُتار کے رکھتے وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھنے لگے جیسے سب چہرے سے ہی پتہ کر لیں گے

کک کیا دیکھ رہیں ہیں بابا؟ انکو اپنی طرف دیکھتا پا کر وہ گڑ بڑا گیا

کچھ نہیں تم کہو کیا کہنا چاہ رہے ہو؟ وہ مسکرائے شاید انہیں اندازہ تھا وہ کیا کہنا چاہتا ہے

وہ بابا آپ زین کے گھر جائیں نہ "

بچے جاتا تو ہوں میرا کونسا 36 کا اکڑا ہے انکے ساتھ "؟" "رضا صاحب نے عام لہجے میں کہا اب انہیں یقین ہو گیا تھا

www.kitabnagri.com

نہیں میرا مطلب ہے کہ "

کیا مطلب ہے؟

Posted On Kitab Nagri

پھر کب جا رہے ہیں انکے گھر؟؟ میر نے بے تابی سے پوچھا

کل چلتے ہیں"

تھیکنس بابا آئی لوگ یو سوووو مچ"" رضا صاحب کے گلے لگتے وہ شدت سے انکا گال چوم لیا

چل ہٹ بد معاش" رضا صاحب نے اسے دور کیا

بابا جان پریکٹس کر رہا تھا" انکو دانت دیکھاتے وہ جلدی سے باہر نکلا اب خوشی کی خبر علینہ کو بھی تو دینی تھی نہ

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اففف کیا کرو اب" وہ یہاں وہاں ٹہلتی کافی بے چین تھی جب سے اسے اپنی غلطی کا احساس ہوا تھا تب سے اسکی بے چینی سوانیزے پر تھی وہ ایسی ہی تھی اپنی غلطیوں پہ شرمندہ ہونے والی یہ بات الگ تھی کہ شرمندہ بھی وہ کبھی کبھی ہوتی تھی 😊😊

Posted On Kitab Nagri

تم کیا گھور رہی ہو کچھ منہ سے پھوٹ پڑو اب "سحر کو اپنی طرف معنی خیر نظروں سے دیکھتے پا کر وہ زچ ہوئی

سمپل ہے سوری کر لو"

کیا وہ معاف کرے گا مجھے؟ میں نے بھی تو سب کے سامنے ہیر و ن کی طرح اسے تھپڑ جڑ دیا بس اب وہ ہیر و کی طرح میرا جینا نہ حرام کرے بلکہ ولن کی طرح میری سوری ایکسپٹ لرے "" وہ ناول کی بہت ابھی بھی ناول کے ہیر و ہیر و ن کو سوچتی بولی

لیکن اگر اس نے معاف نہ کیا تو وو؟؟ سحر نے پوچھا تو زائشہ نے آنکھیں گھمائی

www.kitabnagri.com

ہنہ نہ کرے تو نہ کرے میں منتے نہیں کرونگی اسکی لیکن اس دل کا کیا کرو جو ابھی بھی مجھے لان تان کر رہا ہے "" بیچارگی سے بولتی وہ کچھ سوچ کہ مسکرائی ☺☺

کیا سوچ کے مسکرایا جا رہا ہے؟؟ سحر نے اپنے کندھے کو اسکے کندھے سے مارتے شرارت سے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

بکواس نہیں کرو یار "زانشہ نے بولتے منہ پھیرا

اچھا سوری نہیں کرتی بولو کیا سوچ رہی ہو؟؟ سحر نے سنجیدہ ہوتے پوچھا

بس آتنا کہ اسکے تو اچھے بھی معاف کریں گے مجھے 😊😊 " " چھٹکی بجا کہ کہتی وہ ڈھڑام سے بیڈ پہ گری
تو سحر نے قہقہہ لگایا

اچھا میں چلتی ہو "سحر نے ٹائم دیکھا تو اٹھ کھڑی ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آج رک جاؤ نہ "

پھر کبھی زانشہ آج نہیں سوری "سحر نے کہا تو زانشہ سمجھتی سر ہلا گئی

اپنا خیال رکھنا اوکے آرام سے جانا "زانشہ نے اسے گلے لگتے کہا

Posted On Kitab Nagri

جی اماں جی آپکا آرڈر اور لوہے کا گاڈر "سحر نے ہاتھ جوڑتے احترام کہا تو زائشہ کھکھلائی



زائشہ اٹھ جاؤ ورنہ اب تھپڑ کھاؤ گی "پچھلے پندرہ منٹ سے اٹھارہی مگر زائشہ ٹس سے مس نہ ہوئی
مسسز مرزانے تنگ آکر کہا مگر یہاں پرواہ کسے تھی

تم نے یونی جانا ہے پھر مت کہنا بتایا نہیں "وہ کہتی کمرے سے نکلی پیچھے زائشہ جو سونے کا نائک کر رہی
تھی جھٹ سے اٹھ بیٹھی ٹائم دیکھا تو 7:30 ہو رہے تھے الماری سے ڈریس لیتی وہ واشروم میں گھسی
اوہو ووماما لیٹ ہو گیا یہی آپ جلدی اٹھا دیتی "فریش ہو کہ نیچے آتے زائشہ نے انکو تنگ کرنے کے
لئے کہا تو مسسز مرزانے اسے غصے سے دیکھا

کب سے ہی اٹھارہی تھی لیکن تم تو جیسے مردوں سے شرط لگا کہ سوتی ہو میں بتا رہی ہو جو کل سے تم ٹائم
پہ نہ اٹھی تو پوکٹ منی بھی نہیں ملنی کھانا بھی خود گرم کر کے کھانا اور باہر جانا بھی بند "مسسز مرزانے
سنجیدگی سے کہا تو زائشہ نے مظلوم سی شکل بنا کہ انہیں دیکھا جیسے انہوں نے بہت بڑا ظلم کر دیا ہو

ماما ایسا تو مت کہیں ہائے میں مر جاؤ گی اتنا بڑا ظلم نہ کریں مجھ پہ خان بیگم نہ کریں میرے چھوٹے
چھوٹے بچے ہیں میں انہیں کیسے کہاں سے لاکہ کھلاؤں گی کھانا؟ آپکو ترس نہیں آئے گا زرا بھی؟
ڈرامائی انداز میں انکا ہاتھ پکڑے کہا تو مسسز مرزانے مسکراہٹ روکنے کے لئے رخ پھیرا

Posted On Kitab Nagri

زیادہ ڈرامے نہ کرو اور میں نے جو کہا ہے اسے دھمکی مت سمجھنا؟ زائشہ نے انکو ہنستے دیکھ اپنی ایکٹنگ کو خیال میں ہی بیسٹ ایکٹنگ کا ایوارڈ دے دیا تھا مگر انکی اگلی بات سن اس نے اپنی ایکٹنگ پہ لعنت بھیجتے انہیں دیکھا جو کافی سیریس لگ رہی تھی

بابا اور بھائی کہاں ہیں؟

انکو جلدی جانا تھا سو وہ چلے گئے تم بھی جلدی کرو"

جی میرا ہو گیا" وہ جو س کا گلاس ٹیبل پہ رکھتی جانے لگی

زائشہ نماز پڑھا کرو بچے مجھے پتہ ہے تمہیں میرا ڈانٹنا برا لگتا ہے مگر ایک دن تم میری باتوں کو یاد کرو گی زندگی اسان ہے تو خدا کا شکر کرو لیکن تم تو بھول ہی گئی ہو تمہیں یاد بھی آخری بار کب تم نے نماز آدا کی تھی میری ایک بات یاد رکھنا زائشہ صرف مشکل میں ہی نہیں خوشی میں بھی خدا کا شکر کرنا چاہئے جو سکون دنیا میں نہیں ملتا وہ خدا کو یاد کر کہ ملتا ہے وہ ہی ایک پاک ذات ہے جو ہمارے راز رکھتی ہے یہاں موجود ہر شخص چاہے وہ تمہارے اپنے ہو یا کوئی دوست کبھی نہ کبھی کہیں نہ کہیں ہمیں دکھ درد اور دوکھا دے جاتے ہیں صرف اللہ تعالیٰ ہی ہمہیں سنبھال سکتے ہیں وہ ہی ہمہاری مشکلوں کو حل کرتے ہیں وہی ہمارے اعتبار کو قائم رکھتے ہیں

میرے بچے آج ہم ہیں تمہیں سمجھانے کے لئے کیا پتہ کل نہ ہوں تو کون سمجھائے گا"

Posted On Kitab Nagri

انکی ساری بات غور سے سنتے آخری بات پہ تڑپ کے انکو دیکھا بھوری آنکھوں میں آنسو جھلملانے لگے تھے

ماما ایسے تو مت کہیں اللہ آپکو میری عمر بھی لگا دے مجھے ہمیشہ اپنے ماما بابا کے پاس رہنا ہے آپ آپ یہی چاہتیں ہیں نہ کہ میں خدا کو یاد کیا کروانکی عبادت کرو پکا کروں گی لیکن آپ پرومش کرو مجھے پھر کبھی بھی آپ اس طرح کی بات نہیں کریں گی "زائشہ نے روتے ہوئے کہا انکی بات سن کہ اسے لگا جیسے کسی نے اسکی سانسیں روک دی ہو

میری جھلی بیٹی "اسکے آنسو پوچھتے مسسز مرزا نم آنکھوں سے مسکرا دی چلو اب جاؤ پہلے ہی بہت لیٹ ہو گئی ہو"

آپ اپنا خیال رکھنا "مسسز مرزا کو گلے لگاتے وہ باہر کو بھاگی



سحر کیا سوچ رہی ہیں چلے آجائیں "سحر جو ولید کے بارے میں سوچ رہی تھی عائلہ خان کی آواز پہ چونکی جی جی آرہی ہو "جلدی سے کہتی قہ نیچے کو بھاگی جہاں عائلہ خان گاڑی میں اسکا ہی انتظار کر رہی تھی خیریت اتنی دیر سے بلا رہی تھی؟

سوری ماں بسس کام تھا تھوڑا "سحر نے گاڑی میں بیٹھتے کہا تو انہوں نے گاڑی سٹارٹ کی



اھو دسر کار آج سورج کہاں سے نکلا ہے "زین کو ٹائم پہ آتے دیکھ میر نے شرار تا کہا

Posted On Kitab Nagri

کیوں تم اندھے ہو کیا "زین نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو میر نے منہ بگاڑہ
حد ہے بندہ کوئی مزاک ہی کر لیتا ہے تم ہر وقت کیوں سڑے ہوئے رہتے ہو ہاں اب تو سرکار نے
سرکاری بھی ڈھونڈ لی ہے پھر تو سڑی ہوئی شکل نہ بنایا کرو "" "میر نے آنکھ و نک کرتے کہا تو زین نے
بے ساختہ ہی قہقہہ لگایا وہاں موجود لڑکیاں کیا لڑکے بھی اسے دیکھنے لگے جو ہنستا کافی کم تھا مگر جب ہنستا
تھا تو دیکھنے والے کو اپنے سحر میں جکڑ لیتا تھا

سب کو اپنی طرف دیکھتا دیکھ وہ سنجیدہ ہوتے کلاس کی طرف بڑھا
اوو ظالم مجھے بھی لیتے جاؤ بھلائی کا زمانہ ہی نہیں ہیں ایک میں نے اسکو ہنسایا اور یہ تھینکیو کہنے کی بجائے
مجھے ہی چھوڑ کے بھاگ رہا ہے "" "میر نے اسکے پیچھے جاتے جل کہ کہا



زائشہ یونی پھتے ہی سیدھا کلاس میں گئی اس نے نظر گھما کہ دیکھا زین نے وائٹ شرٹ بلو پیٹ کورٹ
پہنے وہ بہت وجیہہ لگ رہا تھا پہلے کے برعکس وہ آج ٹائم پہ یونی آیا تھا
زین کی نظر جیسے ہی کلاس میں انٹر ہوتی زائشہ پہ پڑی جو کافی لیٹ تھی اس نے غور کیا تق اسکی آنکھیں
سرخ ہو رہیں تھی رونے سے چھوٹا ساناک ایسے لال ہو رہا تھا جیسے جو کر کا ہوتا ہے ☺
اس نے لیکچر سٹارٹ کیا۔ وہ جلدی ہی فری ہو چکے تھے زائشہ نے چیئر پہ بیٹھتے اسکی بیک سے سرٹکایا اور
مسسز مرزا کی باتوں کو سوچنے لگی

Posted On Kitab Nagri

کلاس میں سب نے ہی اسکی آواز میں لڑکھڑاہٹ اودا سکی بے دھیانی نوٹ کی تھی اور زین اسکا بس نہیں چل رہا تھا وہ جا کہ اسی سے اسکے پریشانی کی وجہ پوچھ لیتا لیکن خود پہ کا بوکیے بیٹھا رہا زائشہ کو کب سے خود پہ کسی کی نظروں کی تپش محسوس ہو رہی تھی اس نے سرخ آنکھیں کھولی تو زین کو اپنی طرف دیکھتا پایا اچانک ہی اسے یاد آیا اس نے تو سوری کرنی تھی اس نے ارد گرد نظریں گھمائی تو سب ہی اپنی اپنی بکس پہ جھکے ہوئے تھے وہ اٹھی اور اسکی طرف بڑھی اسکو اپنی طرف آتے دیکھ زین مسکرایا وہی میر نے اسے کندھا مارا اسے گھوری سے نوازتے وہ زائشہ کی طرف متوجہ ہوا جو ناجانے کیا کہہ رہی تھی کل جو بھی ہوا وہ میں نے جان کر نہیں کیا تھا غصے میں ہو گیا سو آیم سوری " زائشہ کا لہجہ ایسا تھا جیسے سوری بول کہ اسنے زین پہ بہت بڑا احسان کر دیا ہو زین نے مسکرا کہ اسکی آنکھوں میں دیکھا آنکھیں اندر کر لو ورنہ نکل کہ گر جائیں گی؟ □ □ اسکے بنا پلک چھپکائے مسلسل خود کو دیکھنے پہ وہ چڑی آنکھیں نیچے کرو گے یا " پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہتے اسکی آواز زرا اونچی ہوئی پوری کلاس کام چھوڑے مزے سے انہیں دیکھنے لگی جیسے یہاں کوئی شو چل رہا ہو آہستہ بولو لڑکی نازک سے کان ہیں میرے " اپنے کان پہ کو سہلاتے ہوئے کہا لیکن اسکی نظریں ابھی بھی زائشہ کے چہرے کا طواف کر رہی تھی جو اسے غصے سے گھور رہی تھی آنکھیں نیچے کرو زین " پوری کلاس کو اپنی جانب دیکھتے پا کر وہ غصے سے سرخ ہوتی دھاڑی

Posted On Kitab Nagri

مگر وہ ازلی ڈھیٹ بنا اسکو دیکھتا رہا

آنکھیں نیچے کر ورنہ "

ورنہ؟؟

ورنہ ایک ٹیچر کی بات نہ ماننے پہ میں تھپڑ بھی لگا سکتی ہوں "زائشہ نے خود پہ ضبط کرتے تھوڑے دھیمے
مگر تیز لہجے میں کہا

مارو "زین نے کہا تو سب نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا وہ کیوں اس لڑکی کا غصہ برداشت کر رہا
تھا وہی زائشہ کا میٹر گھوما

تڑا خنخ " "زائشہ نے گھوما کہ ایک زنا ٹے دار تھپڑ اسکی گال پہ دے مارا
باہر کھڑے لوگوں میں کچھ کا ہاتھ منہ اور کچھ کا دل پہ گیا

مزہ نہیں آیا کھاتی واتی نہیں ہو کیا اتنا ہلکہ ہاتھ مجھ جیسے انسان کا کیا بگاڑ لے گا ہاں "زین نے ہلکی سی
مسکراہٹ سے اسے دیکھتے پوچھا

www.kitabnagri.com

بکو اس بند کرو تم جیسا پتھر کا بنا انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا " غصے سے اسکا نازک سا بدن کانپ رہا
تھا زائشہ کا دل کیا اسکو جان سے ہی مار دے مگر ہائے رے قسمت اس پہ بھی پابندی وہ سکون سے کھڑا
ابھی بھی اسے ہی دیکھ رہا تھا دیکھ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اففف اللہ جی میرا ہاتھ لگتا ہے آپ نے اس میں کسی جانور کی روح ڈالی ہے جتنا مار لو اسکا کوئی اثر ہی نہیں پڑتا اس پہ "زائشہ آسمان کی طرف دیکھ کہ بڑبڑائی
زین اسکی بڑبڑاہٹ سن کے محفوظ ہوا

مروتم "ایک کاٹ دار نظر زین پہ ڈالے وہ جل کہ کہتی غصے سے سیدھا پر نسیل کے آفس پہنچی
آنیبی کس طرح کا بد تمیز لڑکا ہے زرا ششش ____

دروازہ کھول کے بولتی سامنے لوگوں کو بیٹھا دیکھ کر آسکی زبان کو بریک لگی اس نے زبان دانتوں تلے
دبا کر انکے ساتھ بیٹھی اپنی آنی کو دیکھا جو اسے ہی گھور رہیں تھی
سوری میں بعد میں آتی ہوں "معذرت کرتی وہ جانے کو پلٹی
رُکو لڑکی ادھر آؤ" ایک خاتون نے اسے سخت لہجے میں بلایا
جی آنٹی؟؟ عائدہ خان کو دیکھتی وہ اس خاتون کے پاس آئی
مس زائشہ یہ زین شاہ کی فیملی ہے "

کیا اس پتھر جیسے انسان نے اپنے گھر شکایت لگائی میری؟ اففف اب کیا کرے گی تو زائشہ؟ اس نے دل ہی دل میں بولتے شاہ بی بی کی طرف دیکھا جن کے تیوروں سے لگ رہا تھا اپنی آنکھوں سے ہی جان نکال لیں گی

Posted On Kitab Nagri

All is well زائشہ تم نے کچھ غلط نہیں کیا " be brave خود کو تسلی دیتے وہ ساتھ پڑھی کر سی پہ ٹک گئی

اسلام و علیکم کیسے ہیں آپ سب؟ پوچھنے کا انداز ایسا معصوم تھا کہ ایک بار تو شاہ بی بی بھی شک میں پڑ گئی کہ یہ وہی لڑکی ہے جس ابھی انکے سامنے انکے لخت جگر کو تھپڑ مارا تھا
وا علیکم اسلام ہم سب ٹھیک ہیں بچے آپ کیسے ہو " مہناز بیگم نے نرم سے لہجے میں کہا تو زائشہ کی سانس میں سانس آئی

شکر ہے کوئی تو نرم دل والا بھی ہے " میں ٹھیک آنٹی " دل میں کہتے اس نے مسکرا کہ کہا
میرے پوتے کو مار کر بی بی تم تو ٹھیک ہی ہو گی نہ " شاہ بی بی نے طنزاً کہا زائشہ نے مسکرا کر انکے گور کر دیا
زراڈر نہیں لگا شاہوں کے چشم و چراغ کو تماچہ مارتے ہوئے مجھے لگا ابھی تک تو تم ڈر کے بھاگ گئی ہو گی
" وہ ایک بار پھر طنز کے تیر چلائے عائکہ خام نے آنکھوں سے زائشہ سے التجا کی کہ پلیز کچھ مت کہنا مگر
اب چپ رہنا زائشہ کی نظر میں بے وقوفی تھی

معذرت آنٹی لیکن میں نے آپکے پوتے کو جان سے نہیں مارا جو مجھے ڈرنا چاہیے ویسے بھی اگر وہ شاہوں
کا چشم و چراغ ہے تو میں بھی خان فیملی کی اک لوتی بیٹی ہوں اور جب کوئی غلطی ہی نہیں کی تو ڈر کیسا
زائشہ نے تحمل سے مسکرا کہ جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

ٹیچر کا کام ہے اپنے سٹوڈنٹس کو اچھائی کی طرف لانا اگر اس میں تھوڑی سختی دیکھائی جائے تو اس میں بھی سٹوڈنٹس کا ہی فائدہ ہے اگر ہم انہیں نہیں روکے گے تو وہ مزید بگڑیں گے اور بعد میں ماں باپ ہم ٹیچرز کو برا بھلا کہتے ہیں کہ ہم نے کچھ نہیں سکھایا حالانکہ جب کوئی ٹیچرز سختی برتے تو آپ لوگ ہی آجاتے ہیں کہ ہمارے بچے کو غصہ مت کیا کریں وہ یہ نہیں دیکھتے کہ انکے بچے کی کیا غلطی تھی بس بچے کو روتے دیکھ وہ چل پڑتے ہیں شکایت کرنے زندگی بھر کے رونے سے بہتر ہے اب ہی تھوڑا رولے تاکہ بڑے ہو کہ انہیں رونا نہ پڑے "زانشہ نے سمجھانے والے انداز میں کہا مہناز بیگم اور عائکہ خام کافی متاثر ہوئی تھی

ہاشم شاہ نے سراہتی نظروں سے اسے دیکھا

زانشہ نے شاہ بی بی کی طرف دیکھا جن کے تاثرات بتا رہے تھے کہ بات انکے پلے پڑ گئی ہے چلو شکر ہے اتنے بڑے لیکچر کا کچھ تو فائدہ ہوا "ڈک میں سوچتی وہ مسکرائی

دیکھ ماسٹر نی باقی سب تو ٹھیک ہے یہ بتاؤ نے یہ سب کہاں سے سیکھا؟؟ شاہ بی بی بات بدلی

سچ بتاؤ تو مجھے نہیں پتہ میں نے کیا کہا بسس جودل سے نکلا میں نے بول دیا "زانشہ نے کہا تو ہاشم شاہ نے

بامشکل خود کو قہقہہ لگانے سے روکا شاہ بی بی بھی مسکرائی

انہیں یہ جھلی سی لڑکی پسند آئی تھی مگر وہ کچھ اور بھی کرنے کا سوچ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

باباجان زین کو لگا یہاں جنگِ عظیم ہو رہی ہوگی مگر سب کو مسکراتے دیکھ اس نے زائشہ کو دیکھا جس نے اسکے دیکھتے ہی منہ بگاڑا تو وہ کھل کہ مسکرایا زین کو میر نے اسکی فیملی کی آمد کا بتایا تو وہ پرنسپل کے روم کی طرف دوڑا دوڑا آیا تھا وہ تو سوچ رہا تھا شاہ بی بی نے زائشہ کی خوب کلاس لی ہوگی مگر یہاں تو وہ ایسے ہنس ہنس کے باتیں کر رہے تھے جیسے سالوں سے ایک دوسرے کو جانتے ہوں

آپ لوگ کریں انجوائے میری کلاس کا ٹائم ہو گیا ہے اللہ حافظ " زائشہ کہ کے وہاں سے بھاگنے والے انداز میں گئی کہ پیچھے سب نے قہقہہ لگایا

♥♥♥♥2

واہ واہ جناب ویسے اتنا دماغ کہا سے لے اتی ہو تم ہاں؟ سحر نے زائشہ کے راستے میں آتے کہا تو زائشہ ہنسی میرے پاس ایک راز ہے میں ہر موقع دیکھ کہ اپنی چیزیں یوز کرتی ہوں " آج تیری سپیچ سن کہ مجھے بھی بچے یاد آرہیں ہیں " سحر نے گہری سانس بھرتے کہا تو زائشہ نے حیرانی سے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

کس کے بچے؟؟؟

میرے اور میرے بچوں کے ابا کہ " سحر نے شرماتے ہوئے کہا اگر اسکے تاثرات دیکھ لیتی تو اس طرح نہ کہتی

Posted On Kitab Nagri

کمبہنی تم نے شادی کر لی اور تو اور بچے بھی پیدا کر لیے اور تم نے مجھے نہیں بتایا ڈوب مرو تمہیں زرا شرم نہ آئی کم از کم بتا ہی دیتی میں نے کون سا تم سے مٹھائی مانگ لینی تھی ویسے اگر مانگتی بھی تو تم نے کونسا مجھے کھلا دینی تھی ایک نمبر کی کنجوس جو ٹھہری دفع بات نہ کرو "" زائشہ نے اس کے کندھے میں مکے مارتے کہا تو سحر ایک دم سے پڑنے والی افتاد پہ بھونچکا کہ رہ گئی

اوووبی بی میری بھی سن لو اپنی ہی ہانکتی جارہی ہو میں اپنے فیوچر کے بچوں کی بات کر رہی تھی اور مجھے خیالوں میں ہی اپنے سیاں جی نہیں ملے اور تم حقیقت کی بات کر رہی ہو "" خفگی اسے گھورتے بازو سہلایا تو زائشہ نے زبان دانتوں تلے دبائی

اوہ اچھا مجھے لگا کہ _\

ہاں تمہیں لگا کہ سحر نے شادی کر لی اور تمہیں خالہ بھی بنادیا تو سن لو بی ابھی تمہارے جیجو ہی نہیں مل رہیں م جھے پتہ نہیں کہاں کہاں ڈھونڈ رہا ہو گا مجھے "سحر نے افسوس کن لہجے میں کہا زائشہ ہنسی ہا ہا ہا ہا ویسے ماننا پڑے گا ایکٹنگ اچھی کرتی ہو "وہ ہنستے ہوئے بولی تو سحر نے اسے گھورا پھر خود بھی ہنسنے لگی

وہ ہنس رہی تھی یہ جانے بغیر کہ وقت ہمیشہ ایک سا نہیں رہتا نا جانے کیا ہونے والا تھا انکی زندگی میں



Posted On Kitab Nagri

خیریت بھابھی شاہ بی بی جب سے یونی سے آئی ہیں کسی سوچ میں ڈوبی ہوئی ہیں اس لڑکی نے کچھ کیا کیا
"یونی سے آنے کے بعد سے ہی گڑیا شاہ نے شاہ بی بی کو کسی سوچ میں ڈوبادیکھ کر مہناز بیگم سے پوچھا تو
شاہین شاہ بھی انہیں دیکھنے لگی

ارے نہیں آپا وہ کسی اور بات سے ہوگی پریشان ہو گئی وہ بچی تو بہت اچھی تھی"
کیا مطلب "شاہین شاہ نے الجھتے ہوئے پوچھا تو مہناز بیگم نے انہیں زائشہ کی پیار محبت سے سمجھائی گئی
باتیں بتائی

شکر شاہ بی بی بچی کو سمجھ گئی "شاہین شاہ نے مسکرا کہ کہا تو وہ دونوں بھی مسکرائی
چلیں آج اسی خوشی میں آج میں بناؤں گی لنچ"
لیکن آپا آپ کیوں محنت کریں گی میں _\

آپ روز ہی کرتی ہوں نہ آج میں کر لیتی ہوں "گڑیا شاہ نے مسکراتے ہوئے کہا تو وہ سر ہلا گئی اور دونوں
کچن کی طرف بڑھی



بیگم "مرزا صاحب نے گھر میں آٹر ہوتے اونچا بلایا

جی جی آگئے آپ کھانا لگاؤں؟" مسسز مرزا نے ان سے بیگ لیتے کہا

نہیں آج باہر چلتے ہیں کچھ وقت گزارنا ہے سب کے ساتھ راستے سے زائشہ اور ولید کو بھی لے لیں گے

"مرزا صاحب نے انکے ہاتھ پکڑتے کہا تو مسسز مرزا نے اثبات میں سر ہلایا

Posted On Kitab Nagri

چلیں میں تیار ہو کر آتی ہوں"

نہیں زیادہ ٹائم نہیں ہے آپ ایسے ہی چلے آجائیں "مرزا صاحب نے جلدی سے کہا اور مسسز مرزا نے حجاب اوڑھتے گاڑی میں جا بیٹھی

خیریت ہے آپ کافی جلدی میں لگ رہیں ہیں "انکو فاسٹ ڈرائیونگ کرتے دیکھ مسسز مرزا پوچھے بغیر نہ رہ سکی

ایک آخری بار اپنے بچوں سے ملنا چاہتا ہوں "مرزا صاحب نے بے تابی سے کہا تو مسسز مرزا نے سوالیہ نظروں سے انہیں دیکھا
آخری بار کیوں کہیں جارہیں ہیں آپ؟

پتہ نہیں لیکن مجھے اپنے بچوں کی یاد آرہی ہے "انکے لہجے میں تڑپ تھی
ابھی وہ بات ہی کر رہے تھے کہ پیچھے دو گاڑیوں کا دل دہلا دینے والا ایکسپریس ہو اچونکہ انکی گاڑی ان گاڑیوں کے بہت قریب تھی

ان میں سے ایک گاڑی زور سے انکی گاڑی میں آگئی گاڑی کو ایک جھٹکا لگا

یا اللہ "مسسز مرزا نے دل پہ ہاتھ رکھا

گاڑی آؤٹ آف کنٹرول ہوئی سامنے کھائی تھی بریک لگائی لیکن شاید بریکس فیل تھی مرزا صاحب مسکرائے اور مسسز مرزا کی جانب مڑے

Posted On Kitab Nagri

ہم آپکا شکریہ ادا کرنا چاہتے ہیں اللہ تعالیٰ نے آپکو ہمارے لیے رحمت بنا کہ بھیجا ہے ہمیں آپ سے بہت محبت ہے شاید ہمارا وقت قریب ہے اللہ ہمارے بچوں کو صبر دے "مرزا صاحب نے انکے آنسو صاف کرتے کہا تو وہ مسکرائیں

گاڑی سیدھا کھائی میں گرنے سے پہلے ایک پتھر سے ٹکرائی مرزا صاحب نے اپنا موبائل گاڑی سے باہر پھینکا اور گاڑی کھائی میں گرتی چلی گئی

لوگ ارد گرد جمع ہونے لگے تھے انہی میں کسی شخص نے موبائل اٹھاتے کسی کو کال ملائی



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

میم پلیز آج نہیں پڑھتے نہ "کلاس میں سے ایک لڑکی نے معصومیت سے کہا
کیوں بھی آج ایسا کیا ہے جو نہیں پڑھنا؟ زائشہ نے ابرواچکا کہ پوچھا اسکے اس طرح کرنے پہ زین
کے ہونٹوں پہ مسکان آئی
میم پلیز ویسے بھی کچھ دنوں میں ہی ایگزیم سٹارٹ ہونے والے ہیں پلیز ز!" پوری کلاس نے منت
بھرے لہجے میں کہا تو زائشہ مسکرائی
اوکے لیکن پھر کیا کرنا ہے آج؟ زائشہ بھی کافی بے چین تھی اسکا بھی پڑھانے کا دل نہیں تھا ناجانے
کیوں اسے ایسا محسوس ہو رہا تھا جیسے کچھ غلط ہونے والا ہے
بھابی اوہ دوری میم آج آپ سے باتیں کرنی ہیں آپکا لاسٹ ڈے ہے نہ آج "میر نے بھابی کہا تو زین نے
اسے کہنی ماری میر نے جلدی سے کہا
تو بتائیں کون کون ہے آپکی فیملی میں؟ میر نے پوچھا جو زین پوچھنا چاہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میرے ماما بابا میرے بھائی ولید اور پھر میں "زائشہ نے مسکرا کہ کہا
اوہ چلو سہی ایک سالہ ہے کوئی پروہلم نہیں ہوگی "زین نے دل میں سوچا
باقی سب نے بھی اس سے سوال کیے جسکا اسنے مسکرا کہ جواب دیا
اففف یہ کیا ہو رہا ہے "اسکی بے چینی تھی کہ بڑھتی ہی جا رہی تھی
میم آپ نے کسی سے محبت کی ہے؟ کلاس میں کسی نے پوچھا تع زائشہ کو جھٹ سے اپنے ماما بابا یاد آئے
میرے موم ڈیڈ اور بھائی جن سے میں بہت محبت کرتی ہوں "زائشہ نے محبت بھرے لہجے میں کہا اسکی
آنکھیں نم ہونے لگی تھی جیسے اسکا کوئی اپنا اس سے دور جا رہا
زائشہ کیا ہوا آپکو روکیوں رہی ہو "اسکی آنکھوں میں آنسو دیکھ زین نے بے ساختہ پوچھا وہ تو اسے ہمیشہ
خوش دیکھنا چاہتا تھا
کچھ نہیں ایسے ہی "زائشہ نے زبردستی کی مسکان ہونٹوں پہ سجاتے کہا کیونکہ وہ خود ہی اپنے آنسوؤں کی
وجہ نہیں جانتی تھی زین نے اس کے جھوٹ بولنے پہ لب بھینچے
ہمیں چھوڑ کے جا رہیں ہیں نہ اسی لیے اداس ہو گئی ہیں "میر نے زین کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے کہا زین
اسکا ہاتھ جھٹکا زائشہ کہ ہنسنے مسکرا نا پہ اسکی آنکھوں میں جو نرم سا تاثر آتا تھا اسکی روتے دیکھ سرخی مائل
کالی آنکھوں کا سرد پینالوٹ آیا تھا
ابھی وہ کچھ کہتی کہ اسکا موبائل رنگ ہوا دیکھا تو اس کے بابا کی کال تھی

Posted On Kitab Nagri

بابا کہاں گم ہیں آپ صبح بھی نہیں ملے آپ اور بھائی ایسے کوئی کرتا ہے کیا بھلاہاں میں ناراض ہوں آپ سے "اس نے ارد گرد کی پرواہ کیے جلدی سے کال اوکے کرتے وہ ناراضگی سے منہ پھلا کہ بولی مگر سامنے سے کو بولا گیا اسے سن ساتوں آسمان اسکے سر پہ ٹوٹ پڑے اسے لگا کسی نے اسکے کانوں میں پگھلا ہوا سیسہ انڈیل دیا ہو جیسے کسی نے اسکی سانسیں بند کر دی ہوں آنسو چھلکنے کو بے تاب تھے اور پھر وہ بھی راستہ بناتے بہہ نکلے کھینچ کھینچ کہ سانس لیتے اس نے دیوار کا سہارا لیا

آپکے بابا اور انکے ساتھ جو لیڈی تھی کار میں انکی کار کھائی میں گر کر تباہ ہو گئی ہے "پوری کلاس جو اسی کی طرف متوجہ تھی اسکو روتے دیکھ چوکی

کال بند ہو چکی تھی اسکی ہمت نہ ہوئی کہ پوچھ پاتی کہاں ہوا یہ سب اسکی ٹانگیں بے جان ہوئی تو وہ گرنے کے انداز میں بیٹھی سب حیرانی سے اسے دیکھ رہے تھے

بابا اااااااااااا "پھر اچانک وہ اتنے زور سے چیخی عائکہ خان اور باقی سب بھی کلاسز سے نکل آئے یہ تو زائش کی چیخ تھی "سحر کہتی باہر بھاگی

اہہہہ ماما بابا بابا نہیں "وہ روتے ہوئے چیخ کر بولی اور روتی چلی گئی اسے بار بار مسسز مرزا کی باتیں یاد آ آ رہیں تھی

کیا ہوا زائشہ کیا ہوا بتاؤ "زین نے اسکے پاس پہنچتے فکر مند لہجے میں پوچھا اسکے آنسو اسکے دل پہ گر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

زائش میری جان "سحر نے اسکی حالت دیکھ اسکو گلے سے لگایا تو زائشہ نے سہارا ملتے پھوٹ پھوٹ کہ رو پڑی اسکی حالت دیکھ سحر کو کچھ بہت بڑا ہونے کا احساس ہوا
عائلہ خان نے پریشانی سے اسے دیکھا ابھی ہی تو سحر واروہ ہنس رہی تھی اچانک ایسا کیا ہوا جو کبھی نہ رونے والی زائشہ رو پڑی

بابا ماما وہ وہ کھائی بابا اہہ ماما "توڑ پھوڑ کے کہتی وہ اپنے ہو اس میں نہیں لگ رہی تھی اسکی بات سمجھتے سب اپنی جگہ پہ منجمد ہوئے

سحر سر روہ ٹھیک ہیں نہ انکو کچھ نہیں ہوا نہ ایسا کیسے ہو سکتا ہے ان انکو پتہ ہے ن، نامیں انکے بغیر نہ نہیں رہ سکتی پھر پھر وہ آدمی جھوٹ بول رہا تھا "سحر کو جھنجھوڑتے وہ زائشہ تو نہ تھی زائشہ تو بہت ہمت والی تھی لیکن ماں باپ کے دور جانے کا دکھ اسکی ساری ہمت توڑ گیا تھا
چپ کر جاؤ زائشہ ہونی کو کون ٹال سکتا ہے "سحر نے روتے ہوئے اسے گلے لگایا تو زائشہ نے اسے پیچھے دھکا دیا

www.kitabnagri.com

تم تم بھی یہی، میں میں جاتی ہوں وہ گھر ہی ہونگے میرا ویٹ کر رہیں ہونگے ہاں میں جاتی ہوں " وہ انکھیں صاف کرتی لڑکھڑاتے ہوئے اٹھی ٹانگیں ساتھ چھوڑ رہی تھی وہ لڑکھڑا کہ گرتی پرورش زین نے اسے سنبھالا

Posted On Kitab Nagri

مجھے با-بابا پاس لے چلو پلیز-زز" کوئی اور وقت ہوتا تو اسکے خود سے مخاطب کرنے پہ وہ تھوڑا نخرے کرتا لیکن ابھی تو اسکا محبوب ہی تکلیف میں تھا وہ کیسے کچھ کر سکتا تھا
آجائیں" اسکا ہاتھ چھوڑتے اس نے سحر کو اشارہ کیا تو وہ بھی انکے پیچھے ہولی وہاں کھڑا ہر شخص زائشہ کے لئے صبر کی دعائیں کر رہا تھا

یا اللہ ایسا کچھ نہ ہو ورنہ زائشہ ______ عائلہ خان نے آسمان کی طرف دیکھتے کہا



سر"

میٹنگ کے بعد "میٹنگ روم میں جاتے ولید کے سیکرٹری نے لرزتی ہوئی آواز میں کچھ بتانا چاہا مگر ولید کہتا میٹنگ روم میں چلا گیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اففف سر کو کیسے بتاؤں اب میٹنگ تو ایک گھنٹے کی ہے" سیکرٹری نے پریشانی سے سوچھا بار بار اسکی آنکھیں بھیگ رہی تھی جنہیں وہ صاف کر کے میٹنگ روم میں گھسا

سر پلیز میری بات ______ "ابھی وہ بولنے ہی لگا تھا کہ ولید نے اسے غصے سے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

سیکرٹری نے آنکھوں میں آئے انصوفاف کیے اور باہر نکل گیا

کاش سر سن لیتے "اپنے کیبن میں جاکہ وہ غم کی شدت سے رونے لگا تھا



پولیس نے کافی جدوجہد کے بعد مرزا صاحب اور مسسز مرزا کی لاشیں ڈھونڈ نکالی تھی لیکن وہ دیکھنے کے قابل نہیں تھی ان پہ سفید کپڑہ ڈالے وہ ایسبولینس میں انہیں مرزا ہاؤس لے جانے کیونکہ وہاں موجود سب لوگ انہیں جانتے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سب ہی انکی موت پہ افسردہ* تھے*



ماما "اس نے گھر میں قدم رکھتے ہی اونچی آواز میں بلایا مگر کوئی ہوتا تق آتا نہ گھر ایک دم سنسان پڑا تھا ایسے لگ رہا تھا جیسے یہاں کی ہر چیز غمگین تھی وہ زار و قطار رونے لگی پورے گھر میں اسکی رونے کی آوازیں گونج رہی تھی جیسے وہ بھی اسکو روتے دیکھ رو پڑی ک

ہوں

Posted On Kitab Nagri

زین کا دل پسچ رہا تھا اسکو اس طرح روتے بلکتے دیکھ کر جب مزید برداشت نہ ہوا تو اٹے پاؤں واپس
گاڑی میں بیٹھتے گاڑی بھگالے گیا
یہ کیا "ایمبولینس کی آواز پہ وہ بچ

سہم سی گئی سحر نے اسے پکڑ رکھا تھا ورنہ وہ اب تک زمین بوس ہوتی
کچھ لوگ انکی میت کو اندر رکھ کر گئے ہوا تیز ہو گئی تھی جیسے ابھی بہت کچھ باقی تھا ابھی صرف طوفان
نے اپنی جھلک دیکھائی تھی
تیز ہوانے انکے چہرے سے کپڑا ہٹایا تو زائشہ کے پیروں تلے زمین کھسکی اتنی بری حالت یہ ایکسیڈینٹ تو
نہ تھا

بابا ماما "دل میں جو ایک امید تھی وہ بھی ٹوٹ گئی تھی انکو پکارتی وہ ڈھاڑے مار کے رونے لگی
♥♥♥♥

آجاؤ زین تم بھی کھالو کھانا "شاہ بی بی نے کہا تو وہ سست قدموں سے انکے پاس آیا
کیا ہو امیرے شیر کو؟ اسکا اتر اچہرہ دیکھ شاہ بی بی نے پیار سے پوچھا

دادو زائشہ کے ماں بابا اس دنیا میں نہیں رہے وہ بہت رو رہی تھی کاش میں اسکے لیے کچھ کر پاتا لیکن
اس معاملے میں, میں بہت بے بس ہوں "" زہن کرب بھرے لہجے میں کہا جیسے دکھی وہ ہو اور تکلیف
اسے ہو رہی ہو

Posted On Kitab Nagri

اللہ اس بچی کو صبر دے کتنی پیاری بچی ہے دکھ بہت بڑا ہے اسکا شاہ بی بی ہم چلیں گے اسکے گھر "مہناز
بیگم نے دکھ سے کہا تو انہوں نے سر ہلایا

♥♥♥♥

تقریباً ایک ڈیڑھ گھنٹے بعد ولید میٹینگ سے فری ہوا اپنے ٹائم دیکھا تو تین بج رہے تھے
اوہو بابا نے کہا تھا لنچ ساتھ کریں گے اور پرسنسرز بھی ناراض ہو کے بیٹھی ہوگی " آفس سے نکلتے ولید نے
گاڑی میں بیٹھتے مسکراتے لہجے میں کہا یہ جانے بغیر کہ کتنی بڑی آفت ٹوٹ پڑی ہے اس پہ دنیا اُجڑ گئی
اسکی

یہاں اتنی بھیڑ کیوں لگی ہے "اپنے گھر کے باہر گاڑیاں اور لوگوں کو روتے دیکھ اسے سختی سے کچھ غلط
ہونے کا احساس ہوا

یا اللہ خیر " لرزتے دل کے ساتھ وہ گاڑی سے نکلا اور اندر کی جانب قدم بڑھائے
بابا بابا نہ کریں نہ میں پکا آپ سے ناراض نہیں ہوں گی اٹھو نہ بابا آپنی بیٹی کو سننے نہ ورنہ میں ناراض ہو جاؤ
گی پھر آپ مناؤں گے تب بھی نہیں مانوں گی ماما آپ بولونہ بابا کو ایسے کیسے مجھے اکیلا چھوڑ سکتے ہو آپ
ماما آپ ناراض ہونہ کیونکہ میں آپکی بات نہیں مانتی میں سب باتیں مانوں گی پر پر آپ اٹھو بتاؤ نہ میں کیا
کرو بابا اامااا " "وہ روتے ہوئے کبھی مرزا صاحب اور کبھی مسسز مرزا کے پاس جا کہ منتیں کرتے آخر

Posted On Kitab Nagri

میں چیخی اسکی درد بھری چیخیں مرزا ہاؤس کی درو دیوار ہلارہی تھی ہر آنکھ نم نظروں سے اسکی دیوانوں جیسی حالت دیکھ رہی تھی

گھر میں قدم رکھتے ہی زائشہ کے الفاظ سن وہ ہل ہی نہ سکا کیا اسے ہر دھوپ چھاؤں سے بچانے والے اب اسکے پاس نہیں رہے ضبط سے سرخ آنکھوں سے وہ زائشہ کے پاس آیا

بھائی بھائی دیکھو نہ ماما بابا اپنے ساتھ پرینک کر رہے ہیں انکو بولونہ یہ پرینک میری جان لے لے گا بولونہ انکو مر جائے گی انکی ڈول، انکو ٹولی بس کریں نہ، میری بات نہیں سن رہے مجھ سے ناراض ہیں آپ بولو

""

ولید کو جھنجھوڑتے وہ اپنے حواس میں نہیں تھی

زائشہ بچے یہ پانی پیو"

نہیں پینا مجھے پہلے ماما دیتیں تھی اب بھی لادیں ماما اٹھو نہ پلیز زرز" وہ گلاس دور پھینکتی چیخی ولید نے زائشہ کو دیکھا جو کسی سے سنبھل نہیں رہی تھی ازنے خود کو سنبھالا اگر وہ کمزور پڑ جاتا تو زائشہ کو کون سنبھالتا

بس پرسنسر نہیں روتے وہ یہی ہیں اپنے پاس" ولید نے اسے خود سے لگایا اور سحر کو پانی لانے کا اشارہ کیا تو وہ جلدی سے پانی لے آئی

بھائی پھر وہ بات کیوں نہیں کر رہے مجھ سے"

Posted On Kitab Nagri

کیونکہ وہ ناراض ہیں تم سے، تم اتنا رو رہی ہو حالانکہ ماما بابا نے تو ہمیں صبر کرنا سکھایا ہے نہ وہ تمہیں روتا ہوا بھی تو نہیں دیکھ سکتے ہے نہ؟ "ولید نے اسے بچوں سے انداز میں سمجھاتے پوچھا تو وہ آنسو صاف کرتے سر ہلا گئی ولید نے اسکو پانی پلایا پھر میت کو اٹھانے آئے تو زائشہ کی چیخنی بے ساختہ تھی نہیں میری ماما میرے بابا کہ ہر لے جا رہیں ہیں بھائی "اس نے روتے ہوئے ولید سے پوچھا جو خود آنسو ضبط کر رہا تھا

عائلہ خان اور سحر نے زائشہ کو پکڑا مگر وہ مچلتی بار بار خود چھڑوانے کی کوشش کرتی چیخ رہی تھی جب میتوں کو لے کے چلے گئے تو عائلہ خان نے محسوس کیا کہ زائشہ کی بوڈی ڈھیلی پڑ رہی ہے سحر نے اسکو پکڑا جو بے ہوش ہو کر گرنے والی

ماما "سحر کا دل دکھ رہا تھا اپنی بہن جیسی دوست کی یہ حالت دیکھتے ہوئے ☹️

کاش وہ سب ٹھیک کر پاتی لیکن یہ تو اللہ کا نظام ہے جو آیا ہے اسے جانا بھی ہے زائشہ کو بیڈ پہ بیٹھتے عائلہ خان نے ڈاکٹر کو کال کی وہاں سب موجود سب لوگ اس نازک سی لڑکی کے لئے دعا گو تھے جسکی ابھی سے یہ حالت تھی



تدفین کے بعد جب سب وہاں سے چلے گئے تو ولید اپنے ماں باپ کی قبر کے درمیان میں بیٹھتا رو پڑا

Posted On Kitab Nagri

آپ نے اچھا نہیں کیا ماما بابا اب ہم کیسے رہیں گے آپکے بغیر زائشہ کو کون سنبھالے گا آپکو پتہ ہے نہ وہ بہت ضدی ہے کسی کی نہیں سنتی "سب کے سامنے خود پہ ضبط کرنے والا وہ خوبصورت سا شخص اپنے ماں باپ کے سامنے رو پڑا تھا

بابا اب ہم انات ہو گئے 😞 " کہتے وہ انکی قبر پہ سر ٹکا گیا جیسے انکے گلے سے لگ گیا ہو آپ جہاں ہو خوش رہو میں روز آپ سے ملنے آیا کرو گا " اندر کا غبار نکالنے کے بعد وہ سرخ ہوتی آنکھوں سے بولا تبھی اسکا موبائل بجا

اسلام و علیکم! جی " اس نے کال ریسیو کرتے کہا

ولی ہو اسپتال اجائیں زائشہ کی طبیعت بہت خراب ہو چکی ہے " فون میں سحر کی پریشانی سے کہا تو وہ ایک نظر قبروں پہ ڈالتا لٹے پاؤں بھاگا

کوئٹہ اسپتال میں بتاؤ میں آتا ہوں " ولید نے گاڑی سٹارٹ کرتے پوچھا سحر کے نام بتانے پہ وہ رش ڈرائیونگ وہاں پہنچا

www.kitabnagri.com

ولید آدھے گھنٹے سے وہ اندر رہیں ابھی تک کوئی مثبت جواب نہیں ملا " عائکہ خان نے روتے ہوئے کہا یا اللہ صبر دے کی میں اس آزمائش پر پورا اتر سکوں " ولید نے آنکھیں بند کرتے دل میں کہا سحر وہی بیٹھی زائشہ کے لئے دعا گو تھی

Posted On Kitab Nagri

آنی آپ اور سحر جائیں گھر میں ہوں یہی "ولید نے سرد لہجے میں کہا نا جانے کیوں اسے انکار و نا فکر کرنا اندر ہی اندر کھٹک رہا تھا

ٹھیک ہے بیٹا خیال رکھنا اپنا چلو سحر " اسے کہتی وہ سحر سے بولی جو نفی میں سر ہلا رہی تھی مجھے نہیں جانا میں نے نہیں جانا پلیز زماں "

میں نے کہا نہ چلو " غصے وہ اسے ہاتھ سے کھینچتی باہر لے گئی ولید نے طنزیہ انہیں دیکھا اور اداسی سے مسکرایا

ماما بابا آپکے جانے کے کچھ گھنٹے بعد ہی ان نام نہاد کے رشتوں نے اپنی اصلیت دیکھا دی پتہ نہیں اور کیا کیا دیکھنے کو ملے گا "

کوئی بات نہیں اپنی بہن کے لئے میں خود کافی ہوں ہمیں دنیا والوں کی ضرورت ہی نہیں ہے " وہ دل میں مرزا صاحب اور مسسز مرزا کو یاد کرتے بولا

پیشنٹ کے ساتھ آپ ہیں؟ اسی وقت ڈاکٹر نے باہر آتے پوچھا

میں اسکا بھائی ہوں کیا ہو امیری بہن کو؟

دیکھیں پیشنٹ کو گہرا صدمہ لگا ہے آپ جتنا ہو سکے انہیں خوش رکھنے کی کوشش کریں ورنہ کچھ بھی ہو سکتا ہے صبح تک انکو ہوش آجائے گا پھر انہیں لے جاسکتے ہیں " ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں کہا اور

Posted On Kitab Nagri

وہاں سے چل دیے ولید نے بامشکل خود کو سنبھالا ایک کے بعد ایک غم وہ گہری سانس بھرتے زائشہ کے روم میں گیا

جہاں اسکا شفٹ کیا گیا تھا

بچے بھائی کو تنگ نہیں کرو میری پرسنل تو بہت بریو ہے ابھی اٹھ کہ بولے گی بھائی میں ایک فائٹر تھوڑی ہوں جو بریو ہونگی میں تو معصوم سی ہوں سب سے ڈر جاتی ہوں "وہ اسکے انداز میں بولا مگر وہ تو آنکھیں بند کیے لیٹی تھی اسکی یہ حالت ولید سے دیکھی نہ گئی تو وہ روم سے باہر نکل آیا



انفج میلہ بے بی اتنی سی تکلیف برداشت نہیں کر پایا یا اللہ اسکو ہمت دینا ابھی تھوڑے اور درد برداشت کرنے پڑے گے تمہیں اگر اب تمہیں اس حالت میں دیکھا تو مجبوراً میں تمہیں اپنے پاس لے آؤں گا ہمیشہ کے لیے"

اندھیرے کمرے میں بیٹھا وہ شخص زائشہ کے لئے دعا گو تھا اسکی زندگی میں شامل تو وہ کسی اور مقصد سے کیا گیا تھا مگر زائشہ اسکا جنون بن گئی تھی انجانے میں ہی وہ اسے اپنے بہت قریب کر چکا تھا

واپس آگیا ہوں میں تمہاری زندگی میں تھوڑا سا صرف تھوڑا سا اور درد دوں گا اسکے بعد خوشیاں ہی خوشیاں "کہتے وہ قہقہہ لگانے لگا وہی تو تھا اسکے زندگی میں طوفان لانے والا تھا

عجیب تھا وہ شخص وہی اسکی خوشیوں کی وجہ بھی وہی تھا اور درد بھی، زخم دیتا تھا تو مرہم بھی خود ہی لگاتا

تھا

Posted On Kitab Nagri

میلا شونا سوری تمہیں یہاں اکیلا چھوڑ کر جانے کے لئے پر فکر نہیں کرو اب ہمیشہ کے لیے تمہیں اپنے پاس رکھ لو نگا اب کوئی آیاراستے میں تو فنا کر دو نگا اس شخص کو "کھڑکی سے آتی ہلکی سی روشنی میں اسکی تصویر پر ہاتھ پھیرتا وہ عجیب سے لہجے میں بولا دیکھتا بولا اسکی

اب تمہیں انا ہو گا اپنے اس ٹھہر کی مجنوں کے پاس "تصویر کو سینے سے لگا تا وہ ہنسا اور ہنستا چلا گیا"



ابہ مندی مندی آنکھیں کھولی تو خود کچ ہو اسپتال کے بیڈ پہ پایا وہ حیرانی سے یہاں وہاں دیکھنے لگی اس نے کچھ یاد کرنے کہ کوشش کی مگت وہ تو کچھ سوچ ہی نہیں پارہی تھی بھائی ماما بابا؟ وہ اونچی آواز میں بولی

ولید جمع روم سے باہر تھا اسکی آواز سن جلدی سے اندر بھاگا اسکو ہوش میں دیکھ وہ اسکے قریب پہنچا کیسی ہے میری پرسنسر؟ اسکے سر پہ بوسا دیتے ولی نے پوچھا

میں ٹھیک ہوں بھائی پت ہم ہو اسپتال کیوں آئیں ہیں؟ اور ماما بابا کہاں ہیں؟ زائشہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا اب حیران ہونے کی باری ولید کی تھی تمہیں کچھ یاد نہیں ہے؟

مسٹر ولید بات سنیں زرا "ڈاکٹر نے زائشہ کو کہتے سنا تو ولید کو باہر بلایا دیکھیں انہیں تھوڑی پروبلم ہوگی دو تین دن تک انہیں سب یاد آجائے گا لیکن آپ کو خاص خیال رکھنا ہے کہ وہ اب ٹینشن مت لیں "ڈاکٹر نے کہا تو ولید سر ہلاتے اندر گیا

Posted On Kitab Nagri

آ جاؤ گھر چلے اور ماما بابا گھومنے گئے ہیں "ولید نے اسکو اٹھاتے ہوئے کہا تو وہ ہنسنے لگی
ہا ہا مطلب کہ سیکنڈ ہنی مون پہ گیا ہے "

ایسے نہیں کہتے پگلی "اسکی ہنسی نے ولید میں جیسے روح پھونک دی تھی پھر وہ ہنستی ہنستی رونے لگی
بھائی میرا دل کر رہا ہے میں روؤ مجھے بہت خالی سالگ رہا ہے " "وہ اسکے کندھے پہ سر ٹکا کہ بولی ولید کے
دل کو کچھ ہوا وہ سوچ نہیں پار ہی تھی لیکن اپنے دل کا کیا کرتی وہ جو اپنے ماں باپ کو نہ پا کے بے چین تھا
ہم گھر چلے یہ یہی ذات گزارنی ہے "ولید اسکا ہاتھ پکڑتا اسکو لیے ہو سپیٹل سے نکلا

ہم کہاں جارہیں ہیں؟ کسی انجان راستے کو دیکھ زائشہ نے پوچھا
ماما بابا گھر ہیں نہیں پھر ہم گھر جا کہ انکی کمی فیل کریں گے اسی لیے ہم آج ہی ملتان جارہیں ہیں "ولید نے
کہا تو وہ سر ہلا گئی



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما ہمیں ایسے نہیں آنا چاہئے تھا انکو ضرورت یوگی نہ ہماری "

سحر نے رونے کی وجہ سے بھاری آواز میں کہا

بکواس بند کر لڑکی زیادہ بک بک کی نہ تو جان نکال لوں گی "

Posted On Kitab Nagri

عائلہ خان نے نخوت سے کہا سحر نے حیرانی سے اپنی ماں کو دیکھا جس کا بات کرنے کا انداز ہی بدل گیا تھا

ماں یہ آپ کیسے کہہ سکتی ہیں وہ آپ کی بہن کی اولاد ہے"

بہن نہیں ہے دوست تھی جس نے مجھ سے وہ سب چھین لیا جو میرا تھا لیکن اب جو اسکا ہے وہ سب میرا ہوگا

"وہ نفرت سے پنکاری

محبت کا لبادہ اوڑھ کر وہ نفرت کرتی تھی ان سے "سحر کے آنسو پھر بہنے لگے

اما"

Posted On Kitab Nagri

نہیں ہوں میں تیری ماں سمجھی تو ارے راستے میں پڑی ملی تھی تو ہمیں مرزائے تجھے میرے سر منڈ دیا
میری صرف ایک ہی اولاد ہے اور وہ ہے سیف میرا بیٹا "

وہ غرور سے بولی شاید جانتی نہیں تھی جس چیز پہ ہمیں غرور ہوتا ہے وہ چیزیں ہم سے چھن جاتی ہے
کیونکہ اللہ تعالیٰ کو غرور نہیں پسند

سحر کو لگا جیسے اس نے کچھ غلط سن لیا پو

ارے ہمیں تع پتہ بھی نہیں کس کا گندہ خون ہو تم "

عائکہ خان نے نخوت سے اسے دیکھتے کہا سحر لڑکھڑائی یہ اسکی زندگی کی حقیقت اتنی بھیانک ہوگی اس
نے سوچا نہیں تھا

پہلے مجبوری تھی تمہیں جھیلنا مگر اب وہ مجبوری بھی ختم مرزا ختم اسکی کہانی ختم "

Posted On Kitab Nagri

انہوں نے قہقہہ لگاتے کہا سحر کے کان سائیں سائیں کرنے لگے تھے جسکو ماں سمجھا وہ ماں نہیں تھی مگر آج تک اس نے اسے پالا تو تھانہ اٹھ نکل یہاں سے چل اٹھ "عائلہ خان اسکو بازو س، گھسیٹتے کہا جمع رورو کہ ساکت ہو چکی تھی

ماں نہیں پلیرز نہیں مجھے گھر سے مت نکالا میں مر جاؤں گہ پلیرز ماں

"اسکی منتیں تر لے معافیاں کسی کام نا آئی عائلہ خان نے اسے تھپڑ مار کر گھر سے باہر دکا دیا وہ منہ کے بل جاگری

جادفع ہو جس جگہ سے تجھے لائے تھے آج اسی جگہ تجھے بھیج رہی ہوں

www.kitabnagri.com

"انہوں نے موسم کو بدلتے دیکھ کہا اور دروازہ بند کرتی اندر چل دی

یہ ہوائیں گواہ ہیں میرے درد کی یہ آندھی جو میری زندگی میں آئی ہے ایک دن جب تم لوگ روؤ گے تو بارش نہیں بلکہ طوفان آئے گا اس دن قہر بر سے گا مجھے برباد کرنے والوں میری دعا ہے تم اس سے

Posted On Kitab Nagri

بھی بدتر حالات کا سامنہ کرو یا اللہ انصاف کرنا اور جلدی کرنا تاکہ میں اپنی آنکھوں سے ان کو تڑپتا دیکھو "

وہ کرب سے کہتی چیخی بارش نے اسکو بھیگا دیا تھا آسمان میں بجلی کڑکی جیسے اسکی دعائیں سنی جا چکی ہوں

مکافات علم ضرور ہو گا درد دیا ہے تو اپنی ذات پہ جھیلنا بھی پڑے گا

عورت کمزور نہیں ہوتی یہ دنیا اسے کمزور کر دیتی ہے میری جان جب دنیا تمھیں نیچے گرائے نہ تو پھر سے تم اٹھ کھڑی ہونا جب تک ہو سکے خود کے لئے لڑنا دنیا ظالم ہے چند اوہ ظلم کرے گی لیکن سنو ظلم سہنا اور ظلم کرنا دونوں ہی گناہ ہیں پرومس کرو تم دونوں کبھی ہار نہیں مانوں گی جب تک جان ہے تب تک کوئی بھی مسئلہ ہو ڈٹ کے مقابلہ کرو گی

www.kitabnagri.com

"مسسز مرزانے انکور سانیت سے سمجھاتے کہا تو زائشہ اور سحر نے جھٹ سے ہاتھ آگے کیا

ہم کمزور نہیں ہیں نہ ہونگے ہم وعدہ کرتے ہیں ظالموں کی بینڈ بجا دیں گے

Posted On Kitab Nagri

" وہ دونوں ساتھ بولی تو سب ہنسنے لگے

اسکو مسسز مرزا سے کیا وعدہ یاد آیا تو اٹھ کھڑی ہوئی اور پیدل چلنے لگی

تھوڑا دور چلنے کے بعد وہ ایک ہوٹل کے پاس آکر رکی اور اسکے اندر گئی

میم آپ اکیلی آئی ہیں اور سر "

اندر جاتے ہی میجنر نے اس سے احتراماً پوچھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ہوٹل مرزا صاحب کا تھا جو انہوں نے صرف اپنے بچوں کے لیے لیا تھا اور زائشہ اور سحر اس کی 50% مالک تھی

نیوز دیکھ لو اور روم میں کوئی نہ آئے "

Posted On Kitab Nagri

سرد آواز میں کہتی وہ اوپر کی طرف بڑھی جہاں صرف اسکا زائشہ اور ولید کے روم تھے

مینجر نے نیوز دیکھی تو اسکو بہت افسوس ہوا

سحر نے روم میں آتے ہی کپڑے لیے اور فریش ہونے چل دی کچھ دیر بعد آئی موبائل اٹھا کہ ولید کو
کال کی جو وہ اٹھا نہیں رہا تھا



انسان کو اپنی اوقات تب پتہ چلتی ہے

جب اسے وہاں سے ٹھوکر پڑتی ہے جہاں اس نے سب سے زیادہ بھروسہ کیا ہوتا ہے!



یہ منظر تھا شاہ حویلی کا جہاں اس وقت سب ہی نیند کی وادیوں کی سیر کو نکلے تھے وہی ایک سایہ یہاں
وہاں دیکھتا کوئی چور ہی لگ رہا تھا وہ آہستہ سے دیوار کے ساتھ لگے پائپ پہ چڑھتا کہ مطلوبہ کمرے
میں جا کر چوری کر سکے

اوپر چڑھتے چڑھتے اسکو جھٹکا لگا جب پوری شاہ حویلی روشنی میں نہا گئی

Posted On Kitab Nagri

چور صاحب کا ہاتھ بے دھیانی میں پھسلا اور وہ ڈھڑام کی آواز سے زمین کو سلامی دے رہے تھے

چوکیداری کرتا چوکیدار نے چور کو گرتے دیکھ شور مچایا
اففف منہوس انسان تمہیں اپنی بھدی آواز میں سپیکر پھاڑنا ضروری تھا

"کان کو انگلی سے مستلے اس چور نے دل میں کہا

چل اٹھ اوویار اب چھپنے کا کوئی فائدہ نہیں یہ ڈیش انسان تیری مٹی پلید کر چکا ہے "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جلتے کڑھتے وہ ہاتھ جھاڑتے اٹھا

چوکیدار کے چیخنے پہ سب مرد حضرات وہاں پہنچے دیکھا تو چوکیدار صاحب سپرنگ کی طرح اچھلتے بار بار
چور چور کی مالا جا پ رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

نہ بھائی کوئی شرم ہوتی ہے کوئی حیا ہوتی ہے یہاں کھڑ کے اچار پیس رہے ہو تم اور ہم نے تمہیں اس لیے نہیں رکھا کہ اگر کوئی چور گھس جائے تو تم یہاں لڑکیوں کی طرح ناز نخرے دیکھانے لگو اگر یہی کرنا تھا میاں تو ہمارے ہاں نوکری کیونکہ کر رہے ہو جا کہ اماں کے انچل میں چپ جاؤ"

ہاشم شاہ نے برہمی لہجے میں کہا اتنے میں کوئی ہیولہ انہیں اپنی طرف آتا دیکھائی دیا

چوکیدار نے زین کے پیچھے ہوتے بندوق اس ہیولے پر تھامی زین نے مسکراہٹ دبائی کیونکہ وہ چور نما انسان اور کوئی نہیں میر تھا جو غصے سے چوکیدار کو گھور رہا تھا

[illegible]

www.kitabnagri.com

کیا ہوا آپ لوگ کیوں ہنس رہے ہو؟"

وہ اس لیے میر سائیں کہ آپکی حلیہ اور حرکتیں دونوں ہی چوروں والی تھی تو ہمارے چوکیدار کو بھی غلط فہمی ہو گئی۔"

Posted On Kitab Nagri

زین نے اپنی ہنسی کو بامشکل کنٹرول کرتے کہا اور پھر سے ہنسنے لگا

بلیک پینٹ شرٹ میں چہرے پر بلیک رنگ لگائے وہ واقع چور لگ رہا تھا

چلو اندر چل کہ بات کرتے ہیں

"ہاشم شاہ نے مسکرا کہ کہا تو میر نے منہ بسورا جسے دیکھ زین پھر سے ہنسا میر نے خود کو ایک سائیڈ پہ رکھتے زین کو دیکھا جو کہیں سے اداس نہیں لگ رہا تھا وہ حیران ہوا تھا اسکو اس طرح ہنستا دیکھ بعد میں پوچھنے کا پکا ارادہ کرتے وہ سب کے ساتھ اندر کی طرف بڑھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



زائشہ تھکان کی وجہ سے کب سے نیند کی وادیوں میں کھو چکی تھی ولید نے اسکی سیٹ نیچے کر دی تاکہ وہ آرام سے اپنی نیند پوری کر سکے ابھی تھوڑی ہی دیر گزری تھی کہ اسکے موبائل پہ کسی غیر شناسی نمبر سے کال آنے لگی ایک بیل دو بیل تیسری بیل پہ اس نے کال اوکے کر کے بلوٹو تھ سے کنیکٹ کیا

Posted On Kitab Nagri

یس ولید اسپینگ "

وہ آہستگی سے بولا تو سحر کے رکے آنسو پھر بہہ نکلے

ولی "

وہ کہتی پھوٹ پھوٹ کہ رودی ولید پریشان ہوا اسکے رونے پہ

یہ سحر کیا ہوا تمہیں کیوں رو رہی ہو ہاں "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ بوکھلاتے گاڑی سائیڈ میں روکتے گاڑی سے باہر نکلا

ولی میری ہیلپ کرو پلیز "

سحر رونابند کرو اور سہی سے بتاؤ ہوا کہا ہے آنی نے کچھ کہا ہے کیا؟ "

Posted On Kitab Nagri

اس نے گاڑیوں کو دیکھتے سنجیدگی سے پوچھا

انہوں نے جو کہا وہ تمہیں بعد میں بتاؤں گی ابھی کہاں ہو تم

ہممم ہم ملتان جا رہے ہیں کچھ دن کے لیے "ولید نے پیشانی مسلتے کہا

چلو میں بھی آتی ہو کل ملتان زائشہ کیسی ہے؟

وہ سب کچھ بھول چکی ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کچھ دن بعد نارمل ہو جائے گی

www.kitabnagri.com

وہ گاڑی کو دیکھتا بولا جس میں زائشہ تھی

یہ سن سحر رونے پھر سے رونے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اللہ غارت کرے ان لوگوں کو جنہوں نے ہماری زندگیوں کو برباد کر کے رکھ دیا ہے

"وہ روتی ہوئی بولی ہماری لفظ پہ ولید ٹھٹھکا

سحر کوئی پروہلم ہے تو بتاؤ مجھے"

وہ بھانپ تو گیا تھا کوئی پروہلم ضرور ہے جو سحر بتا نہیں رہی

میری لائف ہی سب سے بڑی پروہلم ہے جب لگتا ہے سب سہی ہونے لگا ہے تب ہی سب کچھ غلط ہو جاتا ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کملی اداس مت ہو شب میں مشکل نہ ہو تو کون کہے گا اسکو زندگی، زندگی کا دوسرا نام ہی پروہلم ہے
ویسے ماشاء اللہ تم دونوں کی عادت ہے پروہلم سولو کرنے کی بجائے اس سے بھاگنا"

وہ ماحول کو ہلکا پلکا کرنے کے لیے بولا تو سحر نے تیوری چڑھائی

Posted On Kitab Nagri

کس نے کہا وہ خود ہو جاتی ہے ہم نے کچھ نہیں کیا اور بھاگنا ہماری عادت میں شامل نہیں سحر نے اکڑ کر کہا تو ولید نے مصنوعی قہقہہ لگایا

ہاں بالکل تم لوگ نہیں بھاگتی تمہاری روحیں بھاگ جاتی ہیں ہا ہا

"ولید نے اسکا مزاق بنایا تو سحر نے بغر کچھ کہے کال کاٹ دی کیونکہ جو وہ کہہ رہا تھا غلط بھی تو نہیں تھا

ولید پلٹا تو اسکے پیروں تلے زمین کھسکی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



اندھیرے کمرے میں سگریٹ کا دھواں پھیلے وہ شخص کوئی دوسری ہی مخلوق لگ رہا تھا

آنکھیں بند کی تو اسکی یادوں کے پردے آنکھوں میں لہرائے

Posted On Kitab Nagri

اوو ہیلو مسٹر آنکھیں خراب ہیں تو ادھر ادھر سرمارنے سے بہتر ہے کہ آپ ڈاکٹر کے پاس جا کہ اپنا علاج کروائیں"

زائشہ غصے سے نتھے پھولا کر بولی چھوٹی سی ناک غصے سے سرخ ہو رہی تھی

مقابل مڑ کر اچھا خاصا سانے کا ارادہ رکھتا تھا مگر اسکو دیکھ وہ رکا

نا جانے کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تھا اسے اور وہ یہاں ایک گاؤں میں ملی تھی اسے

کیا دیکھ رہیں ہیں آپ سوری کریں مجھے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو اپنی طرف دیکھتا پا کر زائشہ نے اسکو گھورتے کہا مقابل کے گارڈز اگے بڑھنے لگت اسکے اشارہ کرنے پہ لب بھینچتے رکے ایک تو غلطی ان میڈم کی تھی اوپر سے غصہ وہ اس شخص پہ ہو رہی تھی

زائش چل نہ کیا مسئلہ ہے غلطی تیری ہے تم نے گاڑی روٹنگ سائیڈ"

Posted On Kitab Nagri

تم چپ کرو اور ر آپ چلیں سوری کریں مجھے جانا ہے پھر"

میں بھرپائی کرنے کو تیار ہوں بٹ سوری نہیں بولو گا"

اس نے اپنی سحر میں جھکڑ لینے والی پر سینلٹی پہ دھیمی سی آواز میں کہا سحر نے حیرت سے اس شخص کو دیکھا جسکی آواز اتنی دھیمی تھی کہ صرف زائشہ سن سکتی

پیسے کا رعب نہیں دیکھاؤ بس سوری کر دو

"اس نے احسان کرنے والے انداز میں کہا تو مقابل کے ہونٹ گہری مسکراہٹ میں ڈھلے

اگر اس نے سوری کر دی تو آج تمہیں میری طرف سے ریٹ پکی"

سحر پھر اسکے کان میں گھس کے بولی تو زائشہ کی آنکھیں چمکی اب تو سوری کروانا اور ضروری ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

کرلیں سوری "

زائشہ نے کہا تو اس شخص نے نفی میں سر ہلایا زائشہ نے ہونٹ لٹکائے اسے دیکھا آنکھوں میں جو چمک تھی وہ مانند پڑنے لگی تھی

سوری

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

"اسکے جانب جھکتے اس نے اسکے کان میں ایسے کہا کہ سحر سن سکے

اسکے اس طرح کرنے پہ زائشہ تھی

ٹھہر کی



"دور ہوتے اسنے غصے سے کہا اور سحر کا ہاتھ پکڑتی وہاں سے بھاگی"

www.kitabnagri.com

ہو نٹوں پہ مسکراہٹ تھی آنکھیں کھولی تو ان میں موجود چمک اسکے کچھ کرنے کی گواہی دے رہیں تھی

ہوا کی تیزی سے کھڑکی سے پردے ہٹے تو کمرہ تھوڑا روشن ہوا

Posted On Kitab Nagri

وہ کمرہ کمرہ نہیں فوٹو ایلم لگ رہا تھا ہر جگہ اسکی تصویریں اسکی پینٹنگ کہی وہ ہنس رہی کہی غصہ تھی اور کہی منہ بگاڑ رہی تھی

ہر نئے دن کے ساتھ اسکی تصویر اس روم میں لگتی تھی

انتظام نہیں ہو رہا کیا کرو شونا تمہارا یہ ٹھہر کی بس تمہارے لئے خاموش ہے ورنہ کب کا میری شونا میرے پاس ہوتی لیکن تمہارا یہ جو چڑیا جتنا دل ہے نہ میں اس سے ڈرتا ہوں "

وہ مسکرا کہ بولا تو چھناک سے زائشہ کا ڈر سے اس کا بازو پکڑنا یاد ہے

www.kitabnagri.com

اب برداشت سے باہر ہے انتظار "

وہ کچھ سوچ کہ بولا اور ہنسا



Posted On Kitab Nagri

ولید واپس مڑا تو دیکھا ایک ٹرک نے اسکی گاڑی کو ٹکرماری اور اسکی گاڑی کلابازیاں کھاتے دور جاگری

پیٹرول پھیلنے کی وجہ سے وہاں کچھ ہی سکینڈ میں آگ بھڑک آٹھی ولید جب تک وہاں پہنچا ہر طرف آگ پھیل چکی تھی

وہ جلتی گاڑی کے قریب جانے لگا تو وہاں موجود لوگوں نے اسے بازوؤں سے پکڑ لیا

چھوڑو میری بہن "انکے ہاتھ جھٹکنے کی کوشش کی مگر وہ لوگ بہت زیادہ تھے گاڑی جل کے کوئلہ بن گئی تو ولید

وہ گھٹنوں کے بل وہاں ہی گر پڑا کل اور آج کا دن اسکے لیے کسی قیامت سے کم نہیں تھا

کل اسکے ماں باپ اسے چھوڑ گئے تھے اور آج اسکی جان سے پیاری بہن اسے تنہا چھوڑ گئی تھی

وہ رو نہیں رہا تھا بلکہ وہ تو اندر سے تڑپ رہا تھا

ارد گرد لوگ جمع ہو چکے تھے وہ سب سرگوشیوں میں کچھ باتیں کر رہے تھے

Posted On Kitab Nagri

کاش میں باہر نہ نکلتا گاڑی سے تو میں بھی اسکے ساتھ اس دنیا سے چلا جاتا سوری بابا میں اسکو بچانہ پایا
وہ آٹھ کر ساتھ کھڑی مسجد میں داخل ہوا

تہجد پڑھ کر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے تو ایک دو آنسو بغاوت کرتے نکل پڑے

یا اللہ اب مانگنے کے لئے صرف صبر ہے مجھے ان حالات کو گزارنے کے لیے صبر دے بے شک آپ
جو کرتے ہیں ہماری بھلائی کے لیے کرتے ہیں یا اللہ رحم کریں "

ولید نے روتے ہوئے کہا اور ہاتھ چہرے پہ پھیرتے اٹھا اسے اپنے اندر بہت سکون سا محسوس ہو رہا تھا
وہ اطمینان سے مسجد سے باہر نکلا ایمبولینس وہاں پہنچ چکی تھی وہ گاڑی میں موجود جھلسی ہوئی لاش
اٹھاتے اسی قبرستان میں اسکی تدفین کے لئے آئے تھے جہاں اسکے ماں باپ تھے
جب اسکو قبر میں اتارنے لگے تو ولید ضبط کے باوجود رو پڑا

Posted On Kitab Nagri

ساری ساری میر سائیں چور کہاں ہیں بی بی، مجھے دیکھائیں ایسی دھلائی کروں گی کہ آئندہ چھوری کا سوچے گا بھی نہیں"

رملہ نے علیہ سے پوچھتے کہا تو ضبط کرتی علیہ کا قہقہہ پھر سے ابل پڑا

اسب کو ہنستے دیکھ میر نے منہ بگاڑتے شاہ بی بی کو دیکھا تو انہوں نے اپنی چھڑی اٹھائی اور زین اور علیہ کی کمر میں ماری

کبختوں ہنسنے کی بجائے دیکھو بچہ کیسے مر جھاسا گیا ہے چلو جاؤ بچے تم منہ دھو آؤ اور بہو جا جا کے اسکے لیے جو س لے آؤ" انکو گھر کتے شاہ بی بی نے میر اور مہناز بیگم سے کہا

www.kitabnagri.com

علیہ جاتو لیہ اٹھا دے میر کو" میر کو جاتا دیکھ شاہ بی بی نے علیہ سے کہا تو وہ سر ہلاتے اسکے پیچھے گئی

یہ لومیر"

Posted On Kitab Nagri

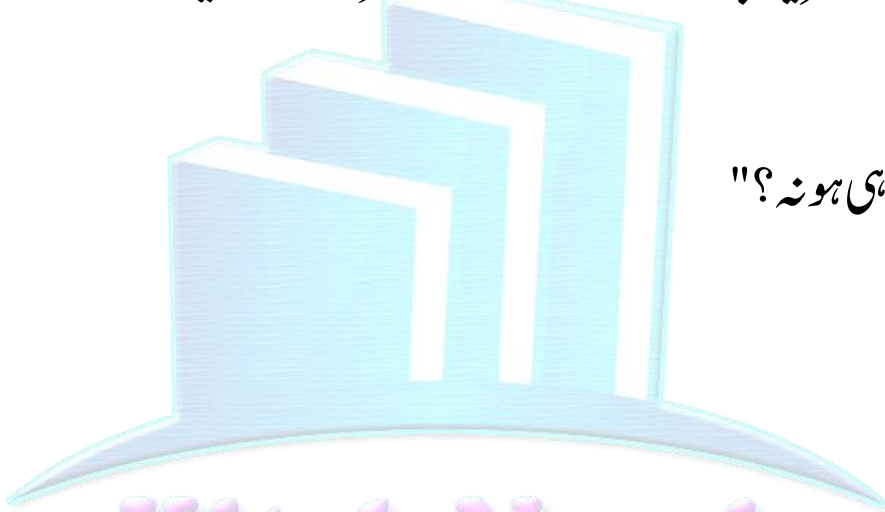
لینہ مجھے کچھ سہی نہیں لگ رہا "میر نے منہ پونچھتے کہا تو علینہ نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

زین کا بیہور دیکھا ہے زائشہ کے ساتھ اتنا سب ہو گیا اور وہ آرام سے بیٹھا ہے اور قہقہے لگا رہا ہے "

میر نے کہا تو علینہ نے نظریں چرائی اسکا اس طرح کرنا میر کو ٹھٹھا گیا

تم مجھ سے کچھ چھپا رہی ہونہ؟"

میر نہی نہیں"



آواز کیوں لڑکھڑاہی ہے تمھاری میری بات سنو میری جان اگر غلط کو چھپاؤ گی تو تم بھی غلط کہلاؤ گی اور ویسے بھی ہم میں کچھ بھی سیکڑیٹ نہیں رہتا چلو شاباش بتاؤ مجھے ایسی کیا بات ہے جو تمھیں مجھ سے نظریں چورانی پڑی"

تو لیے کو سائیڈ میں رکھتے میر نے اسکے ہاتھ پکڑتے پوچھا تو علینہ نے اپنے ہونٹ کانٹے

Posted On Kitab Nagri

پھر کچھ سوچ کہ بولی

کل جب بھائی گھر آئے تو بہت پریشان تھے کھانا بھی سہی سے نہیں کھایا تھا انہوں نے میں جب انکو کھانا دینے روم میں گئی تو بھائی واش روم تھے اور کسی کی کال آرہی تھی مجھے لگا کوئی امپورٹنٹ کال نہ ہو میں نے جیسے ہی موبائل کان سے لگایا تو آگے سے کوئی آدمی بول رہا تھا"

علینہ نے کہا تو میر کو اپنے ارد گرد خطرے کی گھنٹیاں بجتی محسوس ہوئی

کیا بول رہا تھا وہ شخص؟" میر نے مزید کھریدا تو علینہ نے ایک نظر اسے دیکھا پھر بولی

وہ کہہ رہا تھا کہ آپ کا کام ہو گیا ہے کام بالکل ویسے ہی کیا ہے جیسے آپ نے بولا تھا ایکسیڈینٹ جیسی لگ رہی ہے انکی موت اور میرے پیسے کب دیں گے آپ زین سائیں"

Posted On Kitab Nagri

وہ بولی اور میر کو دیکھا جو بے یقینی سے دروازے میں کھڑے زین کو دیکھ رہا تھا جو علینہ کو گھور رہا تھا علینہ نے اسکی نظروں کی سیدھ میں دیکھا تو علینہ کو اپنی جان نکلتی محسوس ہوئی کیونکہ زین نے اسے وارن کیا تھا کہ اس بارے میں کسی کو پتہ نہیں لگنا چاہئے وہ میر کے پیچھے چھپی

میر "زین آگے بڑھا

ایسا کونسا گناہ کیا تھا اس معصوم نے جو تم نے اس سے اسکے وارث اسکے ماں باپ ہی چھین لیے ہاں مجھے لگا اس نے تمہیں بدل دیا ہے مگر میں غلط تھا ارے تم نے اسے بدل دیا اسکی زندگی بدل دی تمہارا دل نہ کانپا اسکے ماں باپ کو مارتے ہوئے میں پوچھتا ایسا کیا کیا تھا اس نء زین شاہ جو تم نے اسکی زندگی ہی تباہ کر دی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میر نے غصے ڈھاڑتے کہا اسے بار بار زائشہ کارونا گڑ گڑانا یاد آرہا تھا اس نے تو اس نازک سی لڑکی کو اپنی بہن مان لیا تھا جسکے دکھ کی وجہ اور کوئی نہیں اسکا ہی جگری یار تھا

اسکی ڈھاڑتی آواز سن سب اوپر کی طرف بھاگے

Posted On Kitab Nagri

اس نے مجھے زین شاہ کو تھپڑ مار کر گناہ کیا تھا اس نے، اس نے مجھ پہ ہاتھ اٹھا کہ میری مردانگی کو لکارا تھا، جو اس نے کیا میں نے اس کا رد عمل دیا بس "

زین نے اطمینان سے کہا میرا دل کیا اسے جان سے مار دے کسی کی جان لے کر وہ کیسے آرام سے کہہ رہا تھا کہ رد عمل تھا بس

باقی سب تو ساکت انکے انکشاف سن رہے تھے

واہ واہ مجھے شرم آرہی ہے تجھے اپنا دوست کہتے ہوئے ارے لعنت ہے تم پہ تمہاری مردانگی پہ جو ایک صنفِ نازک کو دیکھائی تم نے مجھے لگا تم سدھر گئے ہو لیکن میں بھول گیا تھا کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی "

اپنی حد میں رہو میر "زین چیخا

Posted On Kitab Nagri

تم رہے ہو اپنی حد میں نہیں نہ تو میں کیوں رہو مجھے لگا میں تمہیں بہت اچھے سے جانتا ہو مگر اب لگ رہا ہے یہ تو وہ زین ہی نہیں ہے یہ تو کوئی آجنبی ہے وہ زین ہی وہ اس طرح کے کام نہیں کرتا تھا جو میرا یار تھا

تمہیں پتہ پہلے جب تم غصے ہو کہ بھی کسی کو مارتے تھے تو اس طرح مارتے کہ اسکو کوئی جانی نقصان نہ ہو تب مجھے فخر ہوتا تھا کہ میرا یار کچھ بھی کر سکتا ہے بس غلط کام نہیں کرے گا مگر ادھر بھی تم نے مجھے غلط ثابت کر دیا

آج جو شخص میرے سامنے کھڑا ہے نہ مجھے گھن آرہی ہے خود سے کہ میں نے تم جیسے شخص سے دوستی کی افسوس ہو رہا کہ تمہارے اس وجہیہ چہرے کے پیچھے چھپا وہ بھیانک چہرہ کیوں نہیں دیکھ پایا میں

www.kitabnagri.com

چلو ایک بار مان لیا اس نے تھپڑ مار دیا لیکن اسکے ماں باپ کا کہا قصور تھا اس میں بتاؤ انکو کیوں مارا "

میر نے ڈھاڑتے کہا علینہ مزید اس سے چپکی شاہ بی بی بھی سن کھڑی انکا پوتا بھی کسی معصوم کا قاتل تھا

Posted On Kitab Nagri

ہاشم شاہ نے شرمندگی سے سر جھکا لیا اسکو اس طرح بنایا بھی تو ان لوگوں نے تھا

اپنے گھر دفع ہو میں تمہیں جواب دہ نہیں اور تم ادھر آؤ زرا "زین نے میر کو کہتے علینہ کا بازو پکڑنے کے لیے ہاتھ بڑھایا جسے میر نے بچ میں ہی روک دیا

خبردار خبردار جو میری بیوی کو ہاتھ بھی لگایا تو ہاتھ کاٹ کے رکھ دوں گا سمجھے "اسکا ہاتھ جھٹکتے میر نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا

زین نے حیرانی سے بیوی لفظ پہ اسے اور اپنی فیملی کو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پہلے میری بہن ہے بعد میں ہوگی تیری بیوی "زہن نے غررا کہہا اور ہاتھ آگے بڑھایا مگر میر نے اسکا ہاتھ پکڑ کر موڑ کہ اسکی کمر سے لگایا

Posted On Kitab Nagri

پہلے میری وائف پھر تیری بہن اور جارہا ہوں اپنی وائف کو یہاں سے لے کر "میرا سکا ہاتھ چھوڑتے
علینہ کا ہاتھ پکڑا اور بغیر کسی کو دیکھے شاہ حویلی سے نکلتا چلا گیا



وہ سو رہی تھی جب انٹرکام پہ کال آئی



یس " " " " سحر نے نیند سے بھری آواز میں کہا

میم سر آئے ہیں "

کون سے سر "

میم سر ولید سر آئے ہیں " اس وقت وہ آپکے روم کے باہر ہیں " منیجر نے کہا اور انٹرکام رکھ دیا

سحر پوری طرح بیدار ہو چکی تھی جلدی سے اٹھی اور دروازہ کھولا وائٹ شرٹ بلیک پینٹ ماتھے پہ
بکھرے براؤن بال وہ بکھرا بکھرا سا بہت وجہیہ لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

ولی آئیں زائشہ کہاں ہے اسے ساتھ نہیں لائے آپ دونوں تو ملتان جا رہے تھے نہ پھر یہاں کیسے؟"
ایک ساتھ کئی سوال تھے

زائشہ کی آ بھی تدفین کر کے آ رہا ہوں "ولید نے سرد لہجے میں کہا تو سحر پہ ایک بار پھر اپنا وجود طوفان
کی ضد میں لگا ایک کے بعد ایک درد

ولی یہ کوئی حادثے تو نہیں ہو سکتے نہ ہمارا کوئی دشمن ہی ایسا کر رہا ہے ہمارے ساتھ "

سحر نے بھیگی ہوئی آواز کہا تو ولید نے اسے دیکھا جو بلیک ٹراؤزر شرٹ میں رونے کی وجہ سے سرخ اور
سو جی آنکھیں جن میں اداسی کے ساتھ جھلملاتے آنسو گلابی ہوتی ناک اور ٹھنڈے نیلے پڑتے ہونٹ
اسکی کیا حالت پکڑی تھی چند گھنٹوں میں

پہلے سے کافی کمزور لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکو چھوڑو تم بتاؤ آئی نے کیا کہا تمہیں اور تم یہاں کیوں ہو"

انہوں نے مجھے گھر سے نکال دیا کیونکہ میں انکی بیٹی نہیں ہوں

"سحر نے تلخی سے مسکراتے کہا ولید نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا تو سحر نے بتایا جسے سن ولید نے غصے سے مٹھیاں بھینچی

ہم سب چلو ابھی تم ریسٹ کرو ہم صبح ملتان جائیں گے کچھ ضروری کام نبٹانا ہے" ولید نے نرمی سے کہا



اپ کہاں جا رہی ہیں؟"

www.kitabnagri.com

ڈونٹ وری ساتھ والے روم میں ہوں" اور روم سے نکلا سحر نے ساری کھڑکیاں دروازے بند کرتے بیڈ پہ آئی اور زائشہ کے بارے میں سوچتے اسکی آنکھیں بھیگ گئی

Posted On Kitab Nagri

اللہ جی کیا ساری آزمائشیں اور مشکلات کا سامنا ہم ہی کریں گے " ایک دو دنوں میں ہی اس ظالم دنیا نے اپنی تھوڑی سی حقیقت ہم پہ واضح کی ہے تو ہماری یہ حالت ہے یا اللہ آگے مدد کرنا "

ابھی کچھ اور سہنے کی سقت نہیں ہے پلیز زرز " روتے ہوئے کہتی وہ کب سوئی اسے ہتہ ہی نہ چلا



ابہہ اس نے آہستہ سے آنکھیں کھولی سر میں ٹھیسے اٹھ رہی تھی ایک ہاتھ سے سر کو دباتے اس نے ادھر ادھر دیکھا مگر یہ کیا وہ تو کسی عالیشان کمرے میں موجود تھی وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھی

میں تو گا گاڑی میں تھی نہ تو یہاں کیسے آئی اور بھائی کہاں ہیں وہ اس جہازی سائز بیڈ سے اٹھی تو چکر آنے اس نے بیڈ کا سہارا لیا

www.kitabnagri.com

کیمرے میں دیکھتے اس شخص نے مٹھیاں بچینی

اس نے سنبھلتے قدم دروازے کی سمت اٹھائے تو دروازہ خود بخود کھلتا چلا گیا

Posted On Kitab Nagri

آہستہ کہی یہ بھوتوں کا گھر تو نہیں ہے "ڈر سے چیختے اس نے رونی شکل بنا کے ادھر ادھر دیکھا تو اس شخص کے ہونٹوں کو مسکراہٹ نے چھوا

میں تو کسی سے بھی نہیں ڈرتی "دل کو مضبوط کرتی وہ کمرے سے نکلی

واؤ "گھر کو دیکھ اسکے منہ سے فقط اتنا نکلا

اس نے یہاں وہاں دیکھا کہ اب کہاں جاؤ تو تھوڑی دور اسے سیڑھیاں نظر آئی جو ایک نیچے کی طرف اور کچھ دور اوپر کی طرف سیڑھیاں جارہی تھی

آہستگی سے چلتے وہ سیڑھیوں پہ پہنچی نیچے اندھیرے کی وجہ سے کچھ نظر ہی نہیں آ رہا تھا کمرے سے دیکھتے اس شخص کی نظروں میں دلچسپی تھی زائشہ کے لئے

اس نے منہ بگاڑتے سیڑھیوں سے اترنے لگی تو حیران ہوئی کیونکہ نیچے والا حصہ بھی اب لائٹوں سے جگمگا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ سیڑھیاں اتری کہ اسکے اوپر پھولوں کی برسات ہونے لگی وہ کھکھلاتی گول گول گھومنے لگی پھول تو ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے تھے

اس شخص کے ہونٹ بھی مسکراہٹ میں ڈھلے

اوائے پھول رک بھی جاؤ اب بعد میں یہی سے کنٹینیو کریں گے اوکے پھر میں تمہاری اور اپنی پیاری پیاری پکچرز بھی بناؤ گی

"زائشہ کا کہنا تھا کہ پھول برسنا بند ہو گئے وہ آگے بڑھی کیونکہ چاول کی خوشبو آرہی تھی اسے وہ چلتی پکن کی طرف آئی جہاں اسکے لیے ہر قسم کا کھانا رکھا ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے لگایہ سب ولید نے کیا ہے کیونکہ وہاں موجود ہر چیز اسکی پسندیدہ تھی ڈائننگ ٹیبل کے پاس ایک بوڑھی لیڈی کھڑی تھی اسے دیکھ مسکرائی اور چیئر پہ بیٹھنے کا اشارہ کیا

اسلام وعلیکم! کرسی پہ بیٹھتے زائشہ نے کہا تو آنہوں نے سر ہلا کہ جواب دیا

Posted On Kitab Nagri

کیا کھانا پسند کریں گی آپ؟" وہ نظریں جھکا کہ بولی
بریانی "اس نے کہا تو آنہوں نے اسے بریانی سروو کی اور ہاتھ باندھ کر کھڑی ہو گئی

سرنے کہا تھا آپ کھانا اور میڈی لے کے سو جائے گا وہ صبح آپ سے ملے گے"

زائشہ کی بات ابھی منہ میں تھی کہ وہ اس انٹی نے کہا تو زائشہ نے سر ہلایا

کھانا کھانے کے بعد وہ اٹھی اور ارد گرد چکر لگانے لگی

بابا آجائیں گے تو بابا سے ڈانٹ نہ پڑوائی تو میرا نام بھی زائشہ نہیں"

www.kitabnagri.com

اس نے منہ بناتے دل میں کہا اور سر اٹھاتے اس بلڈنگ نما گھر کی چھت دیکھی جہاں قیمتی فانوس لٹک
رہے تھے

اس وہی کھڑے پورے گھر کا جائزہ لیا کافی دیر بعد وہی آنٹی ٹرے میں جو س اور میڈیسن لے آئی

Posted On Kitab Nagri

زانشہ دوائی کھاتے جلدی سے جو س کا گلاس منہ کو لگایا آدھا جو س پی کر گلاس واپس رکھ دیا

آئیں آپکو روم میں چھوڑ آؤں "

وہ کہہ کہ آگے بڑھی زانشہ بھی انکے پیچھے چلنے لگی

گڈنائٹ "

اسے روم میں چھوڑنے کے بعد وہ واپس کچن کی طرح آئی اور اسکی بچی بریانی کی پلیٹ اور جو س کا گلاس
ٹرے میں رکھتے لفٹ میں انٹر ہوئی اور دوسرے مالے پہ جا کہ لفٹ سے نکلتی آگے بڑھی اندھیرے
کمرے میں ٹرے رکھتی وہ واپس پلٹ گئی

زانشہ روم میں ہی بیڈ پہ لیٹی کیونکہ اسے بہت نیند آرہی تھی

Posted On Kitab Nagri

شاید اسکے جوس میں نیند کی دواملائی گئی تھی



ہم لٹا دیں گے ساری-----چاہت تم پر

اس شرط پر کہ جمع تفریق نہیں کرو گے

ہم اکیلے ہی کریں-----گے راج تم پر

کسی اور کو اس میں شریک نہیں کرو گے ♥



میر اسکو وہاں سے سیدھا ملک ہاؤس لے آیا تھا

اسکو وہی چھوڑوہ رضا صاحب کے پاس چلا گیا

پتہ نہیں میر مجھ سے کس طرح بات کریں گے وہ تو مجھ پہ غصہ کریں گے نہ کیونکہ میں نے اس سے بھائی
کے بارے میں چھپایا "وہ پریشانی سے بیڈ پہ بیٹھتی سوچنے لگی

میر کمرے میں آیا تو وہ پریشان سی بیٹھی تھی اسکو دیکھ مسکرایا اور سنجیدہ ہوتے اسکے پاس سر پہ پہنچا

Posted On Kitab Nagri

اٹھو اور چائے بنا کہ لاؤ" میر نے سرد لہجے میں اسے دیکھتے کہا تو علیہ نے حیرت سے منہ کھول کے اسے دیکھا

اوووو جی سیایاں جی زیادہ سر پر نہیں چڑھو او کے مانا کہ تمہارے گھر ہوں لیکن بھولو مت بی گھر جتنا تمہارا ہے اس سے کئی گنا زیادہ میرا سمجھے کہ نہیں"" پھاڑ کھانے والے لہجے میں کہتی وہ اسکے قہقہے کا سبب بنی

پاگل واگل ہو کیا جو پاگلوں کی طرح ہنسے جارہے ہو" میر کو ہنستے دیکھ وہ اسکو گھورتے ہوئے پوچھنے لگی تو وہ سنجیدہ ہوا

تم اداس تھی تو سوچا زرا اپنی شیرنی کو جگا دوں تم پریشان نہیں ہو دو تین دن میں چاہے اپنے گھر واپس چلی جانا تم شادی تو ہم دھوم دھام سے کریں گے ورنہ میں تو اپنے بچوں کو منہ دیکھانے کے قابل ہی نہیں رہو گا" میر نے کہا تو علیہ نے شرم سے سرخ پڑتے چہرہ جھکایا

لوجی ابھی سے کیوں شرم مار ہی نایہ کام نا ہو، میں نے سنا ہے لڑکیاں جو شادی سے پہلے کرتی ہیں وہ بعد میں نہیں کرتی، تو تم شادی کے بعد شرمالینا اگر ابھی سے شرمائی تو شادی کے بعد میں ہی نہ شرماتا پھروں

Posted On Kitab Nagri

"میر نے شرارت سے گویا ہوا علینہ جو پلکوں کو جھکائے شر مار ہی تھی اسکی بات سن آپے سے باہر ہوتی اسکے بال کھینچنے لگی

اہہ ظالم عورت چھوڑو میرے بال آہہ کچھ شرم کر لو دو دن کے شوہر کے ساتھ کوئی اس طرح پیش آتا ہے بھلا"

تم نے ہی کہا ہے نہ شادی کے بعد شرم کرنی کے تو تمہارے ہی کہے پر عمل کر رہی ہوں "علینہ نے اسکی چیخ و پکار کو نظر انداز کرتے اور زور سے اسکے بالوں کو کھینچنے لگی

سوری سوری لینہ یار میرے باپ دادا کی توبہ جو تم لڑکیوں سے بحث کریں "میر نے دہائی دیتے کہا تو علینہ کو کچھ رحم آیا

مجھ سے پنگامت لیا کرو جب پتہ ہے تم نے ہارر جانا ہے ہنہہ آئے بڑے چائے بناتے دو "علینہ نے اسکے بال چھوڑتے اسکی نقل اتاری

Posted On Kitab Nagri

یار میں نے ایسے تو نہیں کہا تھا کوئی کام تو ڈھنگ سے کر لیا کرو تم، ابھی سے یہ حال ہے بعد میں تو تم نے مجھے چائے میں نمک اور ٹالن میں چینی ڈال کے کھلانی ہے " اس نے بیڈ پہ لیٹ کے اسے اپنے پہلو میں گراتے کہا

کچھ شرم کو ہاتھ مار لو نکاح ہوا ہے رخصتی نہیں "علینہ نے اسکو اپنے قریب دیکھ سٹپٹاتے ہوئے کہا

اوہ نکاح ہی سب کچھ ہوتا ہے یہ رسمے تو دنیاوی ہیں "میر نے اسکی شرم سے سرخ ہوتی ناک کھینچ کر کہا

ویسے ایک بات ہے جو ہم میں سب سے الگ ہے "میر نے سنجیدگی سے کہا لیکن آنکھوں میں واضح شرارت ناچ رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کیا "علینہ نے اپنے ہاتھوں کو دیکھتے پوچھا

دوسرے شوہر جب اپنی وائف کے پاس جاتے ہیں تو وہ سر سے لے کر پاؤں تک سرخ پڑتی ہیں اور یہاں میری بیوی ہے جو پہلے تو شرماتی نہیں لیکن جب شرماتی ہے تو اسکا صرف ناک ہی سرخ ہوتا ہے "

Posted On Kitab Nagri

میر نے ہونٹوں کو دباتے مسکراہٹ کو چھپا کے کہا علینہ جو سوچ رہی تھی کوئی پیار محبت والی بات ہوگی
اسکی اتنی عجیب و غریب بات سن کے الجھی جب بات سمجھ آئی تو تکیہ اٹھا کہ اسے دے مارا

پلو فائٹ کرنی ہے تو آ جاؤ بس پھر کیا ہو گئے شروع ٹوم اینڈ جیری ☺☺☺



صبح اسکی آنکھ کھلی تو اجنبی نظروں سے ارد گرد دیکھا پھر آہستہ آہستہ سب یاد آیا تو وہ سر پہ ہاتھ مارتے
اٹھی

بھائی سے ملنا تھا چل اٹھ زائشہ فریش ہو جا "لیمپ کے ساتھ پڑا موبائل اٹھاتے اس نے ٹائم دیکھا تو
جلدی سے کہتی چینجنگ روم میں گھسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اف میری ڈریسز کہاں ہونگی "اس نے اتنی ساری دیوار میں نصب شیشے کی الماریوں کو دیکھتے ہوئی بولی
کچھ سوچتے اس نے پہلی الماری کھولی تو وہاں اوپر اسکے لیے فراک اور نیچے والے پورشن میں انکے ہم
رنگ ڈوپٹے تھے

اس نے منہ بگاڑتے دوسری کھولی تو اس میں تھری پیس سوٹ اور نیچے سینڈل پٹی تھی

Posted On Kitab Nagri

کیا ہے مجھے نہیں پہننی یہ اتنی بھاری بھاری یہ تو شادی شدہ لڑکیاں پہننی ہیں اگر اور میرا تو صرف _ _۔
"وہ منہ بناتے بولی تیسرا دروازہ کھولا تو اس میں موجود ٹراؤزر شرٹ اور نیچے ہائی ہیل کو دیکھ اسکی
آنکھوں میں چمک ابھری

وہ جلدی سے بلیک رنگ کی ڈریس لیتی واشر روم میں گھسی

اسکے جاتے ہی وہ انجانا سا شخص وہاں پہنچا واشر روم کے دروازے کو بند دیکھ مسکرایا
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

مجھے پتہ شونا نے منہ ضرور بگاڑنے ہیں ان ڈریسز کو دیکھ کر لیکن کوئی بات نہیں ایک نہ ایک دن تو یہ بھی تمہیں پہنا کہ رہوں گا دیکھ لینا "دل میں زائشہ سے مخاطب ہو کر بولا اور روم سے ہی نکل گیا

زائشہ فریش ہو کر باہر آئی بالوں کو سکھاتے اس نے انہیں کھلا ہی چھوڑ دیا آنکھوں میں کا جل پہنتی وہ نیچے بڑھی کیونکہ اسے بھوک لگی تھی

سیڑھیاں اترتے اس نے ریلنگ پہ جھک کر ڈانگ ہال میں دیکھا تو سربراہی کر سی پہ کوئی بیٹھا نظر آیا وہ ولید کا تصور کرتی جلدی سے سیڑھیاں اتری اور ڈانگ ہال میں پہنچتے ہی وہاں بیٹھے شخص کی آنکھوں پر ہاتھ رکھا چونکہ اس آدمی کی پیٹ اسکی جانب تھی وہ دیکھ نہ پائی کہ وہ ولید ہے بھی یا نہیں، جو پہلے ہی اسکی خوشبو سے اسکی موجودگی کے بارے میں جان چکا تھا اپنی آنکھوں پہ اسکے نرم نازک ہاتھوں کا لمس محسوس کرتے دلکشی سے مسکرا دیا

Posted On Kitab Nagri

بتائیں میں کون ہوں؟ "زائشہ نے سرگوشی نما آواز میں پوچھا تو اس شخص نے اس کے ہاتھ کو پکڑ کر گھماتے اپنی تھائی پر اس طرح بیٹھایا کہ اسکی پیٹ اس کے سینے سے لگی تھی وہ اس کے کان کے پاس جھکا

میری لائف، میری شونا، میری زندگی، میری سانسیں، میری جان اور میرے جینے کی وجہ "وہ دلکش سی سرگوشی کرتے اس کے نم بالوں میں چہرہ چھپا گیا

زائشہ کو جھٹکا لگا جس شخص کو وہ اپنا بھائی سمجھ رہی تھی وہ کوئی اور تھا وہ تیش میں آتی مگر اسکی سرگوشی سن تھی، دل کو جیسے سالوں بود کرار نصیب ہوا تھا وہ ظالم جس کو وہ پاگلوں کی طرح چاہتی تھی جو اسکو چھوڑنا جانے کہاں گم ہو گیا تھا آج اس طرح اسکا ملنا اسے لگا وہ کوئی خواب دیکھ رہی ہے

وہ جانتا تھا اسکی حالت، اسکا چہرہ اپنی جانب کرتا وہ اسکی اشک بہاتی آنکھوں پہ جھکا اس کے چہرے کے کو اپنے لبوں سے چھوتے وہ اسے اپنے ہونے کا یقین دلانے لگا

اس کے دل پہ ہاتھ رکھتے اس نے اسے پیچھے کرنا چاہا مگر اب جدائی اسے کہاں برداشت تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے ہوتے اسے خود میں بھیج گیا زائشہ اسکی گردن میں منہ چھپاتی پھر سے رونے لگی تھی جیسے سارے دکھ سارے درد جو اسکے بنا سہے تھے اس نے اپنے آنسوؤں کے ذریعے اسے بتانے تھے

تم۔ تمہیں پتہ ہے می۔ میں نے تمہیں ک کتنا مس کی کیا "وہ آنسو اسکے کالر سے صاف کرتی بولی

اس نے صرف  کہنے پر ہی اکتفا کیا جیسے اسے بولنے کا موقع دے رہا ہو کہ آج تم بولو میں سنتے ہی جاؤنگا

وہ اسکے گلے سے لگی ایک ایک کر کے اسے سب بتاتی چلی گئی کبھی شکوہ کرتی تو کبھی رونے لگتی

جسے وہ اسکی کمر سہلاتے ہوئے سن رہا تھا وہ جانتا تھا وہ بہت کچھ بھول چکی ہے اسی لیے الجھی ہوئی ہے وہ درد میں تھی تو وہ کونسا خوش تھا وہ اسکے ہر درد میں برابر کا شریک تھا



ایک ہی شخص میری دعاؤں کا محور ٹھہرا ❀

وہ میری صبح، میری شام، میری کائنات ٹھہرا ❀❀

Posted On Kitab Nagri

دل دھڑکتا ہے تو دھڑکن میں وہی شامل ہے ❀

وہ میری روح میں شامل میری زندگی ٹھہرا دے ❀❀❀



صبح سویرے اٹھتے ہی وہ ملتان کے لیے نکلے تھے

اوو و جناب آپ انسان ہو یا نہیں یہ تو نہیں پتہ مجھے مگر دیکھو تمہارے ساتھ بیٹھی یہ بندی ایک نازک سی انسان ہے "سحر نے اسکو دیکھ معصومیت سے کہا تو ولید نے آہستہ آہستہ اسے دیکھا" کہ اب اس بات کا مطلب "

مجھے بھوک لگی ہے کچھ کھانے کو ملے گا یا بھوک ہڑتال کروانی ہے "سحر نے پیٹ پکڑ کر کہا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بس پھینچ گئے ہم وہاں کھانا ریڈی ہے جو دل کرے وہ کھا لینا اوکے "ولید نے سنجیدگی سے کہا تو سحر نے سر ہلادیا

ولی اب کیا سوچا کیا کریں گے "

Posted On Kitab Nagri

کیا مطلب سحر کیا کریں گے میں بزنس کرونگا جو کرتا ہوں اور تم وہ جو کرنا چاہتی ہو "ولید نے اسکو دیکھتے کہا

نہیں میرا مطلب کہ اب ہم واپس کب ""___ ہم تب تک وہاں نہیں جائیں گے جب تک ہم کچھ بن نہیں جاتے اور اس ٹوپک پر اب کوئی بات ناسنو اوکے "ولید نے سر دلہے میں کہا تو وہ سمجھتے گاڑی سے باہر دیکھنے لگی

کچھ ہی دیر میں وہ ایک عالیشان بنگلے کے پورچ میں انکی گاڑی رکی کار سے باہر نکلتے سحر ارد گرد سرگھما کہ دیکھا مگر ایک جگہ اسکی نظریں گڑ سی گئی جہاں زائشہ کا نام لکھا تھا اور ارد گرد ہر رنگ کے پھول لگے تھے زائشہ کے نام کے اوپر فوارے کی طرح پانی بہہ رہا تھا جو اسکے نام سے ہو کر پھولوں کی جڑوں میں جا رہا تھا

www.kitabnagri.com

اس نے قریب جا کہ دیکھنا چاہا پہلے کھانا کھا لو "ولید کے کہنے پہ وہ اس خوبصورت سی جگہ کو دیکھنے کا سوچتی وہ اندر



Posted On Kitab Nagri

♡ اداس تھے وہ پرندے بھی جو کل شام کو

لوٹے تیرے شہر سے ♡♡♡...

♡ شاید ان کو بھی منزل نامی ہم بد نصیبو کی طرح ♡♡♡!!!...



زین کو جیسے ہی پتہ چلا کہ زائشہ اب اس دنیا میں نہیں رہی اسے عجیب سے احساس نے گھیر لیا تھا

میں تو ویسے بھی اسکو مارنا چاہتا تھا پھر مجھے کیوں ایسا محسوس ہو رہا ہے جیسے میں نے اس کے ساتھ غلط "زین" نے جھنجھلاتے ہوئے سوچا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زین شاہ کچھ غلط نہیں کر سکتا، اس نے مجھے مجبور کیا تھا، ورنہ مجھے تو وہ اچھی لگی تھی میں اسے درد تو نہیں

دینا چاہ رہا تھا پھر کیسے مجھ سے یہ سب ہو گیا، میں نے اسے اپنی محبت.. \ \ \ _ _ " وہ ٹھٹھکا اپنے ہی

الفاظ پہ "محبت" کیا اسے محبت تھی زائشہ سے اگر تھی تو اس نے کیوں اسے درد دیا اسکے ماں ٹاپ اس

سے چھین کے اسے سب سے بڑا درد دے دیا

Posted On Kitab Nagri

لیکن میں نے نہیں کیا یہ اس نے کہا تھا اس نے میرے غصے کا فائدہ اٹھایا اسکو میں چھوڑو گا نہیں "
اسکو وہ لمحہ یاد آیا جب وہ غصے سے کالج سے باہر نکلا تھا پیچھے کوئی بھی تھا جو اسکو بھڑکانے آیا تھا

کنٹرول زین وہ نہیں جانتی تھی بس اس نے غلطی سے مار دیا کنٹرول "وہ خود کو باور کروانے لگا

کیا تمہیں اپنی عزت کی پرواہ نہیں ہے اس نے تمہیں سب کے سامنے تھپڑ جڑ دیا اور تم بے غیرتوں کی
طرح منہ چھپا کہ یہاں آگئے کیسے مرد ہو تم ہاں پوری یونیورسٹی تم پہ ہنس رہی ہے کہ ایک لڑکی نے
تمہیں زین شاہ کو تھپڑ مار دیا اور تم کہہ رہے وہ نئی ہے، "وہ شخص اس کے غصے کو بڑھاوا دیتے بولا تو زین
نے غصے سے مڑ کہ اسکو دیکھا تو حیران رہ گیا،

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم "\

ہاں میں، تم اپنی بے عزتی کا بدلہ لو، وہ اپنے ماں باپ سے بہت محبت کرتی ہے آگے تم سمجھدار ہو "عائلہ
خان نے زہر خند لہجے میں کہا اور وہاں سے چل دی

Posted On Kitab Nagri

زین نے تو جزبات میں آکر اسکے ماں باپ کو مروایا تھا مگر ماسٹر ماسنڈ تو عائِلہ خان تھی اس نے زین کو ایک موہرے کی طرح استعمال کیا تھا

وہ تیش میں شاہ حویلی سے نکلا



مجھے ڈر لگتا ہے لوگوں سے!..

انکے قریب \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ آنے سے

ایمانک چھوڑا \ \ \ \ \ جانے سے ♥

بہت سخت \ \ \ \ لہجوں سے 🔥

[illegible]

جان بن \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ سے ♥

انجان ہوا \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ جانے سے ♥

بہت خاص \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ ہونے سے 🔥

بے حد عام \ \ \ \ \ ہو جانے سے

احسان | \ \ \ \ \ \ \ \ \ \ رکھنے سے ♥

احسان \ / / / / / / / / / / جتنے سے 🔥

Posted On Kitab Nagri

پہلے \ / \ / \ / \ / \ / \ / \ / \ / سے ♥

پھر خود ہی \ \ \ \ \ رولانے سے ♥

ایک دن چھوڑا \ \ جانے سے 🔥

کبھی نالوٹ \ \ \ \ \ \ \ \ آنے سے ♥

مجھے ڈر لگتا ہے اب لوگوں سے ❤️



عالیان مرزا صاحب کے بھائی کا بیٹا تھا جسے پڑھائی کے لیے وہ امریکہ بھیج چکے تھے مگر زائشہ کے پیدا ہونے کے بعد وہ آیا

وہ اس چھوٹی سی گڑیا کا اتنا عادی ہو گیا کہ اسکا واپس جانے کا دل ہی نہیں کرتا تھا مگر مرزا صاحب نے زبردستی اسکو واپسی بھیجا

www.kitabnagri.com

مرزا صاحب نے عالی کے پاکستان آنے پہ پابندی لگادی تھی تاکہ اسکا فیوچر متاثر نہ ہو، پانچ سال پہلے وہ آیا تو وہ کسی ارجنٹ کام کے لیے مال گیا جب اسکی زائشہ سے ملاقات ہوئی کچھ مہنوں بعد جب زائشہ کا رشتہ آیا تو عالی پاگل سانڈھ کی طرح ادھر ادھر پھر رہا تھا کہ سامنے وہ لڑکا آئے اور عالی اسکی جان نکال دے جب کہ زائشہ اسکی حالت سے مزے لوٹ رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکی حالت کو مد نظر رکھتے مسسز مرزا کے منته تزل کرنے کے بعد مرزا صاحب نے انکا نکاح کروایا
تھا پھر عالی بزنس کے کچھ مسائل حل کرنے کے لیے امریکہ گیا

تو زائشہ نے رورو کہ اپنی حالت بھوتنی جیسی بنالی تھی ایک سال بعد جب اسکی واپسی ہوئی تو نا جانے ایسا
کیا ہوا کہ مرزا صاحب نے اسے سب دور ہو جانے کا بولا

نا جانے وقت کیسا کھیل کھیلنے والا تھا؟ ""



عالی کہیں گھومنے چلتے ہیں نہ "وہ ناشتے کے بعد لان میں پرانی یادیں تازہ کر رہے تھے تبھی زائشہ نے
پیچھے سے اسے گلے لگتے کہا عالی نے اسے ہاتھ اپنے سینے پہ محسوس کرتے ٹھنڈی سانس خارج کی اور
اسے ہاتھ پکڑتے اسے اپنے سامنے کیا

شونا میرا ضبط نہیں آزما یا کرو ورنہ تمہارے لیے مشکل ہو جائے گی نہ "عالی کا اشارہ اسے گلے لگانے کی
طرف تھا زائشہ نے نا سمجھی سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

کچھ نہیں" اسکے گرد حصار باندھتے وہ مسکرا کے بولا تو زائشہ نے اسکی آنکھوں کو چھوا

تمہیں پتہ ہے مجھے تمہاری آنکھیں بہت پسند ہیں"

جانتا ہوں" وہ اسکو دیکھتے بولا

کیسے میں نے تو کبھی نہیں بتایا پھر۔۔" اس نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کیونکہ آنکھیں دل کا منظر پیش کرتی ہیں اور تم میرے دل کی ملکہ ہو" کہتے وہ جھکا اور اچانک ہی اسکے لبوں پہ جسارت کرتے وہ پیچھے ہوا چند سکینڈ کا کھیل تھا زائشہ نے حیرانی سے آنکھیں وا کیے اسے دیکھا اور شرم سے سرخ ہوتی اسکے پاؤں پہ پاؤں رکھتی اسکی گردن میں منہ چھپا گئی

ہاہاہاہا" عالی نے قہقہہ لگایا تو زائشہ نے اسکے بازو پہ مکا مارا جبکہ ہونٹوں پہ شرمیلی سی مسکراہٹ تھی

Posted On Kitab Nagri

عالی ایک بات بتاؤ تم جب گئے تو ایک بار بھی تمہیں میری یاد نہ آئی ایسے تو بڑے دھڑلے سے کہتا تھا زائشہ میری ہے کسی کی نہیں ہو سکتی ہاں "وہ بھاری آواز کرتی بولی اور اس سے دور ہٹی وہ پاس لگے جھولے پہ بیٹھی

عالی نے سرد نظروں سے اسکا ہونا دیکھا اسکو کمر سے پکڑ کر اپنے ساتھ لگاتے وہ اندر کی طرف بڑھا

مجھے جھولے لینے ہیں چھوڑو " زائشہ نے اسکی گرفت میں مچلتے کہا

زیش میری جان مجھ سے دور ہو کہ تم کیوں خود کو اذیت میں دکھلینا چاہتی ہو ہاں " وہ گرفت مضبوط کرتے بولا تو زائشہ بالکل اسکے ساتھ آ آ لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

مجھے درد ہو جائے گا عالی چھ۔ چھوڑو " زائشہ نے اسکے ہاتھ ہٹانے چاہے مگر اب کہاں ممکن ہے

Posted On Kitab Nagri

چھوڑنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا دو سال پورے دو سال تم سے دور رہ کر جو اذیت میں نے سہی ہے وہ میں اور میرا رب جانتا ہے، اب تمہیں کوئی بھی مجھ سے دور نہیں کر سکتا اگر کسی نے کوشش بھی کی تو اپنی موت کو ترسے گا وہ شخص "لہجے میں آگ سی تپش لیے وہ عجیب سی جنونیت لیے بولا

اسکی سخت سے سخت ترین ہوتی گرفت اور اسکی جنونی سرگوشیوں کو سنتے وہ ڈر سے کاپنے لگی تھی

آیم سوری سوری زلیش ٹھیک ہو تم سوری شونا "زائشہ کا کانپنا محسوس کرتے عالی نے اسکو اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھایا اور اندر کی طرف بڑھا اس نے خود کو ڈپٹا کیا ضرورت تھی اس طرح بولنے کی مگر یہ اسکے اختیار میں ہی کہاں تھا وہ اسکے معاملے میں شروع دن سے تو جنونی تھا



شاہ حویلی میں سب اپنے کاموں میں مصروف تھے مہناز بیگم اور گڑیا شاہ کچن میں تھی شاہین بیگم علیینہ کے بارے میں سوچ کہ ہلکان ہو رہی تھی اور ساتھ زین کی فکر بھی لاحق تھی

اسکی اور میر کی لڑائی کے بعد وہ کہی غائب سا ہو گیا تھا شاہ بی بی کا غرور جو انہیں اپنے پوے پر تھا ملیا میت ہوا تھا وہ اپنے کمرے کی ہو کر رہ گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اگر زین کسی کو برباد کیا تھا تو اس کا خاندان بھی اسکی غلطی کی زد میں آیا تھا جہاں قہقہے ہوتے تھے وہاں اب سکوت چھایا تھا جیسے یہاں کوئی آبادی ہی نہ ہو



تیری # قربت حلال ہے مجھ پر ♥

تو میرے ## عشقیہ نکاح میں ہے 😊



لینہ لینہ یار آ بھی جاؤ پھر تم نے چلے بھی جانا ہے "میر نے علینہ کو آواز دی جو چینجنگ روم میں کب سے گھسی تھی اور اب نکلنے کا نام نہیں لے رہی تھی

Kitab Nagri

چونکہ آج علینہ نے گھر جانا تھا تبھی میر نے یہ دل سیلیبرٹیٹ کرنے کا سوچا اور فٹافٹ اسکے لیے شوپنگ مال سے ڈریس لیتا آیا اور علینہ کو پکڑاتے چینجنگ روم میں دکھلا میر خود بھی وائٹ شرٹ پر بلیک پینٹ کورٹ پہنے کوئی پرس ہی لگ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں ہوں نہ کچھ نہیں ہوتا بس ریلیکس ہو جاؤ" وہ اسکی آنکھوں میں ڈر دیکھ اسکے قریب آتے اسکی آنکھوں میں دیکھتے بولا اور اسکی پیشانی پہ لب رکھے جسے محسوس کر علیینہ نے سکون سے آنکھیں بند کی کئی لمحے گزر گئے وہ آہستہ سے پیچھے ہٹا

آ جاؤ کچھ دیکھانا ہے"

بابا ہونگے"

وہ گھر نہیں ہیں ڈونٹ وری" اسکے ناک کو کھینچتے بولا تو علیینہ نے اسکو خفگی سے گھورتے اپنا ناک سہلایا، وہ اسکو لیے اپنے روم میں آیا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پھولوں کی خوشبو چار سوں پھیلی تھی روم میں لائٹ کی بجائے کینڈلز سے اجلا کیا گیا تھا جو ماحول کو اور رومانوی بنا رہا تھا علیینہ نے گہرا کر میر کو دیکھنا چاہا لیکن اسے کہیں نظر نہ آیا

Posted On Kitab Nagri

میر میر کہاں ہیں آپ "وہ ارد گرد دیکھتی بولی پسینے سے اسکی ہتھیلیاں نم ہو رہی تھی میر نے اسکے پیچھے آتے اسکے بالوں سے کلپ نکالا ہی تھا کہ اسکے سلکی براؤن بال لہرائے ہوئے نیچے آئے

علینہ نے میر کو دیکھا جو آنکھوں میں محبت کا جہاں بسائے کھڑا تھا اس نے شرم سے بھاری ہوتی پلکیں جھکائیں تو میر کے دل پہ بجلیاں سی گری

وہ ہاتھوں میں گلاب لیا اسکے سامنے گھٹنے کے بل بیٹھا اور اسکو عشقیانہ نظروں سے دیکھا

علینہ نے ہلکی سی مسکراہٹ سے پھول لیے حالانکہ یہاں رہنا اسکے لیے مشکل ہوتا جا رہا تھا پتہ نہیں اسے بہت شرم سی آرہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تھیکنس "وہ اسکی آنکھوں میں دیکھتے بولی اور ایک ہاتھ اسکی جانب بڑھایا تاکہ وہ اٹھ سکے میر نے اسکا وہی ہاتھ پکڑتے اپنے پاس کھینچا اور اسی طرح بیٹھے اپنے گھٹنے پہ بیٹھایا

Posted On Kitab Nagri

آئی لویو "لہجے میں جذبات کی آنچ لیے اس نے بھاری سرگوشی کی تو علیینہ کی رہی سہی ہمت بھی ختم ہوئی

کچھ اس خوابناک سے ماحول اور اپنے عشق کی اپنے پاس موجودگی اسے مدھوش کر رہی تھی

وہ اسکی گردن پہ جھکا علیینہ کی جان لبوں پہ آئی تھی اسکی شدت پہ وہ مچلی، میر نے سر اٹھا کے اسے دیکھا

اوہ تو یہاں یہ بیہودہ حرکتیں ہو رہی ہیں "اچانک ہی دروازہ کھلا اور کوئی لڑکی اندر داخل ہوئی اور علیینہ کو حقارت بھری نظروں سے گھورتی بولی

میر اور علیینہ اس اچانک آنے والی مصیبت پہ سنبھلے بھی نہ تھے جب اس لڑکی کو دیکھتے علیینہ کو اپنی قسمت میں ایک بار پھر رونا آیا

تم ""میر نے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا



مرچکا ہے دل مگر زندہ ہوں میں

Posted On Kitab Nagri

زہر جیسی کچھ دوائیں چاہئیں

پوچھتی ہیں آپ آپ اچھے تو ہیں

جی میں اچھا ہوں دعائیں چاہئیں



زین گھر سے سیدھا عائلہ خان کے پاس آیا جو اپنے ناخونوں پہ نیل پینٹ لگا رہی تھی اسے دیکھ مسکرائی

ہاں جانی کوئی کام ہے کیا "عائلہ خان نے کمینہ سے مسکراہٹ چہرہ پہ سجاتے پوچھا

تم غلیظ عورت تم نے مجھ سے دودو قتل کروائے تمہاری ہمت بھی کیسے سہوئی ہاں کیسے سب سب جانتے تھے مجھے وہ لڑکی پسند آئی تھی پھر بھی تم نے اپنی گھٹیا چال چلی ہاں "زین اس کے گلے کو دباتے تیش کے عالم میں بولا تو عائلہ خان دم گھٹنے پہ اس کے ہاتھوں پر ناخن چھبوائے

پی۔ پیچھے ہو پا۔۔ پاگل ان انسان مجھے م مارو گے ک کیا "وہ رکتی ہوئی سانس سے بولی تو زین نے مزید گرفت بڑھائی عائلہ خان کی آنکھوں باہر نکلنے لگی تھی

Posted On Kitab Nagri

دو قتل تو کروا ہی لئے ہیں تم نے ایک تمہارا کردو نگا تو کوئی خاص فرق نہیں پڑے گا " اسکی سانسیں رکتی دیکھ زین نے اسے زمین کی طرف دکھا دیتے حقارت سے کہا تو وہ کھانستی ہوئی نیچے گری

تم دو ٹکے کے انا پرست انسان میں نے تمھاری منتیں نہیں کی تھی کہ مار ڈالو انکو تم نے اپنی مرضی سے سب کیا بدلے لینے کے لئے تم نے میری بہن کو مار دیا اور میرے بارے میں الٹی سیدھی ہانکے جارہے ہو" وہ مظلومیت سے بھرے لہجے میں بولی جیسے ان سے بڑا کوئی مظلوم ہی نہ ہو

تمہیں شرم آنی چاہئے اسے بہن کہتے ہوئے بھی تم تو آستین میں چھپا سانپ ہو جس نے اپنی سگی بہن کو ہی ڈس لیس میں نے جو کیا وہ غصے کی ضد میں کیا مگر میرے دماغ میں یہ خیال تو تم نے ہی ڈالا کہ اسکے ماں باپ کو مار دو"

چلو ہوں میں سانپ تم کہا ہو جس اپنی نئی نویلی محبت کی زندگی کو محض غصے میں آکر جہنم بنا دیا اور غصہ وہی غصہ تمہاری عقل کو کھا گیا لڑکے، ورنہ میں کہتی اور تم مان لیتے نہیں نہ، تم نے خود کو خود بلکہ اس زائشہ کو بھی تم نے ہی برباد کیا ہے خیر تھیکنس انکو مار کے تم نے میرا کام آسان کر دیا اور اب نکلو

Posted On Kitab Nagri

میرے گھر سے اپنے گھر جا کے یہ تماشے کرو " وہ تھوڑا تیز لہجے میں بولی اور واپس جھولے پہ بیٹھی زین انکی طرف بڑھا مگر انکے الفاظات نے اسکے پاؤں جکھڑ لیے

اب اپنی زائشہ کو تو مار ہی چکے ہو، ارے تمھیں تو شرم سے ڈوب مرنا چاہئے جس سے محبت کی بات کرتے تھے اسکے خاندان کو تباہ برباد کرنے والے بھی تم ہو چلو میں نے نفرت کی آگ میں جلتے کیا مگر تم نے محبت کو ہی بدنام کر ڈالا ہا ہا ہا ہا ہا ہا ہا انہوں نے گہرا اور کیا تھا زین لڑ کھڑایا یہ سچ ہی تو تھا کڑوا سچ جسکے لیے وہ خود کو مر کر معاف نہ کریاتا

عائلہ خان اپنی بات سے اسکی حالت دیکھتی مسکراتی اور خود کو خود ہی بیسٹ کہا

www.kitabnagri.com

زین وہاں سے نکلا اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا انا بھی تو کب ٹوٹی غرور بھی تب ختم ہوا جب اسکی وجہ ہی زمین تلے حاسوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

اسکے کانوں میں بار بار عائکہ خان کے الفاظ اور زائشہ کا مدد مانگنا گھوم رہا تھا پھر وہ سنسان سی سڑک پہ گھٹنوں کے بل گرا

آہستہ کیوں کیا میں نے یہ کیوں کیا میرا عشق ایک غصے کی ضد میں فنا ہو گیا لوگ عشق میں مر جاتے ہیں اور میں نے اپنے ہی عشق کو مار دیا آہستہ لک "وہ کرب سے ڈھاڑا اسکا دل کیا خود کو ہی ختم کر دے

جسکو وہ خوش دیکھنا چاہتا تھا اسکی ہی زندگی اسکی خوشیاں چھین لی اور کچھ ناملا تو دوسروں کے ورغلانے پہ اسکو جان سے ہی مار بیٹھا

کاش میں اسکی زندگی میں ہی نہ آتا "اپنے بالوں کو ہاتھوں میں جھکڑے وہ چلایا اسکی آواز میں کرب تھا محبت کے بچھڑنے کی تڑپ تھی اسکی آواز اندھیرے میں چار سوں گونج رہی تھی

وہ رو رہا تھا دوسروں کو رلانے والا اپنے گناہوں پہ اپنے کیے پر بلک رہا اسکی حالت کابل رحم تھی لیکن وہاں کوئی موجود نہیں تھا جو اس پہ ترس بھی کھاتا، کیونکہ رحم کرنے والا تو خدا

Posted On Kitab Nagri

وہاں موجود گھروں میں سے ایک گھر لائٹ جلی

کھڑکی کھول کہ دیکھا تو سڑک کے بیچ بیچ کوئی رو رہا تھا

کیا ہوا جی؟" پیچھے سے کسی ضعیف عورت کی آواز ابھری

پہلی بار دیکھا ہے کسی کے ساتھ ظلم کر کے ظالم خود ہی رو رہا ہے تڑپ رہا ہے ورنہ لوگوں کو اپنے کیے پر
پچھتاوا بھی نہیں ہوتا یقیناً۔" پر نور چہرے پر فکر سجائے وہ زین کو بلکتا دیکھ بولتے بولتے رکے

تو آپ جائیں اسکے پاس اسکو سہارے کی ضرورت ہے" وہ خاتون انکی فکر مندی دیکھ بولے بغیر نہ رہ سکی
تو وہ پراسرار سا مسکرائے

www.kitabnagri.com

خدا جو کرتا ہے اچھے کے لیے کرتا ہے دنیا میں آیا ہر شخص دنیا کوئی ستم ظریفی دیکھ کر، یا سہہ کر ہی جاتا
ہے خدق جانے اسکے نصیب میں کیا لکھا ہے

Posted On Kitab Nagri

"بے شک ہر غم کے ساتھ خوشی ہے اور ہر مشکل کے ساتھ آسانی بھی ہے"

انہوں نے آسمان کی طرف دیکھتے دھیمے لہجے میں کہا تو وہ خاتون ابھی وہ بابا انکی ابجھن دیکھ مسکرایئے

ہر چیز اپنے وقت پر ہوتی ہے یہ بھی آنے والا وقت ہی بتائے گا کہ کیا ہونے والا ہے قسمت کیا کھیل کھیلنے والی ہے اب مگر یہ تو طے ہے دنیا میں سب کے چہروں پر پیار محبت کا مکھوٹھا چڑھا ہے "وہ انکی ابجھن دور کرتے کھڑکی کے پھٹ بند کر گئے....."



www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

آپ نے جیسے کہا تھا میں نے ویسا ہی کیا ہے اب میرے پیسے کب ملیں گے مجھے"
عائلہ خان نے فون پہ بات کرتے ہوئے کہا تو سامنے والے نے ہنکار بھرا

پیسے تو تمہیں ملتے لیکن اس کے بعد جو تم نے حرکت کی ہے میرا دل تو کر رہا ہے تمہیں زندہ گاڑھ دو"
اسکے لہجے میں بے تحاشا وحشت ٹپک رہی تھی عائلہ خان ڈر سے کانپنے لگی

مل جائیں گے آئندہ شکل مت دیکھانا"

وہ مزید وحشت پھیلاتے کال کٹ کر گیا عائلہ خان نے جلدی سے پانی انکے ہاتھ ابھی بھی کانپ رہے
تھے

Posted On Kitab Nagri

کیسا عجیب سا شخص ہے خود ہی تو کہا تھا جب میں نے کیا تو اب غصہ ہو رہا ہے " وہ کچھ نارمل ہوئی تو دل میں سوچا

مگر انہیں تو اپنے پیسوں سے مطلب تھا جو آجانے تھے کیسے کیسے لوگ ہے نہ دنیا میں محبت کا لبادہ اوڑھ کر ہماری پیٹ پیچھے وار کرتے ہیں

کہنے کو اپنے ہوتے ہیں خدا ان انسانوں کے بھیس میں چھپے شیطانوں سے ہر انسان کو بچائے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



تم وہ ہو۔۔۔!

جسے دیکھ کے

میرے دل کی خالی ٹہنی پر

پھول گلاب کھل جاتے ہیں۔

جسے دیکھ کر

مجھے

Posted On Kitab Nagri

اپنی مرضی کے

سارے موسم مل جاتے ہیں۔۔!♥



ولید نے سحر کو پورا گھر دیکھا یا تھا جس میں ہر آرائش موجود تھی انہیں باہر جانے کی ضرورت ہی نہ پڑتی



ولی مجھے فائٹر بننا ہے بیسٹ فائٹر"

سحر کچھ سوچتے ہوئے کہا تو ولید کھل کہ مسکرایا

تم مجھ پہ ہنس رہے ہو"

ارے نہیں میں بھی چاہتا ہوں اگر کبھی میں موجود نہ ہوں تو تم پر خطرے سے خود کو محفوظ کر سکو"

وہ سنجیدہ چہرہ لیے بولا تو سحر کی خوشی دیدنی تھی

تھیکنس"

Posted On Kitab Nagri

یہ لفظ بول کے تم مجھے غیر بنا رہی ہو؟؟؟
وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھنے لگا تو سحر بوکھلائی

ارے نہ نہیں میں تو بس ایسے ہی"
وہ ارد گرد دیکھنے لگی کہ کسی طرح یہاں سے بھاگے

ہا ہا ہا ہا ریلیکس ہو میں کچھ نہیں کہتا اب"
وہ قہقہہ لگاتے وہاں سے اٹھا اور اندر چل دیا

جیسا یہ شخص ہے کہیں میں اسکی گرویدہ ہی نہ ہو جاؤں"
وہ اسکی پیٹ کو دیکھتی بولی

www.kitabnagri.com



#\حسرت رہتی ہے ان کی # قربت کی دے!!!..

Posted On Kitab Nagri

مگر #پاس آتے ہیں تو #سانس تھمنے لگتی ہے $\sqrt{100}$!!!..



آہستہ وہ جھولے لے رہی تھی تو اسکی آنکھوں میں کچھ دھندھلا سا لہرایا جھولے سے اترتی وہ ساتھ پڑی چیئر پہ گرنے کے انداز میں بیٹھی

تھوڑا یاد کرنے کی کوشش کی تو سر درد سے پھٹنے لگا تھا منظر تھوڑا صاف ہوا تو وہ خود ہی کسی کے پاس بیٹھی رو رہی تھی

ماما بابا نہیں میرے پاس "ایک کے بعد ایک یاد اسکے زہن میں آتی گئی جیسے جیسے وہ لمحے یاد آرہے تھے
 ویسے ہی اسکا سر درد بڑھتا جا رہا تھا

وہ دکھتے سر کو تھامتے اٹھی اور ارد گرد سے بے نیاز وہ چلتی جا رہی تھی

"اسیہ ماما بچاؤ بابا آ" " " " "

Posted On Kitab Nagri

اسکا پاؤں پھسلا اور وہ سیدھا پول کے اندر ایک چیخ کے ساتھ اسکے حواس سلب ہوئے وہ پانی میں ڈوبتی جا رہی تھی

لیپ ٹوپ پہ میٹینگ کرتے جب اسکے کانوں میں اپنی متاع جاں کی چیخ سنائی دی وہ سب چھوڑ چھاڑ کر باہر کو بھاگا

زیش، میری جان "

ارد گرد دیکھنے پہ نہ ملی تو وہ بے تابی سے اسے پکارنے لگا مگر جواب ندار

اسکی نظر جیسے پول میں گئی ویسے ہی اسکی روح فنا ہوئی کیونکہ زائشہ اسی میں ڈوبتی جا رہی تھی وہ ایسے ہی پول میں کودا

www.kitabnagri.com

پول سے باہر آ کر زمین پہ لیٹا یا اور اسکے پیٹ پہ دونوں ہاتھ رکھتے بار بار دبایا زائشہ کے منہ سے پانی نکلا ساتھ وہ کھانسنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اسکو کسی قیمتی متاع کی طرح بازوؤں میں بھرتے ایک ہاتھ سے اسکا چہرہ تھپتھپانے لگا ٹھنڈے پانی نے
اسکے جسم کو ٹھٹھرا کے رکھ دیا تھا

ٹھنڈے سے اسکا خون منجمد ہو چکا تھا نیلے پڑتے ہونٹ عالی کو مزید پریشان کر رہے تھے

شونا شونی میری زندگی اٹھویار"

اسکو اندر لے کے بھاگا وہ اسے پکار رہا تھا وہاں کام کرتی ملازمہ جلدی سے ڈاکٹر کو بلا لائی

اسکو بیڈ پہ لیٹاتے وہ اسکی سراندی بیٹھا

ڈاکٹر ناک کرتے اندر آئی عالی اس پہ کمفرٹ اڑھا چکا تھا

سر آپ باہر""

ہوش میں لاؤ اسکو"

Posted On Kitab Nagri

وحشی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھتے دھیمے لہجے میں کہا

ڈریس!!! ڈاکٹر نے ڈرتے ہوئے جلدی سے کہا تو وہ روم سے باہر نکل گیا اسکا ڈریس چنچ کرتے اسکی ریپورٹس جو عالی ٹیبل پہ رکھ کہ گیا تھا پڑھنے لگی

اوہ "وہ افسوس سے اسکو دیکھنے لگی اسکے بازو میں انجیکشن انجیکٹ کرتے وہ کچھ میڈیسن وہی ٹیبل پہ رکھتی باہر کو بڑھی

سراٹکو سب یاد آچکا ہے اسی لیے وہ بے ہوشی کی حالت میں ہیں مزید انکو حرارت کی ضرورت ہے جتنا ہو سکے انہیں حرارت پہنچائیں"

ڈاکٹر کی بات سنتے وہ ملازمہ کو سوپ بنانے کا کہتا روم میں آیا پردے سہی کرتے اسنے ہیٹر جلایا اور اسکو دیکھنے لگا

اگر مجھے تمہیں حاصل نہ کرنا ہوتا تو میں یہ سب نہ کرتا، تم میری سانسوں کی ضرورت ہو جو ہر حال میں مجھے چاہئے

Posted On Kitab Nagri

اگر تم نے بھی مجھ سے دور ہونے کی کوشش کی تو میں تمہیں خود میں قید کر لوں گا تم مجھے ہر صورت میں میرے پاس چاہیے ہو پھر چاہئے اس میں تمہاری مرضی ہو یا نہ ہو"

اسکے نم بالوں کو سہلاتے وہ دروازہ ناک ہونے پہ اٹھا سوپ لیتے وہ دروازہ لوک کر چکا تھا

سوپ ٹیبل پہ رکھا اسکے اوپر سے کفرٹ ہٹاتے وہ اسکو دیکھنے لگا اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اسکو تھوڑا سا اٹھایا اسکے ادھ کھلے ہونٹ اسے بہکا رہے تھے پر بات یہاں اسکی زندگی کی تھی جس پر وہ مر کر بھی زرک نہ لیتا

اسکو سوپ پلاتے اس پر کفرٹ دیتا اسکے ساتھ لیٹا اور اسے خود میں بھیج لیا



حالت ضبط میں اشکوں کی روانی بولے

میں رہوں چپ تو میری آنکھ کا پانی بولے

Posted On Kitab Nagri



زین پوری رات اس سنسان سڑک پہ بیٹھا تڑپتا رہا وہ بے تحاشا رویا تھا فجر کی اذانوں کی آواز اسکے کانوں
میں گونجی تو اٹھا

کچھ دور چلنے کے بعد اسے مسجد نظر وہ جھجھکتا مسجد میں داخل ہوا وہاں کی ہوا اس کے گہر اسانس بھرا
جیسے سکون سا اسکی سانسوں میں اترا

اندر جانے کی بجائے وہ وہی مسجد کے سہن میں زمین پر بیٹھا، کیا سبق سکھایا تھا اسکی قسمت نے اسکو کہ
مخملی صوفے پہ بیٹھنے والا زمین پہ بیٹھا تھا

www.kitabnagri.com

بچے آ آ ہی گئے ہو تو نماز بھی ادا کر لو یوں اس طرح مت بیٹھو آ جاؤ " وہی بابا جو اس مسجد میں نماز
پڑھانے آتے تھے اسکے پاس آتے اس کے سر پر ہاتھ رکھتے بولے

Posted On Kitab Nagri

زین نے سرخ آنکھیں اٹھائی "میں قابل نہیں ہو یہ جگہ پاک ہے میرے ناپاک وجود سے یہ جگہ ناپاک ہو جائے گی"

وہ آنکھوں کو صاف کرتے اپنی تذلیل کرتے بولا

تم یہاں خود آئے ہو؟؟؟ نہیں خدا چاہتا تھا تم یہاں آؤ وہ تمہیں بلا رہا ہے جو گناہ تم نے کیا ہے بے شک وہ معافی کے قابل نہیں۔

لیکن خدا بہت مہربان ہے وہ رحم و کریم ہے اس سے معافی مانگو وہ رحیم معاف کرنے والا ہے " وہ شفقت سے اسکے سر پہ ہاتھ رکھتے مسجد کے اندر چل دئے

وہ وضو کرتا انکے پیچھے آہستی قدموں سے چلتے اندر آیا اور آنکھ پیچھے کھڑے ہو کے نماز ادا کی

دعا کو ہاتھ اٹھاتے اسکے ہاتھ کانپے تھے،

Posted On Kitab Nagri

یا اللہ مجھ گناہگار کو دعا مانگنی نہیں آتی لیکن پھر بھی میں آپ سے معافی کا طلبگار ہوں میں نے جو کیا میں
اسکی معافی مانگنے آیا ہوں

مجھے معاف کر دے آپ تو ہر چیز پہ قادر ہیں
میں اپنے کیے گناہوں پہ شرمندہ ہوں

مجھے میری محبت میرا سکون لوٹا دیں"
بے ساختہ ہی وہ روتے ہوئے زائشہ کو مانگ رہا تھا
وہ روتے روتے وہی سجدے میں گرا

خود کو ہلکا محسوس کرتے وہ اٹھ بیٹھا دیکھا تو وہی بابا اسکے پاس بیٹھے مسکراتے ہوئے اسے دیکھ رہے تھے

جسکی چاہ تم کر بیٹھے ہو شاید وہ تمہیں حاصل نہ ہو لیکن کبھی ہمت مت ہارنا کیا پتہ جو تمہاری چاہ ہو وہ
تمہیں حاصل ہو جائے"

Posted On Kitab Nagri

میں کچھ سمجھا نہیں بابا"

عشق کے راستے مشکل ہو ضرور ہوتے ہیں لیکن منزل بہت پر سکون ہوتی ہے جان کی بازی لگانی پڑ جاتی ہے تمہاری آنکھوں سے لگتا ہے تمہیں عشق ہو گا، وہ صرف عشق ہی رہے گا یا تمہارا عشق کامل ہو گا یہ تو ہمارا رب جانتا ہے"

پر تمہیں ہمت سے کام لینا ہو گا کچھ پانے کے لئے کچھ کھونا بھی پڑتا ہے نماز پڑھا کر ودلی سکون حاصل ہو گا"

اسکو ہدایت کرتے وہ اٹھ گئے وہ انہیں روکنا چاہتا تھا پوچھنا چاہتا تھا کہ کس سے ہو گا اسے عشق اور اگر وہ مکمل نہ ہو تو کیا وہ مر جائے گا

www.kitabnagri.com

کیا ہونا تھا کیا ہونے والا تھا؟؟؟ یہ تو آگے پتہ چلنا تھا!!!



اے عشق میں حیراں ہوں تیری اس کہانی پر 😞💔

Posted On Kitab Nagri

تجھے ذرا بھی ترس نی آیا میری معصوم جوانی پر ☹️💔💔



تمہاری ہمت بھی کیسے ہوئی میرے گھر میں قدم رکھنے کی "
میر آنکھوں میں تیش لیے بولا علینہ سہم کے اسکے ساتھ لگی

ہمت تو بہت ہے میری جان, میں کچھ منتھ کے لئے تم سے دور کیا ہوئی تم نے اس گوار کے ساتھ شادی کر لی, جبکہ میں نے تمہیں کہا بھی تھا کہ تم میرے ہو اور جو میری چیزوں پہ نظر رکھتا ہے میں اسے دیکھنے کے قابل ہی نہیں چھوڑتی "

ریڈ شرٹ اور بلیک پینٹ کوٹ کے ساتھ بالوں کو کرل کر کے آگے ڈالے وہ سرخ آنکھوں میں نفرت لیے علینہ کو دیکھتی بولی جو بالکل میر کے ساتھ چپکی کھڑی تھی

جو گزر گیا وہ ماضی تھا اور لینہ میرا آج اور کل ہے مجھے اس سے محبت ہے اور تم دفع ہو یہاں سے "
میر غصے سے بولا تو علینہ کی گرفت اسکے بازو پہ ڈھیلی پڑی وہ بے یقینی سے اسکو دیکھنے لگی "کیا اسکی زندگی میں مجھ سے پہلے بھی کوئی تھا"

Posted On Kitab Nagri

میر نے اس سے نظریں چرائی

ماہین جو اسکی کالج سے گرل فرینڈ رہی تھی یونی تک وہ ساتھ ہی تھے ماہین کو کچھ مہنوں کے لئے اسکی ماما نے اپنے پاس بلایا تو ماہین نے میر سے بہت کہا کہ میرے ساتھ چلو لیکن میر نے مانا آخر تھک ہار کر عہ اکیلی ہی چلی گئی اسکے بعد یونیورسٹی میں میر نے علینہ کو دیکھا اسے علینہ میں کشش سی محسوس ہوتی تھی وہ دن رات اسکو سوچتا رہتا ایک دن اسنے علینہ کو نکاح کے لئے پرپوز کر ہی دیا اور کچھ ہی دنوں میں انکا نکاح بھی ہو گیا

ماہین واپس آئی تو جیسے ہی اسکی دوستوں نے طنز کیے تو وہ غصے سے دندناتے میر کے گھر پہنچی اور آگے انکو ایک دوسرے کی بانہوں میں دیکھ وہ غصے سے پاگل ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جس شخص کی سوکا لڈ بیوی ہونہ تم وہ میرا ہے سمجھی اور تم نے مجھ سے میرے عشق کو چھیننا چاہا تمہیں تو زندہ نہیں چھوڑو گی میں "وہ پینٹ میں اڑھسی گن نکالتے علینہ پر تان گئی

گن دیکھ علینہ نے آنکھیں بند کی میر کی سانسیں تھمی وہ جانتا تھا اسکے پاگل پن کو

Posted On Kitab Nagri

مینو ایسے نہیں کرتے یہ غلط بات ہے "میر نے پیار سے بولتے اسکی جانب قدم بڑھائے تو وہ پیچھے ہٹی

جو تم نے کیا وہ صحیح ہے؟ نہیں نہ تم سے تو بعد میں نبٹو گی پہلے تمہارے عشق کو دیکھ لو "وہ اسی کے لہجے میں بولتی گن لوڈ کر چکی تھی

علینہ تو ساکت کھڑی تھی وہ کچھ سن ہی کہاں رہی تھی وہ ایسے کھڑی تھی جیسے کسی نے اسکے سننے سمجھنے کی صلاحیت چھین لی ہو اور بولنا وہ بولنا وہ خود نہیں چاہتی تھی

ماہین نے فائر کیا بلٹ گن سے نگلی علینہ کے جسم میں پوسٹ ہوئی میر جو اسکے قریب ہی کھڑا تھا اسکے ہاتھ سے گن جھپکی مگر گولی تو اپنا کام کر چکی تھی

سسسس! "علینہ کو لگا جیسے کسی نے اسکے دل میں راڈ گھسا دیا ہو بھل بھل کر کے نکلتا خون اسکا سفید پریوں جیسے گاؤں جس کو دیکھتے ہی اس نے خواب سجانے شروع کیے تھے

Posted On Kitab Nagri

اسکے خوابوں کی طرح لہو سے رنگتا چلا گیا اسکے منہ سے سسکاری سی نکلی وہ منہ کہ بل زمین پہ گرتی چلی
گئی بند ہوتی آنکھوں میں کچھ منظر لہرائے

اوائے اگر کبھی تم کسی سے عشق کرنے لگی اور وہ شخص پہلے ہی کسی کا ہو تو تم کیا کرو گی چھین لو گی یہ بھول
جاؤ گی؟" اسکی دوست نے سوال کیا تو وہ اذیت سے مسکرا بھی نہ سکی

جس دن ایسا ہوا یا تو میں مر جاؤں گی یہ اسکو مار دوں گی، "وہ کہتی وہاں سے واک آؤٹ کر گئی، آج وہ خود
مرنے لگی تھی ایک آنسو اپنی ناقدری پہ بہہ نکلا اسکا یقین ٹوٹا وہ خود ہی ٹوٹ گئی تھی

اپنے عشق کو کسی اور کے ساتھ تصور کر کے اسکا دل دھڑکنا چھوڑ چکا تھا آنکھوں کی پتلیاں ساکت ہوئی
تھی

www.kitabnagri.com

میر بدحواس ہوتا گن پھینکتے اسکی جانب بھاگا میر کو اسکی طرف اتنی تڑپ لیے جاتا دیکھ وہ آپے سے باہر
ہوئی اور گن اٹھاتے

Posted On Kitab Nagri

اس پر ایک کہ ایک فائر کرتی گئی میر کے منہ خون فوارے کی طرح نکلا وہ وہی علیہ کے قریب ڈھے گیا
خون انکے چاروں طرف پھیل چکا تھا

پھولوں کے ساتھ خون کی بو اور رومانوی ماحول میں انکایوں سفید فرش پر جہاں ہر جگہ پھول تھے وہی
اب پھول اور خون سے وہ دونوں لت پت پڑے تھے عجیب سی وحشت تاری ہو رہی تھی ماحول میں

ایک کے ارمانوں کا قتل ہوا تھا تو دوسرا اپنے عشق کی کی ایسی حالت پہ ٹڑپنے لگا تھا

میر میں نے کہا تھا نہ تم میرے ہو اور کسی کے نہیں تم نے مجھے سیریس ہی نہیں لیا اب تم صرف
میرے ہو گئے ہو ہا ہا ہا وہ قہقہہ لگاتی باہر نکل گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بی یا خدا مم میرے عشق میرے مم محبوب میری سا اسانسوں کک کی وجہ کک کو زندگی دینا چچ
چاہئے بدلے میں مم میری سانسیں لے لینا اس میں مم میں زندہ رہونگا

Posted On Kitab Nagri

"بامشکل کہا مگر اسکی بند سانسوں کو محسوس کر کے تڑپ تڑپ کر رونے لگا یہ کیسا امتحان لیا تھا زندگی نے انکا کہ امتحانوں نے انکی زندگی ہی چھین لی تھی

اس عشق میں مر جاواں ""

وہ اسکے ہاتھ کو چھوتے بولا اور اسکا حرکت کرتا ہاتھ ساکن ہوا

شاید انکا ساتھ اتنے تک تھا وہ محبت کے پنچھی دنیا میں نہ سہی آخرت میں ساتھ ہونگے

"عشق"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

"عشق ایک بلا ہے جو انسان کو نگل جاتی ہے جو عشق کرتے ہیں انکا انجام _ عشق یہی ہوتا ہے محبت مل جاتی ہے لیکن عشق، عشق ہمیشہ ادھورار ہوتا ہے

Posted On Kitab Nagri

کوئی عشق کے لئے مرتا ہے کوئی عشق میں مرتا ہے قسمت والوں کو عشق نصیب ہوتا ہے ازکا عشق
کامل کہلاتا ہے



سنائے زندگی امتحان لیتی ہے

؟ فراز ؟

یہاں امتحانوں نے زندگی لے لی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



ہر آنہ دل کو میرے، میرے پاس آ آ آ

مر مر کے جی رہا ہوں میری سن لے سدا

Posted On Kitab Nagri

محسوس کرتو بھی مجھ کو زرا 🙋❤️🙋🙋

ہونا نہ مجھ سے جدا 😞😊

اس عشق میں مر جاواں 😞😊

کچھ بھی قسم سے کر جاواں 😞😊



محبت کا ارادہ نہیں ہے.... لیکن 💔

وہ اسی خلوص سے ملتا رہا تع دیکھیں گے 💔💔



Posted On Kitab Nagri

سانس نہ آنے پہ وہ جھٹ سے آنکھیں کھول گئی کچھ دیر تو غائب دماغی سے عالی کے گلے میں اپنی نام کی
چین کو تکتے گئی

ہوش میں آتے ہی اسکی حیرت سے کھلی کی کھلی رہ گئی اسکو اپنے قریب دیکھ وہ غصے سے سرخ ہوتی

آنکھوں میں اشک لیے اب وہ اسکو خود سے دور کرنے لگی جو اسے مزید خود میں بھینچنے کی کوشش کر رہا
تھا

ہٹو موٹے ساندھ نما انسان پیچھے ہو"

وہ جھنجھلاتے ہوئے بولی تو عالی نے آنکھیں کھول کے نرمی سے اسکے گالوں کو چھوا

www.kitabnagri.com

ہاتھ مت لگاؤ"

وہ اسکا ہاتھ جھٹکتے شدید غصے میں لگ رہی تھی عالی نے غصے سے اسے اپنے اوپر کھینچا

کیا مسئلہ ہے کیوں اسطرح بیہو کر رہی ہو"

Posted On Kitab Nagri

وہ نرمی سے اسکے گال سہلاتے بولا لیکن آنکھوں میں صاف وارنگ تھی اگر دوبارہ ایسا کیا تو مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا

اتنے سال غائب رہے ہو اور اب تمہیں یاد آیا کہ تمہاری کوئی منکوحہ بھی ہے اس دنیا میں " وہ اسکی وارنگ کو ہوا میں اڑاتے بولی

شاید وہ جانتی تھی کہ مرتا مر جائے گا اسے کچھ نہیں کہے گا لیکن اسے کیا پتہ وہ پہلے والا عالی تو رہا ہی نہیں تھا

مجبوری تھی یارور نہ ایسا کبھی ہوا ہے کہ تمہیں کچھ نہ بتایا ہو " جھوٹ کا سہارا لیتے وہ اسکے قریب آیا زائشہ نے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھتے پیچھے دکھایا

میں کہاں ہوں اور بھائی کدھر ہیں یہ گھر کس کا ہے بھائی کو بلاؤ مجھے ملنا ہے ان سے " وہ بیڈ سے کھڑے ہوتی بولی اسکو عالی کا اس طرح اپنے قریب آنا ناگوار گزرا جبکہ دونوں میں پاک رشتہ تھا

Posted On Kitab Nagri

عالی کو تیش تو بہت آیا مگر کنٹرول کر گیا وہ اسکی بات نظر انداز کرتے وہ واش روم گھسا

تم سے کچھ پوچھا ہے میں نے؟؟

وہ باہر آیا تو زائشہ نے کہا عالی نے کندھے اچکائے

تم نے میری بات سنی جو میں سنو؟؟؟

تمہاری کونسی بات؟

زائشہ نے اسکو دیکھا



www.kitabnagri.com

"I want to kiss you"

وہ اسکے قریب آتے سرگوشی نما آواز میں بولا تو زائشہ نے دور ہوتے فاصلہ پہ جا کھڑی ہوئی

ناتو پہلے مجھے اس طرح کی حرکتیں پسند تھی اور نہ کبھی ہو گئی بھولو مت نکاح ہوا ہے صرف

Posted On Kitab Nagri

ناجانے تمہارے دل میں اب کیا ہو جب تک میں اپنے بھائی کے پاس نہ چلی جاؤں یہ فاصلہ برقرار رکھنا
ورنہ تم مجھے جانتے ہو ""

وہ سنجیدہ تاثرات سے بولی اسے ماں بابا کی یاد شدت سے ستا رہی تھی اور اوپر سے عالی کی بے ہودہ
حرکتیں اسکا دماغ گھما چکی تھی

دھمکی دے رہی ہو میں آؤ گا قریب کیا کر لو گی ہاں "
وہ اسکا ہاتھ موڑتے بولا اسکے گالوں پہ ہلکی سی بائٹ کرتا بولا تو زائشہ نے درد سے ہونٹ بھینچے زائشہ کو
اندازہ ہو چکا تھا وہ بد تمیز ہونے کے ساتھ اپنا پرست بھی بن گیا تھا

www.kitabnagri.com

دھمکی بزدل دیتے ہیں ڈیر اور زائشہ کا شمار بہادر لوگوں میں ہوتا ہے "
وہ جھٹکے سے ہاتھ چھڑواتی پھنکاری تو عالی نے دلچسپی سے اسکا یہ روپ دیکھا

اوہ میری شو نابریو بھی ہے کیا؟؟ وہ اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے بولا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں پتہ ہے میں نے تمہارے لیے ایک پراٹھے بنانا سیکھے ہیں تمہیں بہت پسند تھے نہ " وہ بات بدلتے نامحسوس انداز میں اسکا ہاتھ کمر سے ہٹاتی وہ اسکی انگلیوں سے کھیلنے لگی

اسکے گھر میں وہ اس سے پزنگا نہیں لے سکتی تھی بے شک وہ کسی زمانے میں اسکی محبت تھا مگر اسکی بے وفائی یاد کرتے وہ اس سے دور ہونا چاہتی تھی

عالی مسکراتے ہوئے اسکی باتیں سن رہا تھا

چلو پھر بناؤ جا کہ یہاں کیا کر رہی ہو " وہ اسکو گھورتا بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جار ہی ہونا بنانے " وہ موقع غنیمت جانتی وہاں سے نکلی اور کچن میں گھسی سامنے ملازمہ کھڑی تھی

آپ جائیں یہاں سے میں بناؤ گی کھانا آج عالی کے لئے " زائشہ نے تحکم بھرے انداز میں کہا تو وہ یس میم کہتی باہر نکلی

Posted On Kitab Nagri

اففف زیشش کچھ کر تجھے بھائی سے ملنا ہی ہو گا یہ تو نہیں ملاوائے گا بھاگنا پڑے گا لیکن یہاں تو کیمرے لگے ہیں"

وہ پراٹھے کا سامان اکٹھا کرتے سوچنے لگی عالی اس وقت اسے ہی پیار بھری نظروں سے اپنے لیے ناشتہ بناتے دیکھ رہا تھا

بہت محنت کے بعد اس نے پراٹھے بنائے اور چائے کے لئے پانی چڑھایا پراٹھے بناتے اس کا ہاتھ لگا اور گرم کھولتا ہوا پانی اسکے پاؤں جلا گیا ایک دلخراش چیخ اسکے منہ سے برآمد ہوئی

وہ جانتی تھی عالی اسے دیکھ رہا ہو گا تبھی جانتے بوجھتے وہ پانی گرا چکی تھی

عالی بھاگتا ہوا اسکے پاس آیا اسکو گود میں اٹھائے وہ جلدی سے روم میں انٹر ہوا

ڈر سے افرسٹ ایڈ باکس نکالتے کے ساتھ وہ اسکو گھور بھی رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

اہہ سسس !!! عالی نے ٹیوب لگانے کے لئے ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ وہ پہلے ہی سسس سسس کرنے لگی

غصے کے باوجود عالی مسکرا پڑا اور آہستہ سے ٹیوب لگائی زائشہ کی آنکھوں میں آنسو آئے جسے اس نے
بامشکل بہنے سے روکا



یار آئیندہ نہ جانا تم کچن میں میرا ہی نقصان کر آئی ہو"
وہ فکر مندی سے اس کے سرخ پاؤں کو دیکھتے بولا

ہمممممم زائشہ نے ہممم کہنے پہ اکتفا کیا

www.kitabnagri.com

دماغ تو اسکا کسی سوچ میں الجھا تھا وہ غور سے اسے دیکھنے لگا

کچھ بھی ایسا مت کرنا شو نا کہ میں تم پہ سختی کرو"

آنکھوں میں سنجیدگی لیے وہ پتھر یلے لہجے میں بولا تو زائشہ نے منہ بناتے اس کو دیکھا

Posted On Kitab Nagri

مجھے کسی ضروری کام سے جانا ہے تم یہاں سے بالکل مت ہلنا کچھ چاہئے ہو تو میڈ کو بلا لینا اوکے "
وہ فکر سے کہنے لگا تو زائشہ نے سر ہلایا اور سوچنے لگی کہ کرے تو کیا کرے نکلتا تو اسے تھانہ



زین وہاں سے سیدھا گھر آیا سب سے تہہ دل سے معافی مانگتے وہ کہیں سے بھی مغرور زین نہیں لگ رہا
تھا

سب اسکو معاف کر چکے تھے بھلا وہ کہاں اپنے وارث کو اس طرح جھکے ہوئے دیکھ سکتے تھے



علینہ کہاں ہے؟؟؟

زین نے ارد گرد نظر گھماتے ہوئے کہا

وہ تو اس دن سے ہی میرے گھر ہے موبائل بھی نہیں اٹھا رہی میرا دل گھبرا رہا ہے کتنے دنوں سے نہیں
دیکھا انکو"

Posted On Kitab Nagri

شاہین شاہ جو پہلے ہی پریشان تھی اب رونے لگی تھی اک لوتی اولاد تھی انکی وہ بھی اتنے دنوں سے دور تھی

میں جاتا ہوں اسکو سوری کر کے واپس لے آؤ گا مجھے یقین ہے وہ مجھے معاف کر دیں گے "

وہ گاڑی کی چابی اٹھاتے بولا شاہ بی بی نے شاہین شاہ کو گلے لگایا

صبر کرو وہ جارہا ہے نہ لینے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماہین وہاں سے نکلتی ریسٹورنٹ میں پہنچی

گڈ مجھے یہی امید تھی تم سے "وہ اسکو پیسے تھماتے بولا تو ماہین نے ایک ادا سے بال جھٹکے

Posted On Kitab Nagri

اس بیچارے کو لگا ماہی اس سے دو ٹکے کے انسان سے محبت کرتی ہے ہنہہہہ لیکن باس آپ نے اسے مروایا کیوں"

وہ الجھتے ہوئے پوچھنے لگی چونکہ وہ اپنے باس کی فیوریٹ تھی تبھی بے جھجک کچھ بھی پوچھ لیتی تھی

ہمممممممممم کوئی ذاتی دشمنی نہیں تھی میری اس سے لیکن اس نے جو میری چیز سے رشتہ جوڑا بس یہی اسکے لیے خطرہ ثابت ہوا"

عالی نے ہنستے ہوئے کہا تو ماہی بھی تہقہ لگا اٹھی

ہائے یہ معصوم لوگ بڑا مزہ آتا ہے انکو توڑنے میں، اور ایک خوشخبری ہے ہماری سب سے بڑی ڈیل فائنل ہو چکی ہے بس ایک لڑکی اور چاہیے"

اسکو یاد آیا تو وہ سر پہ کیپ سہی کرتی بولی عالی کی چہرے پر کمینگی سی مسکراہٹ نمودار ہوئی

Posted On Kitab Nagri

کوئی بھی اٹھا لو جو خوبصورت ہونے ساتھ سنگل ہو"

وہ غلاظت بھرے لہجے میں بولا تو ماہی پھر سے ہنسی

سر ایک بات بولو؟؟؟

عالی نے سر ہلا کر اجازت دی

بیوی تو آپکی بھی بہت خوبصورت ہے کیوں نہ ہم اسکو ہی..... آہہہہ

وہ ابھی کچھ اور کہتی اس سے پہلے ہی عالی کی گن سے نکلی گولی اسکی بولتی بند کروا گئی ایک چیخ کے ساتھ وہ بے جان ہوتی گری

www.kitabnagri.com

اسمگلنگ اپنی جگہ میری شونا کا نام بھی لیا تو جان سے مار ڈالوں گا تمہارے جیسی غلیظ نہیں ہے وہ معصوم ہے پاک اور سب سے زیادہ ضروری بات وہ میرے جینے کی وجہ ہے"

Posted On Kitab Nagri

اسکے بے جان وجود کو ٹھوکر لگا تا وہ غصے سے ڈھاڑا اور ایک اور گولی اسے مارتا وہاں سے نکلا

ٹھکانے لگاؤ اسے "جاتے ساتھ گارڈ کو کہنا بھولا تو گارڈ نے جلدی سے گاڑی کا دروازہ اسکے لیے کھولا

اسکے بیٹھتے ہی گاڑی سڑک پہ بھاگنے لگی اسکے پیچھے موجود گاڑیاں جن میں اسکی حفاظت کے لئے گارڈ تائنا تھے بھی اسکی گاڑی کے ارد گرد پھیلنے لگی



#* عشق\ کے بعد # ملتا ہے بس # ایک بار # ______ سکون ☹️\

______ #* جب لوگ کہتے # اِنَّا\ لَدِّ\ وَ اِنَّا\ اِلَیْهِ\ رَاجِعُونَ-



www.kitabnagri.com

رضا صاحب نے گھر میں قدم رکھا پیچھے سے زین بھی پہنچا

اسلام و علیکم کیسے ہیں انکل؟؟

زین ان سے بغلگیر ہوتے بولا

Posted On Kitab Nagri

وعلیکم اسلام ٹھیک بچے تم کیسے ہو!

وہ مسکرا کر بولے انہیں زین کے بارے میں میر نے کچھ نہیں بتایا تھا

وہ نہیں چاہتا تھا کہ اسکے دوست کی عزت کسی کے سامنے کم ہو

وہ دونوں باتیں کرتے اندر کی طرح بڑھے زین نے علینہ کو لے جانے کے لیے کہا
اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Posted On Kitab Nagri

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

میر میر بچے "وہ انکے پکارنے لگے مگر کوئی جواب نہ پا کر وہ تشویش سے اٹھے اور گھر میں دیکھنے لگے زین بھی انکے پیچھے ہو لیا

شاید سو رہا..... "وہ میر کے کمرے میں داخل ہوتے زین سے بولے لیکن سامنے کا منظر دیکھ انکے اوسان خطا ہوئے

زین کمرے کی ڈیکوریشن دیکھ رہا تھا جب نظر زمین پہ پڑی تو علیحدہ کے ساتھ میر کو خون میں لت پت پڑا دیکھ وہ ساکت ہوا

لینہ میر "زین ہوش میں آتے انکی پاس پہنچا

Posted On Kitab Nagri

لینہ کی کھلی ساکت آنکھیں دیکھ اسکا دل خون کے آنسو رو رہا تھا اسکی آنکھوں پہ ہاتھ رکھتے اسکی آنکھیں بند کی

میر بچے کیا ہوا یہ سب "رضا صاحب دھیرے سے چلتے میر کے پاس آئے اسکو ہلایا مگر جسم میں جان ہوتی تو وہ اٹھتا نہ

یار ایسا مزاق نہ کر دیکھ تیرے یار کو تیری ضرورت ہے "زین لینہ کو بیڈ پہ لیٹاتے نم آنکھوں سے میر کے پاس آتے بولا نظر جب اس سے ہوتے فرش پہ پڑی تو دل مضبوط کرتے اسکی پیٹ دیکھی وہاں لگی گولیاں دیکھ کر

اسکا دل کانپا اسکی تو کسی سے دشمنی بھی نہ تھی تو کس نے مارا اسکے یار کو وہ سب کو ہنسانے والا اب خود بے جان پڑا تھا

زین نے حواس بحال رکھتے ایمبولینس کو کال کرنے کے بعد ہاشم شاہ کو کال کرتے یہاں کی حالات سے آگاہ کیا

Posted On Kitab Nagri

رضا صاحب اک لوتے بیٹھے کی اتنی دردناک حالت دیکھ انکے دل میں درد اٹھا ڈک پہ ہاتھ رکھتے پیچھے کو
گرے

زین جو ہاشم شاہ کو تسلی دے رہا تھا گرنے کی آواز پہ مڑا انکو گرے دیکھ وہ انکے دل پہ پریس کرتے
ایمبولینس کی آواز سے باہر بھاگا

انکو ایمبولینس میں ڈالے ہو اسپتال لے گئے دوسری ایمبولینس میں میر اور علیہ کی ڈیڈ بوڈی شاہ حویلی
کی طرف بھیجتے زین نے آسمان کی طرف دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میرے کیے کی سزا میرے گھر والوں کو مل رہی ہے"

افیت سے آنکھیں موندتے وہ آنسو اپنے اندر اتارنے

اور شاہ حویلی کی طرف جانے

.....

Posted On Kitab Nagri

ہاشم شاہ ہو سپیٹل پہنچے تو ڈاکٹر آپریشن تھیٹر میں رضا صاحب کا چیک اپ ہو رہا تھا

یا خدا میرے یار کو صبر دینا "ڈاکٹر باہر آئے تو وہ ان سے رضا صاحب کے بارے میں دریافت کرنے لگے

دیکھیں انکو ہارٹ اٹیک ہوا ہے انکی حالت کافی نازک ہے آپ دعا کریں انکے لیے "

ڈاکٹر نے پروفیشنل انداز میں کہا اور چل دیے

ہاشم شاہ نے شدت سے اپنے جگری یار کے لئے دعا گو تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایمبولینس کا سائرن سن سب لاؤنج میں آئے سامنے سفید کپڑوں میں لپٹے انسانوں کو دیکھ وہ چونکے

شاہین شاہ تو بے چینی اور ڈر کے ملے جلے تاثرات سے آگے بڑھی

Posted On Kitab Nagri

زین کون ہے یہ اور یہاں کیوں ہیں "شاہ بی بی نے پوچھا دل تو انکا بھی گھبرا رہا تھا

شاہین شاہ نے کانپتے ہاتھ آگے بڑھا کہ انکے چہرے سے پردہ ہٹایا تو انکا دل جیسے کسی نے مٹھی میں جکڑ لیا
ہو

علینہ میری بچی کیا ہوا اسے ایسے کیوں لیٹی ہو ہاں بولو کچھ بولو میرا کلیجہ پھٹ جائے گا"
وہ دھاڑے مار کر رونے لگی کچھ دن کی جدائی وہ برداشت نہ کر سکی تھی اب تو وہ ہمیشہ کے لیے ان سے
دور جا رہی تھی

گھر کے باقی مکینوں کا حال بھی اس سے کچھ الگ نہ تھا شاہ بی بی بھی اپنی ناتن کی ایسی حالت پہ تڑپی

www.kitabnagri.com

میر کہاں ہے وہ لے گیا تھا نہ میری بیٹی کو مجھے میری بیٹی لادو"

وہ چیخ چیخ کر اسکو پکار رہی تھی لیکن جانے والے چلے ہی جاتے ہیں زین نے عینہ کے پاس آتے اسکے
چہرے کو چھوا

Posted On Kitab Nagri

یہ سب تمھاری وجہ سے ہوا ہے تمھارا کیا میری بیٹی کے سامنے آیا ہے تم ہو اسکے قاتل دفع ہو جاؤ
میری نظروں سے دور "اسکے ہاتھ جھٹکتی شاہین شاہ نفرت بھری نظروں سے اسے دیکھتے چیخی

کچھ عورتیں افسوس کے لئے آئی اسکو رونے پہ ایک بزرگ خاتون انکے قریب ہوتے کہنے لگی

صبر کرو بی بی جی جی انکی زندگی ہی اتنی تھی آپ لوگوں کو اس طرح ٹوٹے دیکھ سوچو اسکو کتنی تکلیف
ہو رہی ہوگی

وہ سن رہی ہوگی آپکو لیکن آپ لوگوں کو چپ نہیں کروا سکتی آپ کو اس طرح لڑتے دیکھ اسکی روح
تڑپ رہی ہوگی

www.kitabnagri.com

ایسا نہ کرو بی بی جب اسکے آنے پہ خوشیاں منائی تھی تو اسکے جانے پہ اس طرح دوسروں پہ الزام تراشی
مت کرو کرو اللہ کی چیز تھی انہوں نے لے لی

Posted On Kitab Nagri

رو لیکن چار دیواری کے باہر آواز نہ جائے جو ان جہان بچوں کی موت کا دکھ ہے مشکل ہے صبر کرنا مگر اللہ صبر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے"

انکے کہنے پہ شاہین شاہ نے تھمی وہ انکے سر پر ہاتھ پھیرتی صبر کی تلقین کرتی باہر کو بڑھی

ہاشم شاہ رضا صاحب کو ویل چیئر پہ اندر لائے سب نے نم نظروں سے انکو دیکھا جنگی نظریں اپنے بیٹے اور بہو جیسی بیٹی کو تک رہی تھی

انکے پاس جاتے انکی آنکھوں سے آنسو رواں تھے جتنا مرضی مضبوط مرد ہو اولاد کا دکھ انسان کو توڑ کے رکھ دیتا ہے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اسکے چہرے کو چومنے لگے چاہے وہ انکو تنگ کرتا تھا بے انتہا تنگ کرتا تھا مگر سب سے زیادہ انکی پرواہ بھی وہی کرتا تھا

کہنے کو پاگل تھا لیکن جب سمجھانے پہ آتا تو لوگ اسکی باتوں پہ حیران رہ جاتے تھے انکا مان تھا اپنا بیٹا

Posted On Kitab Nagri

کچھ عورتیں علینہ کے پاس آئی اور کچھ آدمی میر رضا کو وہاں سے لے گئے شاہین شاہ اور رضا صاحب
جوان اولاد کے دکھ پہ ٹوٹ سے گئے تھے

کفن میں لپٹے انکو میتوں کو ساتھ رکھا شاہین شاہ نے انکے کے چہروں کو دیکھا اتنا نور تھا اتنا سکون تھا انکے
چہرے پہ

وہ نم آنکھوں صاف کر گئی جو بار بار بھیگ رہی تھی

بابا انکو لے جانا ہے "زین نے رضا صاحب کو کہا تو وہ اسکو گلے لگا گئے

www.kitabnagri.com

میرے بیٹے ہونہ تم اپنے بھائی کے قاتل کو میرے سامنے لانا میں بدلائیں چاہتا انصاف کرنے والا خدا
ہے

مگر میں پوچھو گا اس سے کیا قصور تھا میرے بیٹے کا کیا بگاڑا تھا میرے بیٹے نے "

Posted On Kitab Nagri

"وہ زین کو گلے سے لگاتے بولے

میرا وعدہ ہے اس انسان کو چھوڑو گا نہیں آپ اٹھیں یہاں سے چلے خود کو سنبھالیں ورنہ قاتل سے
کیسے نمٹھے گے"

زین نے پختہ ارادہ کر لیا تھا اپنے جگر کے قاتل کو ڈھونڈ کر تڑپانے کا کہ وہ موت مانگے تو اسکے نصیب نہ
ہو.....



.....

یہ جو # ہم_ تم پر # جان _____ دیتے ہیں

عشق ہے # جس کو ہم # مان دیتے ہیں

ایک_ لاؤ تو کوئی _____ # ہم_ جیسا

ہم_ تم کو # سارا_ جہاں _____ دیتے ہیں



Posted On Kitab Nagri

❖ ❖ ❖ ❖ ❖



سحر نے ولید کے ساتھ بزنس کرنا شروع کر دیا تھا اور مارشل آرٹ کی ٹرکس بھی ولید نے اسے سکھائی تھی

ابھی بھی وہ ولید کے ساتھ ایک میٹینگ آئیڈ کرنے کے لئے ایک ریٹورینٹ میں موجود تھی موسم بھی کافی خوشگوار تھا

پتہ نہیں کب ختم ہو گا یہ سب ہائے ایسے دلکش دل چھولینے والے موسم میں کام کون کمبخت کرتا ہے "

وہ منہ بناتی سوچنے لگی ولید ایک نظر اسکو دیکھا جو منہ بناتے کلائنٹس کو گھورے جارہی تھی جیسے نظروں سے ہی گیٹ آؤٹ کہہ رہی ہو اس نے مسکراہٹ روکتے واپس سے کلائنٹس میں مصروف ہوا

ابے گنجے نکل اوئے اندھا ہے کیا اتنے پیارے موسم میں ہمہیں یہاں باندھ کے رکھا ہے کمینہ ٹکلا "

Posted On Kitab Nagri

اسکی ٹنڈ کو دیکھتی وہ اسے گالیوں سے نواز رہی تھی

گنجه کیا جانے موسم کا مزہ "
وہ باہر آسمان کو دیکھتے سوچنے لگی

چلیں پھر ملاقات ہوتی ہے "اس گنجه کے ساتھ بیٹی لڑکی نے ولید کی طرف ہاتھ بڑھاتے کہا تو سحر نے
مسکراتے ہوئے اپنا ہاتھ دیا

ولید نے آبرو اچکا کہ سحر کو دیکھا وہ لڑکی بھی منہ بناتے چلی گئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا کہہ رہی تھی ان لوگوں کو تم؟؟

ہے ہے میں کیا کہوں گی میری شکل دیکھ کہ لگتا ہے میں اس گنجه کو کچھ کہہ سکتی ہوں "
وہ معصومیت سے آنکھیں پٹپٹاتے ہوئے بولی ولید نے اسکی آنکھوں میں شرارت ناچتی دیکھ اسکو گھورا

Posted On Kitab Nagri

جانتا ہوں جتنی تم معصوم ہو معصومیت سے زیادہ تو ایکٹینگ کرتی ہو تم "

دیکھا تمہیں بھی لگتا ہے نہ میں اچھی ایکٹینگ کر لیتی ہوں "
پہلی بات کو نظر انداز کرتے وہ پر جوش ہوتے چہکی

ہاں میں ایکٹینگ کے ساتھ ایک لفظ کہنا بھول گیا "
ولید نے مصنوعی افسوس سے کہا

کوئی بات نہیں تم میری کھل کے تعریف کرو "
وہ احسان کرنے والے انداز میں بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم ایکٹینگ بہت اچھی کرتی ہو سوری سوری فلوپ ایکٹینگ "

وہ مسکراہٹ دبا کے اسکا دیکھتے بولا

Posted On Kitab Nagri

تھیکنس سووووویچ"

سحر جو آنکھیں موندے اپنی تعریف سننے کے لئے بے تاب تھی جلدی سے بول گئی اسکے لفظوں پہ غور کرتے وہ آنکھیں کھولتے خونخوار نظروں سے اسے دیکھنے لگی

نو تھیکنس یہ تعریف تو میں فری میں کر دیتا ہوں"

وہ قہقہہ لگاتے بولا سحر نے ارد گرد دیکھا کچھ خاص نظر نہ آیا تو بہت سارے ٹشو اٹھاتے اسکو دیکھا

جو سر پیچھے گراے قہقہہ لگا رہا تھا ٹشو اسکے منہ میں ٹھونسے وہ وہاں سے بھاگنے والے انداز میں کھسکی

یخنخ سحر کی بچی تم لگو میرے ہاتھ "منہ سے ٹشو نکالتے وہ وہی سے چیخا تو ارد گرد کے لوگوں نے اسے ایسے دیکھا جیسے کوئی پاگل ہو

سب کو اپنی طرف متوجہ پاتے ولید نے سر کھجایا اور کھسیانی ہنسی ہنستا سحر کے پیچھے ہو لیا



Posted On Kitab Nagri

عالی گھر آتے سیدھا زائشہ کے روم میں آیا جہاں وہ اس وقت پیٹ پوجا کر رہی تھی

اسکو دیکھتے ہی اس کے نس نس میں جیسے سکون چھا گیا زائشہ کھانے میں اتنی مگن تھی کہ اسے عالی کے آنے کا پتہ ہی نہ چلا

اتنی مصروفیات اچھی نہیں ہوتی شونا کہ اپنے شوہر کو ٹائم ہی نہ دے سکو "
وہ ٹشو سے ہونٹ صاف کرتا بولا جن پہ پیڑا کھانے کی وجہ سے چیز لگی ہوئی تھی

اسکے اس طرح کرنے پہ زائشہ نے حیرانی سے اسے دیکھا اور غصے سے اسکے ہاتھ پیچھے جھٹکے

تمیز کر لو یا اگر میں تمہارا ہاتھ کھا جاتی پھر "عالی کو غصے میں آتے دیکھ وہ منہ بگاڑتے بولی

کوئی بات نہیں میں تو اپنی شونا کا ہوں چاہے تم مجھے پورا کھا جاؤ "
عالی نے آنکھ ونک کرتے کہا تو زائشہ نے متلی جیسی ایکٹینگ کی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑو بکو اس باتوں کو یہ بتاؤ اس دن بابا نے تمہیں گھر سے جانے کا کیوں کہا اور یہ بھی کہ مجھے چھوڑ دو؟؟

زائشہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا تو عالی پل کو گڑ بڑایا اب کیا بتاتا کہ اسکا باپ اسکے کام کے بارے میں جان چکا تھا

بتاؤ بھی؟؟؟

اسکو خیالوں میں کھوئے دیکھ زائشہ نے اسکو جھنجھوڑتے کہا تو وہ اسکو دیکھنے لگا



پتہ نہیں بوجھ لگنے لگا ہونگا تبھی ایسے کہا " وہ تھوڑا سرد لہجے میں بولا تو زائشہ کا ماتھا ٹنکا

فالتو نہ بولو میرے ساتھ ایسا کچھ نہیں تھا کوئی اور بات تھی جو تم بتا نہیں رہے مجھے " وہ غصے سے بولی

Posted On Kitab Nagri

ویسے اتنی پاگل ہو نہیں جتنی لگتی ہو"
عالی نے بات چینیج کرنے کے لئے اسے چھیڑا تو زائشہ محسوس کر چکی تھی

ہنہہ تم پہ گئی ہوں نہ اسی لیے"

وہ دانت دیکھاتے بولی تو عالی ہنسا

.....

== تم کیا جانو.....

ہم نے بھی #عشق میں کمال کر

رکھا ہے.....

تم تصور کی بات کرتے ہو

.....

ہم نے اسے #روح میں بسا رکھا ہے

.....

ہم سے نہیں لگائی جاتی

.....



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تصویریں # دیواروں پر۔۔۔۔۔

ہم نے اس کو # پکلوں پہ سجا رکھا

ہے۔۔۔۔۔



شاہ حویلی موت سا سکوت چھایا تھا شاہین شاہ کافی حد تک نارمل ہو چکی تھی لیکن وہ تھی تو ایک ماں ہی

جب علینہ کو یاد کرتی آنسو نکل آتے تھے رضا صاحب کی حالت بھی ان سے مختلف نہ تھی

زین اس وقت میرے گھر میں موجود تھا CCTV camera میں اس نے ماہین کو گھر میں آتے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

واپسی پہ اسکے ہاتھ میں گن دیکھ زین نے اسکا فون ٹریس کیا

جسکی لاسٹ لوکیشن ایک ریسٹورنٹ میں شو ہوئی تھی وہ جیپ میں وہاں پہنچا تو وہ تو اسکو لوک لگا ہوا تھا

حالانکہ ابھی صرف 5 بجے تھے

کچھ تو ہے وہ منہ پہ رومال باندھتے کھڑکی سے اندر گھسا شاید کسی نے غلطی سے کھلی چھوڑی ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ آگے بڑھا مگر وہاں پڑے خون کو دیکھ چوڑا تھوڑا ہی دور کسی لڑکی کی لاش پڑی تھی وہ تھوڑا قریب ہوا غور کرنے پہ پتہ چلا کہ یہ ماہین ہے جس نے اسکے جگر اور بہن کی جان لی

تو یہ معاملہ ہے مگر اسکو کس نے مارا؟؟؟

کیا اسکو کسی نے خریدا تھا؟ مگر کون تھا وہ"

وہ ریلیکس ہوتے سوچنے لگا ارد گرد دیکھا کہ شاید کوئی پروف مل جائے مگر سوائے خون کے کچھ نہ ملا

کیا کرو کیسے پتہ کرو کون ہے ہمارا دشمن"

وہ پیشانی مسلتے بولا پھر کچھ یاد آتے وہاں موجود الگ روم کی طرف بھاگا اسکو کھلا دیکھ وہ اللہ کا شکر ادا کرتا دروازے کو دیکھتے اندر گھسا

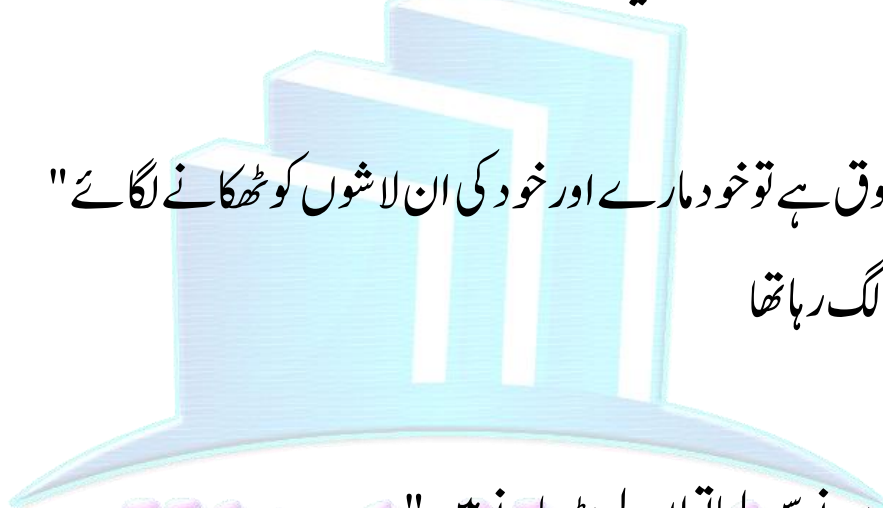
وہاں سی سی ٹی وی. فوٹیج چیک کرتے وہ 100% شیور تھا کہ جو صرف باہر سے تالا لگائے ہیں انہیں کسی کا خوف نہیں ہے اور انہوں نے جلدی میں سی سی ٹی وی کیمرے بھی چیک نہ کیے ہونگے

Posted On Kitab Nagri

یہ شخص کون ہے ویڈیو کو زوم کرتے وہ اسکی پکچر زلے چکا تھا جلدی سے سب کچھ بند کرتے وہ روم سے نکلا تو اسے لگا جیسے کوئی ہو یہاں

وہ چھپتے چھپاتے آگے بڑھا تو کچھ آوازیں اسکی سماعت ہوئی

یار خود اتنا مارنے کا شوق ہے تو خود مارے اور خود کی ان لاشوں کو ٹھکانے لگائے "
وہ آدمی زرا غصے میں لگ رہا تھا



اوائے چپ کر اگر کسی نے سن لیا تو لالے پڑ جانے ہیں "
وہ پہلے کو طپ کر اتا بولا

ویسے باس کا جواب نہیں کیا گیم کھیلتے ہیں کہ سامنے والے کو پتہ ہی نہیں چلتا کہ مر ڈر وہ کر رہا ہے یہ
ہمارے باس "

تیسرے نے تعریفانہ انداز میں کہا زین نے غور سے انکی بات سنی

Posted On Kitab Nagri

ہنہ تمھیں بڑا پتہ ہے "
پہلے والا شاید کچھ زیادہ ہی غصے میں تھا

پتہ نہیں ساری فلم دیکھی ہے میں نے یہ رہی پین ڈرائیو "
وہ دیکھاتے ہوئے مغرورانہ انداز میں بولا

دیکھنا زرا ادھر "

وہ دونوں اس سے لینے کی کوشش کرنے لگے پہلے والے کا ہاتھ لگا اور پین ڈرائیو زین کے پاؤں میں
آگرا

www.kitabnagri.com

جھک کر اسے اٹھایا اور جیسے آیا تھا ویسے نکلتا چلا گیا

کمینوں اب ڈھونڈو کہاں گئی کسی کے ہاتھ لگی تو سر نے جان لے لینی ہے "
وہ غصہ کرتے ادھر ادھر ڈھونڈنے لگے مگر وہاں ہوتی تو ملتی نہ

Posted On Kitab Nagri

چل پریشان نہ ہو صبح روشنی میں دیکھ لیں گے یہی ہی ہوگی "
پہلے والے نے جان چھڑانے والے انداز میں کہا اور انکو لیتا باہر کو بڑھا

....

جو # فنا ۞ ہو جاؤں تیری # چاہت میں تو # غرور ☹ مت کرنا
یہ اثر نہیں تیرے # عشق ♥ کامیری # دیوانگی ☺ کا ہنر ہے



زائشہ اس وقت بالکونی میں بیٹی چائے پی رہی تھی جب عالی اسکے پاس بیٹھتے اسکا کپ لے چکا تھا

www.kitabnagri.com

عالی ایک بات پوچھو "

وہ کھوئے ہوئے انداز میں بولی

ایک کیا دو پوچھ لو "

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکی بچی چائے پیتے بولا

اگر میں تم سے دور ہو جاؤ تو کیا کرو گے "

وہ اسکے چہرے کے تاثرات دیکھتی بولی جو سخت سے سخت ترین ہوتے جارہے تھے

کیا کرونگا جو تمہیں مجھ سے دور کرے گا اسے جان سے مار ڈالوں گا "

اگر میں خود دور ہونا چاہوں تو؟؟؟؟؟؟

تو میں تمہیں قید کر لوں گا ایسے قید کروں گا کہ کیسے کبھی زائشہ نام کا وجود اس دنیا میں تھا ہی نہیں "

وہ مسکراتے ہوئے بولا مگر آنکھوں میں وحشت چھائی تھی زائشہ نے بے یقینی سے اسے دیکھا

اب تک کتنے قتل کر چکے ہو؟؟؟؟؟؟

تمہاری لائف میں جتنی بھی موت ہوئی وہ میں نے کی تھی "

Posted On Kitab Nagri

وہ سنجیدگی سے بولا زائشہ شو کڈ ہوئی پھر ہنسنے لگی

ہا ہا تم مجھے پاگل سمجھتے ہو آئے بڑے ولن ہنہہ "

وہ قہقہہ لگاتے بولی لیکن اب پکا ارادہ کر لیا تھا یہاں سے نکلنے کا

اچھا کتنے ڈیش ہو تم ساری اپنی پسند کی چیزیں لائے ہو اور میری پسند کا کیا ہاں "؟"

وہ نروٹھے پن سے بولی تو عالی نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

مجھے شاپنگ پر جانا ہے "

وہ اپنے کام کی بات بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لیکن میں بزی ہوں کچھ دن اسکے بعد لے جاؤں گا نہ تمہیں "

وہ اسکے گال کو ہاتھ لگاتے بولا تو زائشہ روہانسی ہوئی

اچھا ایک کام کرتے ہیں تم گارڈز کے ساتھ چلی جانا اوکے "

Posted On Kitab Nagri

اسکوروتا کہاں دیکھ سکتا تھا اسی لیے جلدی سے بولا تو زائشہ کے چہرے پہ چمک سی آگئی

چلو پھر گڈنائٹ صبح ملتے ہیں "

وہ کہتی روم میں بھاگی تو عالی اسکی تیزی پہ ہنسا

پھر سنجیدہ ہوتے وہ وہاں سے اٹھا اور گاڑی میں بیٹھتا خان پیلس سے نکلتا چلا گیا

اس وقت یہ کہاں جا رہا ہے "

گاڑی کی آواز سنتی وہ اٹھی روم سے نکلتے وہ اسکی جاسوسی کرنے کا سوچتی عالی کے روم میں گھسی

لائٹ اون کرتے وہ مڑی تو اسکو جھٹکا لگا چار سو اسکی تصویریں وہ جتنا حیران ہوتی کم تھی

ایک جگہ وہ ٹھٹھی وہ اسکے گھر کی پکچر تھی جب زائشہ مرزا صاحب کے پاس بیٹی رو رہی تھی

عالی کو پتہ تھا تو وہ آیا کیوں نہیں " وہ سخت جھنجھلاہٹ کا شکار ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

ساری تصویروں کو ہاتھ لگاتی وہ اپنے وہ لمحے ان لمحوں کو یاد کر رہی تھی ایک بڑی تصویر کے پاس آتے
اس نے اسکو چھوا کہ

فرش دو حصوں میں تقسیم ہوا جسکو دیکھ وہ تشویش میں مبتلا ہوتی وہ اندر بنی سیڑھیوں پہ قدم رکھ گئی

اسے تو شروع سے ہی جاسوسی کا بہت شوق تھا آج وہ بھی پورا ہونے لگا تھا

نیچے بنے روم کو دیکھ اسکی آنکھیں چندیا گئی ایک بیڈ اور اسکے ساتھ فائلز کی اتنی لمبی لائن وہ مزید تویش
میں مبتلا ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

پاس پڑے لیپ ٹوپ کے سامنے بیٹی اس نے لیپ ٹوپ کھولا تو وہاں پاسورڈ مانگ رہا تھا

عالیان خان لکھ کر ڈن کیا تو رونگ پاسورڈ اس نے زائشہ لکھا وہ بھی غلط

Posted On Kitab Nagri

کیا ہو سکتا ہے "

وہ پریشانی سے سوچنے لگی کچھ سوچتی وہ زائشہ عالیان خان لکھ کر ڈن کیا تو پاسورڈ کھل گیا

یا اہوووو گڈ جاب زائشہ "

خود کا کندھا تھپتھپاتے بولی اور وہاں ایسے ہی سونگز چیک کرنے لگی

بھلا اب اس امپورٹینٹ لیپ ٹوپ میں سونگز کہاں ملنے تھے وہ بد مزہ ہوتی بند کرنے لگی

یہ کیا ہے؟؟

اچانک اسکا ہاتھ لگا اور کوئی ویڈیو چلنے لگی جس کو دیکھ اسکے چہرے پہ تفکر کے تاثرات دکھنے لگے

www.kitabnagri.com

دفع ہو جاؤ یہاں سے مجھے امید نہیں تھی کہ تم اپنے ہی ملک کی عزتوں کو ہوں اس طرح بیچو گے "

مرزا صاحب نے کہا تو زائشہ پہ ساتون آسمان گرے وہی عالی نے شیطانی مسکراہٹ سے انہیں دیکھا

Posted On Kitab Nagri

سسر جی زیادہ غصہ اچھا نہیں ہے آپکے لیے کہیں ہارٹ اٹیک نہ ہو جائے"
وہ کمینگی سے بولا

تمہیں کیا لگتا ہے میں اپنی بیٹی کو تم جیسے ناسور کو دوں گا تو تمہارا دماغ جل گیا ہے طلاق دو گے تم میری
بی....."

بکو اس بند کرو اور اگر میری شو نا کو مجھ سے دور کرنے کا سوچا تو مارے جاؤ گے سمجھے بہتر ہے جو ہو رہا ہے
ہونے دو"

عالی نے دھاڑتے ہوئے کہا تو مرزا صاحب نے تمسخرانہ نظروں سے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

جس دن اسکو پتہ چلا کہ تم اسکے باپ سے اور اپنے ملک سے غداری کر رہے ہو وہ تمہیں جان سے مار
دیگی"

Posted On Kitab Nagri

ہاہاہا اسکو کبھی پے ہ ہی نہیں چلنے دو نگا سب سے دور کر کے اپنے قریب کر لو نگا اتنا کہ وہ تم لوگوں کو بھول جائے گی اگر پتہ چل بھی گیا تو اسکے لیے جان بھی حاضر ہے"

وہ تیش میں غرراتے بولا

منظر بدلا مرزا صاحب کی کفن میں لپٹے تھے اور عالی نے قہقہہ لگائے

کہا تھا نہ بڑھے بری موت دو نگالو میں نے اپنا کہا پورا کیا اور اپنی شو نا کو بھی اپنے پاس لے آیا ہاہاہاہا"

وہ قہقہہ لگاتے بولا زائشہ نے جلدی سے لیپ ٹوپ بند کر کے منہ پہ ہاتھ پھیرا آنسو گلابی گالوں پہ بہہ رہے تھے

www.kitabnagri.com

میں اپنے بابا کے قاتل کے پاس"

کہتی وہ چہرہ ہاتھوں میں چھپاتی پھوٹ پھوٹ کہ رو پڑی

Posted On Kitab Nagri

ہمیشہ ہمت سے کام لینا میری جان "

اپنے بابا کی بات یاد آئی تو ایک دم اکیٹو ہوئی

ٹیبیل پہ پڑی فائل کھول کے دیکھی ضروری کاغذات نکالتے وپ ڈرار چیک کرنے لگی وہاں پڑی پکچرز کو اٹھاتے انہیں دیکھنے لگی

اپنے ماں بابا کی تصویروں پہ لال پینسل سے لگے کٹ کے نشانات اسکی آنکھوں کو نم کر گئے انکی تصویروں کے بعد میر اور علینہ کی تصویر پر اسی طرح کا کٹ دیکھ وہ منہ پہ ہاتھ رکھتی اپنی چیخ کو روکنے لگی

www.kitabnagri.com

لیپ ٹوپ میں لگی یو ایس بی نکالتی وہ سب کچھ واپس سہی سے اپنی جگہ پہ رکھتی وہ وہاں سے باہر نکلی

روم کی لائٹ اوف کرتے وہ خود کو کمپوز کرتی دو تین اپنی پکچرز لیتی باہر نکلی اسکول تہ تھا عالی سی سی ٹی وی ضرور دیکھے گا

Posted On Kitab Nagri

چہرے پہ بڑی سی مسکان لیے وہ روم سے نکلی اور اپنے روم میں گئی ٹیبل پہ پکچرز رکھتی وہ چینجنگ روم
میں بند ہوئی

الماری سے ایک ہینڈ بیگ نکالتے وہ اس میں یو ایس بی رکھتی الماری سے نائی لیتی واش روم میں گھسی

فریش ہو کر ڈرائیر سے بال سکھاتے وہ بیڈ پہ لیٹی آنکھیں موند گئی اسے عالی سے نفرت محسوس ہونے
لگی تھی

ایک بار یہاں سے نکلنے دو عالیاں خان تمھاری جان تو میں اپنے ہاتھوں سے لوں گی"

www.kitabnagri.com

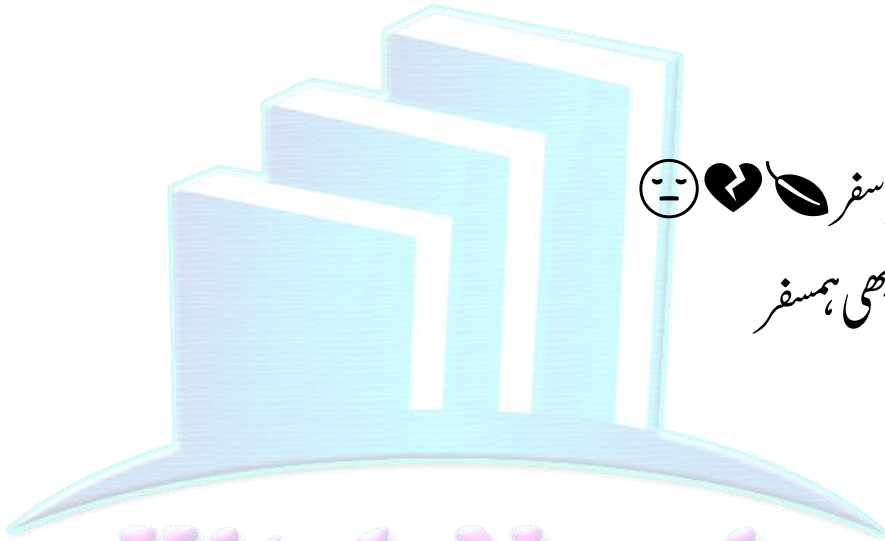
نفرت سے اسکو سوچتے کب نیند کے خمار سے اسکی آنکھیں بند ہوئی اسے پتہ ہی نہ چل

.....

Posted On Kitab Nagri

مطلب کی دنیا ہے ذرا سنبھل کے رہنا میری جان

یہاں لوگ پلکوں پہ بٹھاتے ہیں نظروں سے گرانے کے لیے



ادھورا ہی رہا میرا ہر سفر ☹️💔
کبھی رستے کھو گئے کبھی ہمسفر

.....

فجر کی نماز ادا کرتے وہ لیپ ٹوپ لیے بالکونی میں آیا جہاں اس وقت سورج کہ ہلکی ہلکی کرنیں آسماں پر
پھیلنے لگی تھی

پرندے اپنے اپنے عاشیانوں سے نکلتے اپنے سفر کو نکلے تھی انکی چچھاہٹ اور ہلکی ہلکی ہوا روح کو سکون
پہنچا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے گہر اسانس بھرتے آسمان کو دیکھا جس پہ گہرے کالے بادل اپنا ڈیرہ جمانے لگے تھے

وہ وہی کرسی پر بیٹھا ٹیبل پہ پاؤں ٹکاتے اس نے لیپ ٹوپ اپنی گود میں رکھا

اس میں USB لگاتے اس لیپ ٹوپ کھولا

یا اللہ مدد کرنا پلیز زز"

اس نے فائل کھولی جو خان ہاؤس کی تھی مرزا صاحب کی ساری پراپرٹی ولید زائشہ اور سحر کے نام تھی

زائشہ کے نام پہ وہ چونکا اور غور سے ہر ڈاکو مینٹیٹ کو دیکھنے لگا وہ سب پڑھ کہ اسے اتنا تو پتہ چل گیا کہ

www.kitabnagri.com

جو بھی ہے وہ انکی پراپرٹی ہتھیانا چاہتا ہے

اس نے ویڈیو کھولی تو اس میں اسی عالیان نامی لڑکے کا مرزا صاحب کو سسر جی کہنا ہلا گیا

Posted On Kitab Nagri

کیا زائشہ کسی اور کی تھی"
اس نے اذیت سے آنکھیں بند کی

کتنا مشکل ہوتا ہے نہ اپنی محبت کا کسی اور شخص کے ساتھ نام جڑتے دیکھنا

اسکے اگلے الفاظ نے اسے مزید حیران کیا

میں نے مارا تھا نہ مرزا انکل کو پھر یہ

اس نے جلدی سے دوسری ویڈیو پلے کی تو وہاں اپنی جگہ عالیان کو وہاں دیکھ اس نے سکھ کا سانس لیا

یہ میں پہلے کیوں نہ جان سکا کہ اس آدمی نے بنا مجھ سے پیسے لیے میرا کام کیسے کر دیا عالیان نے پیسے
دے تھے اور وہی انکا قاتل ہے میں نے کچھ نہیں کیا"

یہ جانتے ہی اسکے دل سے جیسے بوجھ سا اترا

Posted On Kitab Nagri

دوسری ویڈیو پر متوجہ ہو اوہ منظر کچھ یوں تھا ایک بلیک گاڑی سڑک کے سائیڈ پہ کھڑی تھی ایک آدمی وہاں آیا

ویڈیو پوز کر کے زوم کیا تو وہ عالیاں ہی تھا اسنے گاڑی سے کسی لڑکی کو کندھے پہ ڈالا اور اپنے آدمیوں کو اشارہ کیا

پچھے موجود آدمیوں نے ایک دوسری اسی کے جیسی لڑکی کو کار میں ڈالا اور وہاں سے چل دیے

کیا مطلب ہوا اسکا کون تھی وہ لڑکی جسکو عالیاں لے گیا

پر سوچ نظریں سکریں پر ٹکائے وہ سوچنے لگا، اچانک وہاں ایک ٹرک آیا صاف ظاہر ہو رہا تھا کہ ٹرک جان کر اسی سائیڈ جا رہا ہے

گاڑی کو ایک ہی جھٹکے میں دور گراتے وہ اسکے اوپر ٹرک چڑھاتے گیا

پھر ولید کا وہاں آ کے رونا سے بہت کچھ کلیئر کر گیا

Posted On Kitab Nagri

اس نے زائشہ کو نکالا مطلب میری زائشہ زندہ ہے وہ ٹھیک ہے اومائی گوڈ لیکن مجھے ولید کو یہ سب بتانا ہوگا"

زائشہ کا جان کر اسے حد درجہ خوشی ہوئی وہی ولید کا سوچتے وہ ادا اس ہوا

وہ تو اسی دن ہی یہاں سے چلے گئے تھے مگر کہاں ان ویڈیو میں کچھ نہ کچھ تو ملے گا ہی نہ"

زین نے ویڈیو کو پلے کرتے غور سے اسکا بیک گراؤنڈ دیکھنے لگا



Kitab Nagri

اسلام علیکم!

www.kitabnagri.com

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)



♥ ٹوٹ جائے گا تیری ♥ نفرت ♥ کا محل اس وقت ♥

♥ جب ملے گی خبر تجھ کو کہ ہم نے یہ جہاں چھوڑ دیا ♥♥♥ ..

.....

www.kitabnagri.com

صبح اٹھتے ہی زائشہ نے ٹائم دیکھا جہاں گھڑی 10 بج رہی تھی وہ جلدی سے ڈریس لیتی فریش ہونے چل دی

وہ جیسے ہی فریش ہو کر باہر نکلی تو نظر عالی پہ پڑی جو ناشتہ ٹیبل پر لگا رہا تھا چہرے پہ سنجیدگی چھائی تھی

Posted On Kitab Nagri

اس نے نفرت سے اس پر نظریں ہٹالی

نہیں مجھے یہاں سے نکلنا ہی ہے اور آج ہی نکلنا ہو گا ورنہ یہ قاتل کبھی نہیں موقع دے گا اگر بد تمیزی کرو تو کیا پتہ باہر ہی نہ جانے دے"

وہ بال سلجھاتے ہوئے سوچنے لگی عالی نے اسکے پیچھے آتے اسکی کمر سے ہاتھ گزار کر پیٹ پہ رکھے تھوڑی اسکے کندھے پہ ٹکاتے وہ اسکے چہرے کو غور سے دیکھتے پڑھنے کی کوشش میں تھا

زائشہ نے زبردستی کی مسکراہٹ سے اسکو دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کیا سوچ رہی تھی؟؟؟

وہ ابھی بھی اسکے چہرے میں کچھ کھوج رہا تھا

تمہارا قتل کس طرح کرو یہی سوچ رہی تھی"

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ تمہیں مجھ سے اتنی محبت کب ہوئی؟؟؟
پہلے دل میں اس مخاطب ہوتے وہ نظریں جھکا کہ بولی

کیا مطلب "؟

وہ انجان بنتے پوچھنے لگا وہ ابھی بھی مشکوک نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا

رات کو میٹینگ کے بعد جب اس نے گھر آتے فوٹج چیک کی تو زائشہ کو اپنے روم میں جاتے دیکھ اسکی
سانس تھمی مگر واپسی پہ اسکے چہرے پہ مسکان دیکھ اسکو کچھ تسلی ہوئی

لیکن وہ ابھی پوری طرح مطمئن نہیں ہوا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لو جی میری اتنی ساری تصویروں کو اپنے روم میں لگایا ہوا ہے اتنی محبت ہے مجھ سے "
وہ لاڈ سے بولی تو عالی نے سکھ کا سانس لیا

Posted On Kitab Nagri

لے لو جتنا دل کرتا ہے لے لو سانس کیونکہ پھر تمہیں یہ سانسیں میسر نہیں ہونگی دل تو کر رہا ہے
تمہارے انہی ہاتھوں کو کاٹ ڈالوں لیکن ابھی مجبور ہوں نہ"

وہ حقارت اسکو اپنے قریب دیکھتے دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوئی

محبت نہیں میری جان تم سے تو عشق ہے مجھے اور میری شونا سے محبت تو مجھے تب سے ہے جب اسکو میں
نے پہلی بار دیکھا تھا"

وہ اسکے ماتھے پہ پیار بھرا بوسہ دیتے بولا زائشہ کو اسکا لمس آگ کی مانند لگ رہا تھا اس نے تکلیف سے
آنکھیں بند کی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ان پیٹ باتوں سے ہی بھرو گے یا کھانے کو بھی کچھ ملے گا؟؟؟
وہ معصوم سی شکل بناتے بولی تو عالی نے سر اسکے سر سے ٹکراتے پیچھے ہوا زائشہ نے جی بھر کے کھانا کھایا

Posted On Kitab Nagri

جو کام وہ کرنے جا رہی تھی اسکے لیے اسے انرجی بھی تو چاہیے تھی وہ ناشتے سے فری ہوتے ہی میڈ نے برتن اٹھائے

تمہیں یاد ہے نہ میں شاپنگ کرنے جانا ہے "

اس نے اسکو یاد کرنا ضروری سمجھا

یار کچھ دن صبر کر لو پھر ساتھ چلے گے نہ "" ""

عالی نے کہا تو زائشہ نے خفگی سے اسے دیکھا

جانا ضروری ہے کچھ پرائیویٹ چیزیں لینی ہے اگر تم کہتے ہو تو نہیں جاتی "

وہ خفگی سے بولی

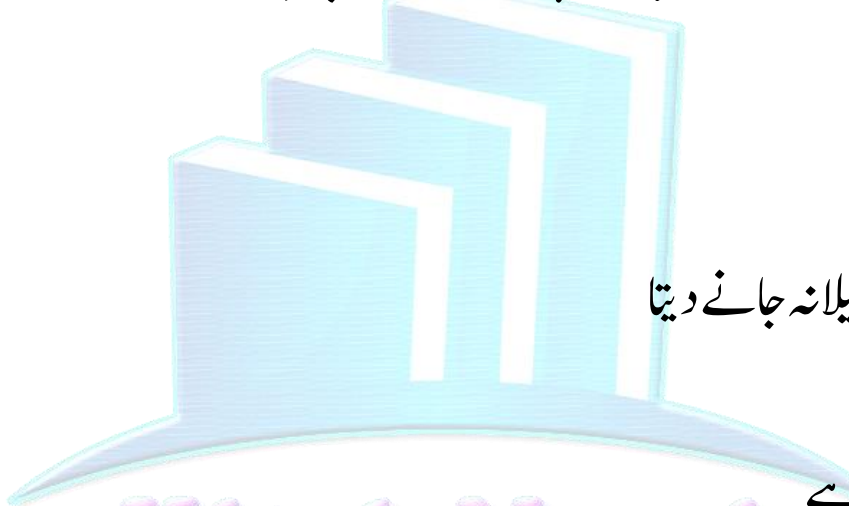
نہیں نہیں تم جاؤ میں گارڈز کو تمہارے ساتھ بھیج دوں گا "

Posted On Kitab Nagri

وہ بولا تو زائشہ سر ہلا گئی میں ریڈی ہولوں "کہتی وہ اٹھ کر چینجنگ کی طرف بڑھی

ہممم مطلب اس کو کچھ پتہ نہیں چلا تھینک گاڈ"

عالی نے گہرا سانس بھرتے ہوئے کہا اور وہاں سے اٹھ کر باہر کو بڑھا کہ آج اسکی امپورٹنٹ میٹینگ تھی



ورنہ وہ زائشہ کو کبھی اکیلا نہ جانے دیتا



انسان نہ ہنس کر سیکھتا ہے

اور نہ رو کر

جب بھی سیکھتا ہے

یا کسی کا ہو کر سیکھتا ہے یا کسی کو کھو کر 100♥

.....

کہاں تھے بچے نہ رات کو چین سے سوتے ہو نا صبح کو چین سے بیٹھتے ہو"

Posted On Kitab Nagri

شاہین شاہ نے محبت سے اسکے بالوں میں ہاتھ پھیرتے پوچھا

بس پھپھو اب تب ہی سکون میسر ہو گا جب میری بہن کا قاتل میرے سامنے ہو گا

وہ انکا ہاتھ چومتے بولا تو گریشاہ نے اسے نم آنکھوں سے دیکھا

واہ قدرت تیرا کھیل نرالا میرے ہنہار اور نالائق نتیجے کو سیدھا کر ڈالا
وہ بڑبڑاتی ہوئی بولی

تم اپنا یہ بڑبڑانا بند کرو جب بھی دیکھو بڑبڑاتی رہتی ہو اور کچھ پتہ چلا زین؟؟

www.kitabnagri.com

گریشاہ کو جھڑکتے شاہ بی بی نے تفکر بھرے لہجے میں زین سے پوچھا

پتہ تو بہت کچھ چلا ہے دادو بہت سے چھپے راز سامنے آئے ہیں ایسے راز جنکی ہمہیں خبر ہی نہ تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے مٹھیاں بھینچتے بولا تو شاہ بی بی کا ہاتھ دل پر گیا

کک کیا مط مطلب کہ کونسے راز..."

وہ کانپتی آواز میں میں پوچھنے لگی آواز میں واضح لڑکھڑاہٹ تھی کہیں اسے انکے ماضی کا کچھ پتہ تو نہیں چل گیا

ہاشم شاہ نے انکے ہاتھوں پر ہاتھ رکھتے انہیں آنکھوں سے تسلی دی جن میں خوف واضح تھا

بس دادو اتنا جان لیں کہ اس بار ظالم نہیں بچ پائیں گے اس بار انکا زوال ہو گا پہلے وہ جس سے مرضی ٹکرائے ہوں

www.kitabnagri.com

لیکن اس بار راز انکا ٹکراؤ زین شاہ سے ہوا ہے

یا تو تباہ کر دوں گا یا تباہ ہو جاؤ گا"

Posted On Kitab Nagri

وہ ایک عزم سے بولا آنکھوں میں سرخی اور ماتھے کی پھولتی رگیں اس کے اندر اٹھنے والے اشتعال کی گواہی دے رہی تھی

شاہ بی بی کا دل ہول رہا تھا وہ وہاں سے اٹھتی اپنی مخصوص جگہ سیڑھیوں کے قریب پڑے صوفے پہ بیٹی

صوفے سے سرٹکاتے وہ ماضی میں کھوپچی تھی

ماں سائیں آپ نے کہا تھا وہ میری ہے اپ آپ نے وعدے سے پیچھے کیسے ہو سکتی ہیں "

ظہیر شاہ آنکھوں میں تیش لیے انکے سامنے ایک سوالیہ نشان بن کے کھڑے تھے

www.kitabnagri.com

میں تمہیں جواب دہ نہیں ہوں ظہیر شاہ اور اپنا لب لہجہ درست کرو بھولومت تم اس وقت تمہارے سامنے ماں نہیں شاہ فی بی موجود ہیں"

Posted On Kitab Nagri

شاہ بی بی غصے سے دھاڑی بھلا کہاں برداشت تھا کہ انکی ہی اولاد سب کے سامنے کسی نوکر کی بیٹی سے انکی تذلیل کرے

ایسے عہدے کا کیا فائدہ ماں سائیں جو آپکو اپنے ہی قول سے مکر نے پہ مجبور کرے نہیں مانتا میں آپکو شاہ بی بی

آپ ماں ہیں میری کیا میری خوشی کے لئے آپ اپنا فیصلہ نہیں بدل سکتی؟؟؟

وہ آنکھوں میں امید کے دیے لیے ان کے سامنے بیٹھتے ہاتھ پھیلاتے ازیت سے بولے شاہ بی بی کے دل کو کچھ ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لاڈوسے پلے اپنے بیٹے کو اس حالت میں دیکھ انکی ممتا جاگی مگر شاہ بی بی کی انا ممتا کے بیچ آگئی

میں اپنا فیصلہ قطعی نہیں بدلوں گی"

وہ انا کی زد میں آتی غرور سے بولی تو ظہیر شاہ کی رہی سہی امید بھی ٹوٹ گئی

Posted On Kitab Nagri

تو ٹھیک ہے اب اگر آپ کو اپنا بیٹا چاہیے تو اسکو مجھے دینا ہو گا ورنہ بھول جائیے گا کہ آپ کا کوئی بیٹا بھی تھا"

وہ چادر میں لپٹی مہناز بیگم کی طرف اشارہ کرتے وارن کرنے والے انداز میں بولے، شاہ بی بی نے انکی بات کو نظر انداز کرتے مولوی کی طرف متوجہ ہوئی

چلیں مولوی صاحب آپ پڑھائیں نکاح"
غرور انکے انگ سے چھلک رہا تھا اگر وہ جان لیتی کہ یہی غرور انکو توڑ دے گا تو

غلطی سے بھی ظہیر شاہ کی بات نظر انداز کرنے کی غلطی سے بھی غلطی نہ کرتی

www.kitabnagri.com

ٹھاہ ""

ظہیر رررر

مولوی کے نکاح مکمل کرتے ہی ٹھاہ کی آواز کے ساتھ ہاشم شاہ کی دھاڑنے کی آواز پہ سب انکی طرف حیرانی سے دیکھنے لگے

Posted On Kitab Nagri

ہاشم شاہ دیوانہ وار بھاگتے اپنے بھائی کے پاس پہنچے جس نے سیدھا دل پہ شوٹ کیا تھا

شاہ بی بی کو اپنا غرور لے ڈوبا تھا انکے اسی عہدے نے ان سے انکا بیٹا چھین لیا تھا

دادویہ لے دوائی کھالیں"

زین کی آواز پہ وہ ماضی کی دردناک یادوں سے نکلتی حال میں پہنچی

ہمممم "وہ دوائی لیتے ہممم کر گئی دوائی کھاتے وہ واپس سے سر ٹکائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com



دکھاوے کی محبت

مطلب کی دوستیاں ☺

اور مطلب کے رشتوں سے تنہائی بہتر ہے

Posted On Kitab Nagri

.....

زائشہ اس وقت مال میں موجود تھی گاڑ سائے کی طرح اسکے ساتھ موجود تھے

مینجر خود اسکو سب دیکھا رہا تھا اتنے پروٹوکول پہ وہ ہونق بنی ادھر ادھر دیکھ رہی تھی

جب گاڑ نے بتایا کہ عالی کی یہاں 60% کی پارٹنرشپ ہے وہ پھیکا سا مسکرائی

حرام کا اتنا کمالیا کہ سب کچھ خرید چکا ہت سوائے عزت کے "

وہ بڑبڑائی اور بے دلی سے وہاں موجود ڈریسز میں سے ایک ڈریس اٹھاتے وہ واشروم کی طرف بڑھی

www.kitabnagri.com

اندر جانا ہے کیا؟؟

وہ غصے سے انکو اپنے پیچھے آتے دیکھ کر بولی تو گاڑ نے نفی میں سر ہلاتے کچھ فاصلے پہ کھڑے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

وہ منہ بگاڑتے اندر گئی دروازہ بند کرتے وہ جلدی سے ڈریس وہی رکھتی وہاں اوپر موجود شیشے کی بنی کھڑکی کھولی

چونکہ وہ پہلے بھی اسی مال میں آئی تھی اور اسی چینجنگ روم سے بھاگی تھی بس فرق اتنا تھا کہ پہلے بابا کو تنگ کرنے لیے بھاگی تھی

اور آج عالیاں نامی بلا سے دور جانا تھا اسکو بامشکل کھڑکی سے باہر نکلتی وہ نیچے جمپ لگاتی سوئمنگ پول میں گری



اوو واللہ یہ کیا مصیبت ہے اب"

www.kitabnagri.com

آسمان سے گرا کھجور میں اٹکا والی بات ہوئی جلدی سے باہر نکلتے وہ اپنے گیلے کپڑوں کو دیکھنے لگی

لیڈیز بوتیک میں داخل ہوتی وہاں سے بلیک پینٹ اور ریڈ ہڈی اٹھاتے چینج کرتی USB پوکٹ میں ڈالی باہر نکلی ہڈی سر پر لی تو اسکا آدھا چہرہ چھپ گیا

Posted On Kitab Nagri

منہ پہ ماسک لگاتی وہ وہاں سے نکلتی چلی گئی

.....

کافی دیر جب زائشہ باہر نہ نکلی تو گارڈ نے ڈور نوک کیا اسکے ہاتھ لگاتے ہی دروازہ کھلتا چلا گیا زائشہ کو
متلاشی نگاہوں سے ڈھونڈتے انکی نظر کھلی کھڑکی پہ پڑی

اور موقع ملتے ہی میم بھاگ گئی

وہ موبائل نکال کر عالی کا نمبر ڈائل کرتے بولا ساتھ ہی اپنے ساتھیوں کو مال میں دیکھنے کا کہا

.....

عالی میٹینگ میں تھا جب گارڈ کی کال آئی وہ ہرگز کال نہ اٹھاتا اگر زائشہ کو انکے حوالے نہ کیا ہوتا

سب سے ایکسیوز کرتے وہ موبائل کان سے لگا گیا مگر سامنے سے گارڈ کی گھبرائی ہوئی آواز اسے کچھ
غلط ہونے کا پتہ دے گئی

Posted On Kitab Nagri

سرمم میم بھاگ گئی ہیں"

وہ گھبراتے ہوئے بولا تو عالی نے غصہ ضبط کیا

تمہیں وہاں تنخ مارنے کے لئے بھیجا تھا"

وہ غصے سے دانت پیستے بولا

تمہیں ڈھونڈ تو میں لو نگاہی لیکن اسکے بعد مجھ سے رحم کی امید مت کرنا شو نا"

تصور میں زائشہ کو وارن کرتے بولا آنکھوں سے جیسے شعلے نکلنے لگے تھے تیز ہوتے تنفس کے ساتھ وہ
کال کاٹتے جلدی سے میٹنگ کی طرف متوجہ ہوا
www.kitabnagri.com

جلد از جلد میٹنگ ختم کرتے وہ بھاگتے ہوئے اس ویرانے سے نکلا تقریباً آدھا گھنٹے کی ریش ڈرائیونگ
کرتے وہ مال پہنچا

Posted On Kitab Nagri

اس نے ونڈو مر نیچے کیا تق ایک گارڈ جلدی سے بھاگتا وہاں آیا

سر یہ میم کی ڈریس اندر سے ملی ہے لیکن وہ پورے مال میں نہیں ہیں "

تم لوگ دفع ہو جاؤ ایک لڑکی تمہیں چکما دے گئی سالوں کر کیا رہے تھے تم "

وہ غصے سے پاگل ہوتے دھاڑا تو گارڈز کی جان حلق میں آئی

پورا شہر کا چپہ چپہ چھان مارو مجھے وہ کسی بھی حال میں چاہیے اسکے بغیر لوٹے تو ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا "

Kitab Nagri

آنکھ کا نپتا دیکھ وہ مزید وہ پھر سے ڈھاڑا وحشی پن سا چھانے لگا تھا اسکے اندر

وہ گاڑی سڑکوں پہ دوڑاتے سبھی گارڈز کو زائشہ کو ڈھونڈنے کے لئے بھیج دیا



Posted On Kitab Nagri

یہ کمبخت ماری سحر کہاں مر گئی اب"

جب سے عائکہ خان کو پتہ چلا تھا کہ پراپرٹی ولید زائشہ اور سحر کے نام ہے تب سے عہ جلع پیر کی بلی بنی
ادھر ادھر سر مار رہی تھی

یہاں کہیں نہیں ہیں مس سحر آپ"
کال پہ مرزا ہاؤس کی پڑوسن کی بولی تو عائکہ خان کو اب خود پہ غصہ آنے لگا تھا
انکی جلد بازی کی وجہ سے ہی ہوا تھا سب

Kitab Nagri

اففف کیا فائدہ میرے اتنا سب کرنے کا نہ تو ولید مل رہا ہے نہ وہ سحر"
وہ غصے سے پاگل ہوتی اپنے بال کھینچنے لگی

نہیں ایسے کیسے جانے دو اتنا سب اس لیے نہیں کیا کہ یوں دوسروں سے مانگتی پھروں"

Posted On Kitab Nagri

وہ کچھ سوچتے ہوئے بولی وہ پھر سے کوئی شیطانی منصوبے بنانے لگی تھی لیکن ہر بار قسمت ساتھ دے
دے ایسا بھی نہیں ہوتا



منافق چہروں سے واقف ہوں میں ♥ □ وہ الگ بات ہے احترام کرنا میری فطرت میں 😊😊
شامل ہیں ✨

.....

آج سنڈے کا دن تھا ولید اور سحر گھر پر تھے

ولید نے سحر کو تنگ کرنے کے لیے اس سے آج ہی ساری جم کروائی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہائے اومار ڈالامرو تم ولید کے بچے زرا شرم حیا نہ آئی تمہیں مجھ معصوم سی بچی پر کتنے مین ہو تم"

سحر نے دہائیاں دیتے اسے سلواتیں سنائی تو ولید کا قہقہہ گونجا

Posted On Kitab Nagri

الحمد للہ سارے گھر کے کام آتے ہیں تمھاری طرح مفت میں روٹی نہیں توڑتی میں "

وہ گردن آکڑا کہ بولی تو ولید نے مسکراہٹ دبائی

اچھا تو ایک کام کرو آج کے کھانے میں پڑاؤ، قورمہ، سیخ کباب اور میٹھے میں کھیر، گاجر کا حلوہ اور سویاں
بنالو "

وہ مصنوعی سنجیدگی سے بولا تو سحر نے ہونق بنے اسے دیکھا اتنا سب وہ اکیلے



چلو چھوڑو تم سے نہ ہو پائے گا "

www.kitabnagri.com

وہ افسوس سے سر جھٹکتے بولا تو سحر کو آگ لگی 😊

کیوں میں کیوں نہیں بنا سکتی ہاں کیا ٹائم ہوا ہے ہاں میں رات تک سارا کھانا ریڈی کر لوں گی لیکن میری
ایک شرط ہے "

Posted On Kitab Nagri

اسکے شیطانی دماغ میں کچھ تو چل رہا تھا ولید نے مشکوک نظروں سے اسے دیکھا جیسے جاننا چاہا ہو کہ کیا کرنے کا ارادہ رکھتی ہے وہ

کیسی شرط؟؟

یہی کہ اگر میں نے کھانا بنا لیا تو تمہیں وہ کرنا ہو گا جو میں کہوں گی"

وہ شیطانی مسکراہٹ سے بولی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو ٹھیک ہے منظور ہے شرط"

ولید نے سوچا جو ہو گا دیکھا جائے گا اگر وہ جان لیتا اسکے ارادے کتنے خطرناک ہیں تو کبھی بھی شرط قبول نہ کرتا

Posted On Kitab Nagri

چلو تم ریڈی ہو پھر"

اسکو مسکراہٹ پاس کرتے سحر آٹھ کہ کچن کی طرف چل دی

پتہ نہیں کہا کرے گی اب یہ آفت کی پرکالہ"

ولید سوچتے ہوئے وہاں سے اٹھا اور پیدل سڑکوں پہ نکل آیا



کہا اک پیر نے مجھ سے یہ تعویذ لیتی جاؤ،

ھے بڑا گہرا اثر اس کا۔۔!

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہوئے جو نا ابھی تک تیرے

تیری مالا جپے گے وہ،

میں کچھ دیر بیٹھی اور پھر سر جھکائے چلی آئی۔۔

کہ جس کو وفائیں بھی میری میرے اطراف نہ لائیں،

Posted On Kitab Nagri

اسے تعویذ لائیں گے۔۔

اسے تعویذ لائیں گے؟..

.....

زائشہ نے مال سے نکلتے ہی کچھ دور پیدل چلتے ایک شوپ پر رکی

بھائی موبائل دیکھائیں گے مجھے ار جینٹ کال کرنی ہے ایجلی میں اپنا موبائل گھر پر بھول آئی ہوں"

زائشہ نے شوپ والے آدمی سے کہا جو مشکوک نظروں سے اسے رہا تھا کچھ دیر سوچنے کے بعد اس نے موبائل اسکی طرف بڑھایا

تھیکنس جلدی سے موبائل لیتی وہ بابا کے میخ کو کال ملانے لگی

ہیلو کون؟

سامنے سے پوچھا گیا

Posted On Kitab Nagri

انگل میں زائشہ ہوں بھائی کہاں ہیں؟

زائشہ بچے آپ سلامت ہیں یا اللہ تیرا شکر اور ولید سرملتان والے آپکے ولا میں ہیں آپ کب آئیں گی
کہاں ہیں آپ؟؟؟

ایک کہ بعد ایک سوال کرتے وہ بہت خوش لگ رہے تھے

انگل آپ نے کسی کو نہیں بتانا کہ میں نے آپ سے بات کی اور کہاں ہوں یہ وہی آکر بتاؤ گی دوبارہ اس
نمبر پر کال مت کیجئے گا اللہ حافظ "

پیچھے سے آتے عالی کے گارڈز کو دیکھ اس نے جلدی سے کہتے موبائل انہی انگل کو واپس کیا اور آہستہ
آہستہ چلنے لگی

بھاگ کر وہ انکو اپنی طرف متوجہ نہیں کر سکتی تھی سر جھکا کر چلتے وہ سڑک پر نکل آئی سر گھما کہ پیچھے
دیکھا تو عام لوگ ہی کھڑے تھے

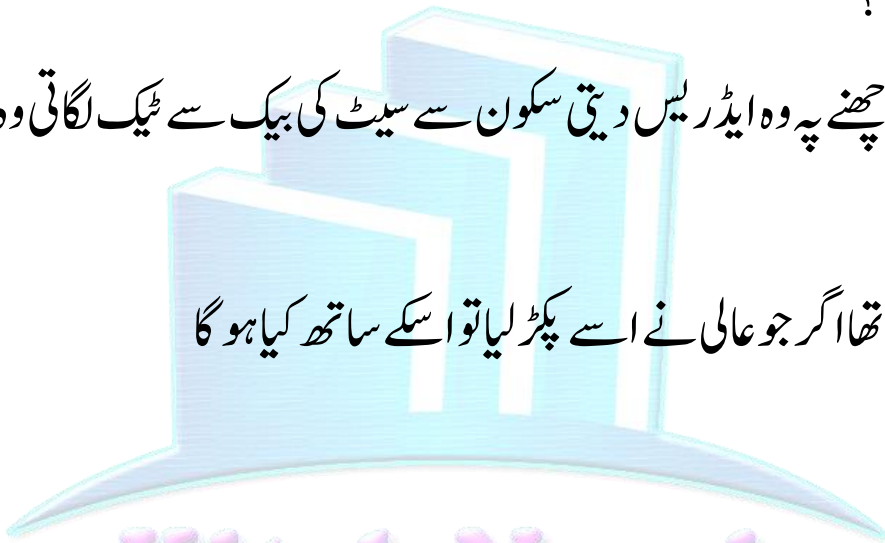
Posted On Kitab Nagri

بھائی جلدی سے گاڑی بھگاؤ" وہ جلدی سے ٹیکسی روکتے اس میں بیٹھتے جلدی سے کہا تو ٹیکسی ڈرائیور نے
جی کرتے گاڑی سڑکوں پہ بھگائی

کہاں جانا ہے میم؟؟؟

ٹیکسی ڈرائیور کے پوچھنے پہ وہ ایڈریس دیتی سکون سے سیٹ کی بیک سے ٹیک لگاتی وہ آنکھیں موند گئی

دل میں ابھی ابھی ڈر تھا اگر جو عالی نے اسے پکڑ لیا تو اسکے ساتھ کیا ہو گا



.....
عالی غصے سے پاگل ہوتا اسکو ہر جگہ ڈھونڈ رہا تھا مگر وہ کہیں مل ہی نہیں رہی تھی

آخر کیوں بھاگی تم، میں نے کونسا تم پہ ظلم کیے تھے، تمہیں اسکی سزا ضرور ملے گی میری نرمی کا ناجائز
فائدہ اٹھایا تم نے"

Posted On Kitab Nagri

عالی گاڑی سے باہر نکلتے ٹائر کو زور سے کک مارتے دھاڑا پھر کسی کا نمبر ڈائل کرتے فون کان سے لگایا

ایک جگہ کی لوکیشن بھیج رہا ہوں وہاں سے سارے کیمرے میرے لیپ ٹوپ سے کونٹیکٹ کرو"

تحمم بھرے لہجے میں بولتا وہ کال کاٹ گیا لوکیشن سینڈ کرتے اس نے موبائل سیٹ پہ پھیکا

پچھتاؤ گی تم بہت پچھتاؤ گی اس ولید کی وجہ سے مجھے چھوڑ کر بھاگی ہونا تم اب دیکھو میری جان میں کیا کرتا ہوں"

مسیح ٹون پہ وہ لال آنکھوں سے سے موبائل کے لئے دیکھا گاڑی میں بیٹھتے لیپ ٹوپ آن کیا اور خان ولا کے قریبی سبھی کیمروں میں غور سے دیکھتے

وہ اس گھر کے پاس آنے والی ساری گاڑیوں لہ نظر جمائے بیٹھا تھا گاڑی سٹارٹ کرتے وہ ریش ڈرائیونگ کرتے خان ولا کہ قریب سے قریب تر ہوتا جا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

گاہے بگاہے وہ ایک نظر لپ ٹوپ پہ ڈال لیتا،

مل ہی گئی نہ شونا"

سیلو کلر کی ٹیکسی کو تیزی سے ولا کی طرف جاتے دیکھ وہ طنزیہ مسکراہٹ سے بولا اور گاڑی سڑک کے
بلکل درمیان میں روکی

اس طرح کہ کسی گاڑی کا وہاں سے گزرنا نہ ممکن تھا اور باہر نکلتے گاڑی کے بونٹ پر بیٹھ گیا

.....

میم آگے گاڑی کھڑی ہے راستہ نہیں ہے جانے کا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ٹیکسی ڈرائیور نے گاڑی روکتے کہا تو زائشہ نے سامنے دیکھا عالی کو دیکھ اسکا دل خوف سے بند ہونے لگا تھا

یہ لیں پیسے اور جائیں مل گئی مجھے میری منزل"

Posted On Kitab Nagri

اسکو پیسے تھماتے وہ گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی باہر نکلی تو ڈرائیور گاڑی سٹارٹ کرتے چل دیا

اففففف کیا مصیبت ہے اتنی جلدی یہ کیسے پہنچ گیا یہاں "

ماتھے پہ آیا پسینہ صاف کرتے وہ پریشانی سے ارد گرد دیکھنے لگی وہاں ایک دو گاڑیاں ہی موجود تھیں

وہاں سے پانچ منٹ کا فاصلہ پہ خان ولا تھا اور اس سے آگے یہ الو

کیا مسئلہ ہے ہٹور استے سے "

کچھ نہ سو جھنے پہ وہ چیخی تو عالی نے لہورنگی نظریں اٹھا کہ اسے دیکھا اسے دیکھتے ہی اسکی ساری بے چینی
بے سکونی دور جاسوئی تھی

وہ بونٹ سے اترتے بھاری قدم اٹھاتے اسکے پاس آنے لگا جیسے جیسے وہ قدم بڑھا رہا تھا ویسے ویسے زائشہ
کا دل خوف سے اور تیز دھڑکنے لگا تھا

Posted On Kitab Nagri

میری باتوں کو تم نے ہوا میں اڑا دیا تم تو جانتی ہو نہ مجھے، میں اپنی بات سے کبھی پیچھے نہیں ہٹتا،

پھر بھی تم مجھ سے الجھنے لگی تھی ہاں "

وہ اسکے بالکل قریب ہوتے اسکی آنکھوں میں اپنی سرخ وحشت سے بھری آنکھیں گاڑھتا پر اسرار
لہجے میں بولا

زائشہ نے اسکی آنکھوں میں ناچتی وحشت کو دیکھ ڈر سے ہاتھوں کی مٹھیاں بھینچی ماتھے پہ پسینے کے
قطرے واضح ہوئے لیکن آنکھوں میں ڈر خوف کا کوئی نام ہی نہیں تھا

www.kitabnagri.com

پہلی بات مسٹر عالیان میں تمھاری غلام نہیں ہوں جو تم کچھ کہو اور وہ میرے لیے پتھر کی لکیر ہو،

دوسری بات میں عالی کو جانتی تھی عالیان خان کو تو اب جاننے لگی ہوں اور رہی بات الجھنے کی تو سنو
زائشہ تم جیسے انا پرست اور مغرور لوگوں کا غرور توڑنا جانتی ہے "

Posted On Kitab Nagri

اپنے بابا کی موت کو یاد کرتے وہ آنکھوں میں نفرت اور حقارت لیے وہ سر دلچے میں گویا ہوئی

عالی نے آبرو اٹھا کہ مسکراتی نظروں سے اسکی بھوری آنکھوں میں اپنا عکس دیکھا

غلام تم نہیں میں ہوں تمہارے عشق کا کیا کرو بہت بے بس ہوں اس معاملے میں دل کہتا ہے تمہیں ہمیشہ اپنے پاس رکھو اتنا کہ.....

ہائے میری شونا بہت دیدہ دلیری دیکھا رہی ہونا نس ہاں میری وائف کو ایسا ہی ہونا چاہئے"

وہ جو سوچ رہا تھا سامنے آئے گی تو اسکو ایسی سزا دیگا کہ دوبارہ اس سے دور جانے کا سوچنے کا خیال تک اسکی روح میں خوف پیدا کر دیگا

مگر اسکو اپنے سامنے دیکھ کر ہی اسکا سارا غصہ ہوا ہوا تھا وہ چاہ کر بھی اس پہ غصہ نہیں کر و پارہا تھا

Posted On Kitab Nagri

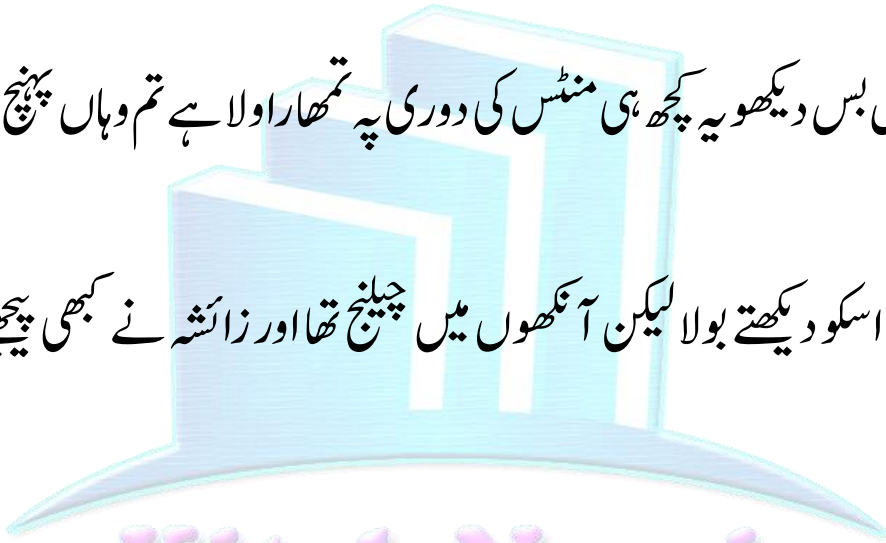
اسکی بات پہ زائشہ نے نخوت سے سر جھٹکا

بہت ہمت والی ہونہ چلو تھوڑا ٹیسٹ ہو جائے تمہارا؟؟؟؟

وہ سوچنے والے انداز میں بولا تو زائشہ الجھی

ارے زیادہ کچھ نہیں بس دیکھو یہ کچھ ہی منٹس کی دوری پہ تمہارا ولا ہے تم وہاں پہنچ کے دیکھاؤ"

وہ عام سے لہجے میں اسکو دیکھتے بولا لیکن آنکھوں میں چیلنج تھا اور زائشہ نے کبھی پیچھے ہٹنا سیکھا ہی نہیں تھا



اس کے بدلے میں تم مجھے چھوڑ دو گے منظور"

وہ نظریں ولا پہ ٹکاتے بولی تو عالی نے سر ہلایا

او گے گو"

Posted On Kitab Nagri

وہ پیچھے ہٹتے بولا تو زائشہ نے قدم آگے بڑھائے کچھ قدم چلتے ہی اسکے سامنے دو گاڑیاں رکی اس میں
پانچ پانچ گاڑز ہاتھوں میں گن لیے اسکے سامنے آئے

زائشہ نے عالی کو دیکھا جو معصومیت سے اسکو دیکھ کر کندھے اچکا گیا جیسے تم جانو اور یہ گاڑز

اتنے ہٹے کٹے گاڑز کو دیکھ اس نے حلق تر کرتے قدم پیچھے لیے عالی کے لبوں پہ تمسخرانہ مسکراہٹ
نے احاطہ کیا



کیا ہوا جاؤ نہ شونا کھلی چھوٹ ہے جاؤ ہا ہا ہا ہا

www.kitabnagri.com

مزاق اڑاتے لہجے میں کہتے وہ ہنسنا زائشہ کو اپنی بے عزتی محسوس ہوئی



اتنے پیار سے چاہا جائے تو پتھر بھی اپنے ہو جاتے ہیں 100

"::دوست::"

Posted On Kitab Nagri

" . "

ناجانے یہ مٹی کے انسان اتنے مغرور کیوں ہوتے ہیں

100 :-)

.....

ہائے کاش میسنی زائشہ یہاں ہوتی"

کام کرتے وہ زائشہ کو یاد کرتی بولی تو اسکی آنکھوں میں آنسو آئے

یار دغا باز نکلی تم اگر جانا تھا تو مجھے بھی بتا دیتی ساتھ چلتے اور تمہارے اس بڑھے بھائی کو بھی کھینچ کر لے جاتے

لیکن تم نے تو آخری بار بھی اپنا دیدار نصیب نہ کروایا، کل آؤگی تم سے ملنے پھر تمہیں اچھی خاصی سناؤں گی"

Posted On Kitab Nagri

وہ آنسو صاف کرتے خود کو بہلانے کے لئے بولی اور کام کرنے لگی

ایک تو اس ولید کے بچے کو زرا تمیز نہیں ہے مجھے کام کرنے کا کہتا خود پتہ نہیں کہاں غائب ہو گیا

یہ نہیں کہ معصوم کی مدد ہی کر دے ظالم میں انسان کہیں کا"

وہ غصے سے ولید کو گالیوں سے نواتی بولی پھر خود ہی، منسس پڑی



چل بیٹا ولید کا کہ دیکھ اس آفت نے کیا سوچ رکھا ہے کس طرح تجھے زلیل کرے گی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولید نے قدم واپسی بڑھاتے ہوئے بولا

وہ گھر کی طرف ہی بڑھ رہا تھا سڑک کے بیچ و بیچ کھڑی کار کچ دیکھ رکھا سامنے دیکھا تو ایک اونچے لمبے قد کاٹھ والا لڑکا اسکی طرف پیٹھ کیے کھڑا تھا اور اسکے سامنے ہی ایک لڑکی کو گارڈز نے گھیر رکھا تھا

Posted On Kitab Nagri

لڑکی کو قدم پیچھے کی جانب اٹھاتے دیکھ وہ اسکی مدد کے لئے جاتا کہ اس لڑکی نے اچانک سے آگے کی طرف بھاگتے ہوئے ایک گارڈ کی منہ پہ پاؤں مارا اور دوسرے کے سینے پہ پیر رکھتے انکو نیچے گراتے خود آگے کو گری

عالی پہلے تو شو کڈ ہوا پھر مسکرایا

ٹکڑ کی ملی ہے مزہ آئے گا اسی لیے اسی لیے میں تمہارا دیوانہ ہوں"

وہ اسکو گارڈز کو مارتے دیکھ بولا

باقی گارڈز نے اس پہ گن تانی تو اس نے جیب سے چاقو نکالا جو اسے ٹیکسی کی بیک سیٹ پہ پڑا ملا تھا

وہ ہاتھ گھماتے چاقو ایک کے منہ پہ مارا دوسرے کی نازک جگہ پہ گھٹنا مارتے وہ ان سے گھتم گھتمتا ہوئی ہاتھوں کے مکے بنا کہ در پر در انکے سینے اور منہ پہ مارتی وہ انکو نڈھال کر چکی تھی

Posted On Kitab Nagri

ولید کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی عالیاں نے دلچسپی سے اسکو فائٹ کرتے دیکھا

اور گارڈز کو آتا دیکھ اس نے ہاتھوں کی انگلیوں کو ایک دوسرے میں الجھاتے سیدھا کیا اسکا یہ انداز عالی کے دل پہ بجلی گرا گیا

جب کہ ولید بے یقین تھا یہ انداز بھلا وہ کیسے نہ پہچانتا اسی نے ہی تو دکھائی تھا اسے سب،

ہاں بیسیے "عالی نے دل پہ ہاتھ رکھا

نیچے جھک کہ گن اٹھائی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

شونا نہیں رکور کو ایسے نہیں لگ جائے گی "عالی کو لگا وہ گارڈز کو مارے گی لیکن خود کے سر پہ گن رکھتے

دیکھ اس نے گارڈز کو اشارے سے روکتے وہ رکتی سانسوں سے چیخا

ولید بھی سانس روکتے اسکو دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

زائشہ نے ماسک اتارتے سر سے ہڈی اتارتی وہ اسکی طرف مڑی

نیچے پڑے کراہت گارڈز کو صدمہ لگا اب تک وہ جس سے پٹ رہے تھے وہ انکے باس کہ بیوی تھی

شکر نیم نے ہمھیں مارنے کا موقع ہی نہ دیا ورنہ باس نے جان نکال لینی تھی "

ایک گارڈ کراہت ہوئے بولا اور آنکھیں بند کر گیا

. آگے مت بڑھنا ورنہ "اسکو آگے آتے دیکھ وہ گن لوڈ کرتی اپنے سر پر رکھ گئی

www.kitabnagri.com

بھائی "

عالی کے پیچھے ولید کو دیکھ وہ سرگوشی میں بولی اتنے دنوں بعد اسکو اپنے سامنے دیکھ زائشہ کے آنسو بہنے

کو بے تاب تھے

Posted On Kitab Nagri

اوکے اوکے گن ہٹاؤ زیش لوڈ ڈھے چل جائے گی"

ہاتھوں سے اسے روکتے وہ فریاد کرتے بولا زائشہ نے تمسخرانہ نظروں سے اسکا تڑپنا دیکھا

زائشہ نے ویسے ہی اسکو دیکھتے قدم پیچھے کو لیے ولا کہ پاس پہنچتے وہ رکی

چیلنج جیت گئی میں"

وہ ہنستے ہوئے گن والا ہاتھ نیچے کرتی بولی تو عالی نے سکھ کا سانس بھرا

www.kitabnagri.com

ہم چلو اب تم اپنا کہا پورا کرو جاؤ یہاں سے"

وہ حکم دیتی بولی عالی نے گھور کر اسے دیکھا جو بلیک ٹائٹس اور ریڈ ہڈی پہنے کھلے بالوں کے ساتھ حکم

دیتی سیدھا اسکے دل میں اتر رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

جاؤ بھی "

زائشہ نے اسکو گھورتے زور سے کہا

جاتو میں رہا ہوں لیکن یاد رکھنا واپس بھی آؤ گا تب تک تم سکون سے رہو "

وہ گاڑی میں بیٹھتا سنجیدگی سے بولا اور گاڑی بھگالے گیا اسکے گارڈز بھی اسکے پیچھے نکلے

ولید قریب آیا تو زائشہ آسکے گلے لگی ولید نے اسکے سر پر پیار کرتے خود میں بھینچا

www.kitabnagri.com

تمہیں پتہ ہے میں نے اور سحر نے تمہیں بہت زیادہ مس کیا "

ولید بولا تو زائشہ نے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

سحر کہاں ہے کیسی ہے وہ؟؟؟ آنی بھی ساتھ ہیں کیا"

وہ گیٹ سے اندر داخل ہوتے پوچھنے لگی

اس بارے میں بعد میں بات ہوگی ابھی تم ریلیکس کرو اور دیکھو کیسا ہے"

وہ ولا کی طرف اشارہ کرتا بولا تو زائشہ نے نظریں گھماتے ولا پہ ڈالی

سیاہی آسماں پر پھیلنے لگی تھی وائٹ کلر سے بنا ولا اور اس پت چمکتی لائٹس بہت بھلی لگ رہی تھی
نظریں وہاں سے گارڈن کی طرف بڑھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اپنے لائٹوں سے جگمگاتگ نام سے پانی اور پھولوں کو ارد گرد دیکھ اسکے چہرے پہ مسکراہٹ بکھری

بہت اعلیٰ ہے"

Posted On Kitab Nagri

ہاں آخر پسند کس کی ہے؟

وہ بولی تو ولید نے گردن آکڑا کہ پوچھا

افکورس میری ہے"

وہ اسکی پوکٹ سے موبائل نکال کر بھاگتی بولی

چوہیا آتے ہی شرارت شروع"

وہ اسکو پکڑنے کے لیے پیچھے بھاگا وہ جب بھی اداس ہوتے تو ایسے ہی مستی کرتے تھے تاکہ انکی اداسی ختم ہو جائے اور ایک دم فریش

زبان دیکھاتے وہ ادھر سے ادھر ہنستی بھاگ رہی تھی



Posted On Kitab Nagri

بڑے ہی کوئی مین قسم کے انسان ہو تم زرا شرم نہیں آئی کہ میں یہاں اکیلی کام ".....

وہ زائشہ کو وہاں دیکھتی حیرت سے آنکھیں بڑی کیے اسے تکلنے لگی

مجھے پکا یقین تھا تم مرنے کے بعد بھی میرا پیچھا نہیں چھوڑو گی "

وہ منہ کے زاویے بناتے بولی زائشہ نے بامشکل خود دقہہ لگانے سے روکا

میں تمہیں اپنے ساتھ لے جانے آئی ہوں میری بے وفادوست "

www.kitabnagri.com

ہاتھوں کو اوپر کر کے اسے اپنے پاس آنے کا اشارہ کرتی وہ بھاری آواز میں بولی تو سحر کی آنکھیں پھیلی

نہ نہیں مم میں کیوں آؤں میرے بچوں کا کیا ہو گا ابھی تو میری شادی ہی نہیں ہوئی اور تم مجھے لینے

آگئی کچھ شرم کر لو تم تو ابھی آنی بھی نہیں بنی "؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ ڈر سے بوکھلاتے بے ربط جملے بولی گئی

پیچھے کھڑے ولید کا قہقہہ گونجا جبکہ زائشہ اسے گھور رہی تھی

کمینی بڑی کوئی ڈیش ہو بجائے یہ کہنے کہ میں تمہارے ساتھ چلنے کے لئے تیار ہوں اور تمہیں اپنی شادی کی پڑی ہے"

وہ اسکو خونخوار نظروں سے گھورتی بولی سحر نے ہونق بنے اسے دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

رت تم سچ میں ہوتے تم زندہ ہو زائشہ زائشہ زندہ ہے"

وہ حیرت کے سمندر میں ڈوبتی ہوئی بولی

Posted On Kitab Nagri

نہیں تمہیں کیا لگا میں تمہارا پیچھا اتنی آسانی سے چھوڑ دوں گی سنو جب میں مروں گی نہ اس دن تمہیں ساتھ گھسیٹ کے لے جاؤں گی تاکہ میں قبر میں اکیلی بور نہ ہوں ""

وہ آنکھ و نک کرتے بولی سحر نے زور سے اسکو گلے لگایا اور اسکی کمر میں زور سے دھموکا جڑا

بتا نہیں سکتی تھی تم "" میں نے بھی کیسے سوچ لیا زائش کو کوئی مار سکتا ہے "

زائشہ کو کس کے گلے لگاتے وہ ہنستی ہوئی بولی

اچھا ملنا ہو گیا گیا ہو تو کھانا وانا بھی دے دو "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پیٹ پہ ہاتھ رکھتے معصومیت سے بولی

ہاں چلو تم ڈائننگ ٹیبل پر بیٹھو میں کھانا لاتا ہوں میں نے تمہاری فیوریٹ چیزیں ہی بنائی ہیں "

Posted On Kitab Nagri

سحر نے مسکراتے ہوئے کہا تو زائشہ معنی خیز نظروں سے اسے دیکھتے ہوئوں کو گول کرتے اوووو کہا

وہ اسے گھورتی کچن میں گھسی زائشہ نے ہنستے ہوئے قدم ڈانگ کی طرف بڑھائے



آہستہ آہستہ کیوں آخر میرے ساتھ ہی کیوں"

وہ جب سے زائشہ کو دیکھے وہاں سے آیا تھا کمرے کی ہر چیز تہس نہس کر رہا تھا

مجھے وہ چاہئے کسی بھی قیمت پر مجھے کچھ کرنا ہو گا ورنہ میں یا گل ہو جاؤں گا"

اپنے اندر مچی بے چینی بے سکونی کو ختم کرنے کے لئے اسے زائستہ کو دیکھنے کی طلب ہو رہی تھی

www.kitabnagri.com

اپنے بال نوچتا وہ کوئی یا گل ہی لگ رہا تھا

اسے دیکھتے ہی جو سکون اسکو ملتا تھا وہ اب کبھی نہیں مل رہا تھا وہ یا گل ہوتا ہر چیز تھوڑا پھوڑا رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

میں اسکو اپنے پاس لے آؤں گا لے آؤں گا اور اسکے کسی بھی اپنے کو زندہ نہیں چھوڑو گا سب میں گے

"

وہ ہلک کے بل دھاڑتے واس اٹھا کے سامنے لگے شیشے میں مارا چھناک کی آواز سے شیشہ ٹوٹ کر
بکھر تا چلا گیا

اس شیشے کی طرح تمہارا انجام ہو گا خان ولا کے مکینوں سن لو اب معاف نہیں کروں گا اب موت دوں گا
صرف اور صرف موت "

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

وحشت سے بھرپور آنکھوں کو مرزا صاحب کی فیملی کو دیکھتے بولا

ابھی وہ اپنے کہے پر پچھتا رہا تھا آخر اس کو کیا آن پڑی تھی جو اس کا ٹیسٹ لینے چلا تھا
اب خود ہی اپنے ٹیسٹ میں الجھ کر رہ گیا تھا

Kitab Nagri

اب اسکے پاس آندوس اور تڑپنے کے علاوہ کوئی راستہ ہی نہیں بچا تھا



ہزار جامِ تصدق، ہزار میخانے

Posted On Kitab Nagri

نگاہ یار کی لذت شراب کیا جانے.....

.....

کچھ مہینوں کی محنت رنگ لائی تھی زین پتہ چلا کہ ولید ملتان میں ہے اسکے افس سے آڈریس لیتے وہ
ملتان آیا تھا

شام کا وقت تھا سورج ڈھلنے لگا تھا

وہ اس وقت خان ولا کے باہر کھڑا الجھن میں مبتلا تھا وہ یہاں آتو گیا تھا لیکن ولید سے کہے گا کیا کہ اسکے
ماں باپ کو مروانے کی کوشش کی تھی اس نے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اندر داخل ہونے لگا تبھی چوکیدار نے اسکا راستہ روکا

جی صاحب کون ہو آپ اور یہاں کیا کر رہے ہو؟؟

Posted On Kitab Nagri

ولید کو جا کہ بولو زین شاہ آیا ہے ملنے کچھ ضروری بات کرنی ہے"

ازلی سرد لہجہ اپناتے وہ بولا تو چوکیدار اسے انتظار کرنے کا کہتا اندر بڑھا

ہنہہ انتظار"

منہ بنا کہ کہتا وہ اندر داخل ہوتے گارڈن میں ٹہلنے لگا اسکی نظر فوارے پہ پڑی تو اسکے چہرے پہ
مسکراہٹ بکھری



اسکی طرح ہے بہت پیارا اور بہت خطرناک بھی"

www.kitabnagri.com

وہ ٹھپڑ یاد کرتے بولا پیچھے سے آتی زائشہ کا منہ کھلا

کیوں میں نے تمہیں کونسے ڈانگا سوٹیاں مار لی ہیں جو میں خطرناک بن گئی ہوں؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ کڑے تیوروں سے اسے گھورتی بولی اسکی آواز سنتے زین پلٹا

ریڈ شرٹ وائٹ ٹراؤزر میں بالوں کو کندھوں پہ ڈالے بھوری آنکھوں سے اسے گھورتی اسے بہت اپنی
اپنی سی لگی

بولو بھی اب منہ میں سہی جمالی ہے یا مٹھو طوطے چوری کھانی ہے کر کے آپ جناب کو مخاطب
کرو؟؟؟؟

وہ اسکے سامنے ہاتھ جوڑتے نوٹنکی سے باز نہ آئی زین ہنسا

Kitab Nagri

اووو شکر مجھے لگا شاید کوئی غلطی سے پتلا چھوڑ گیا ہے یہاں؟ """"

وہ مصنوعی شکر ادا کرتی بولی

آپ نے باز نہیں آنا کیجلی مسس میں یہاں آپ کے بھائی سے ملنے آیا ہوں ""

Posted On Kitab Nagri

وہ احترام سے بولا

ہممم کیا بات کرنی ہے"

گال پر ہاتھ رکھ کر سوچنے کی ایکٹینگ کرتی بولی تو زین کا دل کیا اسکے گال کھینچ لے

لیکن نہ تو وہ اس پہ حق رکھتا تھا نہ ٹائم ایسا تھا وہ سر جھٹکتے ارد گرد دیکھنے لگا

ضروری بات ہے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہممم کیا وہ یہ بات تو نہیں کہ تم نے میرے بابا ماما کو مروانے کی کوشش کی؟؟؟

اچانک ہی اسکی آواز میں سرد مہری چھا گئی زین نے جھٹکے سے اسکو دیکھا اسکے لہجے نے اسکو شرمندگی کی

کھائی میں گرایا

Posted On Kitab Nagri

ندامت سے اسکے کندھے جھکے مگر اسکی اگلی بات پہ وہ چونکا

لیکن جو ہوا بہت برا ہوا مجھے پتہ ہے تم بے قصور ہو تمہاری غلطی تھی اتنی اگر تمہیں میرا تھپڑ یاد تھا تو یہ
یاد کیوں نہیں رکھا کہ میں نے دل سے سوری بھی کی تھی

افسوس ہے لیکن کوئی بات نہیں میں ایک بار پھر تم سے سوری کر لیتی ہوں ائی ایم سوری زین میں غصے
میں آگئی تھی"



وہ تھوڑا پیچھے ہٹتے بولی

گڈ زائش کچھ اچھا لیا تم نے"

پیچھے سے آتی سحر نے کہا تو وہ ہنسی زین نے محبت پاش نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

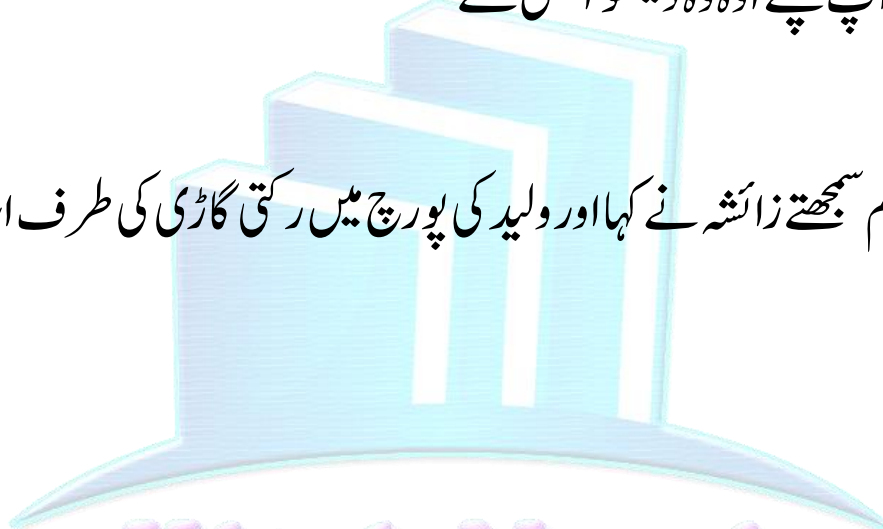
آؤ یہی کھڑے رہو گے کیا اب؟؟؟

زائشہ نے کہا تو زین نے جھجھکتے ہوئے اسے دیکھا

ولی بھائی آرہیں ہیں آپ چلے اوہ وہ دیکھو آ بھی گئے"

اسکی نظروں کا مفہوم سمجھتے زائشہ نے کہا اور ولید کی پورچ میں رکتی گاڑی کی طرف اشارہ کیا

اسلام و علیکم"



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ سب کو وہی دیکھ وہی آیا اور زین سے بولا

وا علیکم اسلام کہتے وہ اسکے گلے ملا

آئیں اندر"

Posted On Kitab Nagri

وہ سب لاؤنج میں بیٹھے تھے زائشہ کو سحر اور ولید نے سب بتا دیا تھا جسے سن زائشہ کو افسوس ہوا

تو اب تم نے کیا سوچا ہے؟

ولید نے غور سے ولید کے چہرے کو دیکھتے کہا

میں نہیں چھوڑنے والا اسکو میری بہن اور بھائی کا قاتل ہے وہ، اسکو موت کی بھیک مانگنے پہ مجبور نہ کیا تو
میرا نام بھی زین شاہ نہیں"

وہ تیش میں میں بولا دشمنی تو الگ زائشہ کا شوہر ہونے کے لیے بھی اسکو سزا دینی تھی

ہا ہا ہا ہا ہا " اتنی سیریس سوچو لیشن میں زائشہ اور سحر ہاتھ پہ ہاتھ مار کر ہنسنے لگی زین اور ولید نے انہیں
ایسے دیکھا جیسے وہ کوئی پاگل ہوں

Posted On Kitab Nagri

اہم اہم نہیں وہ کیا ہے نہ تم نے کہا کہ تمہارا نام زین شاہ نہیں ہوگا تو میں سوچنے لگی تھی کہ زین شاہ نہیں ہوگا

تو ہم تمہارا نام ڈھیٹ انسان رکھ دیں گے دیکھو اس بھی تمہارا فائدہ جب بھی کوئی تمہیں ڈھیٹ انسان
بولے گا تو تمہیں ہر وقت یاد تو رہے گا

کہ تم سدا کہ ڈھیٹ اکڑو کڑوے کرلیے ہو ہاہاہاہاہاہاہا۔"

زائشہ نے صوفیہ پوٹ پوٹ ہوتے کہا تو سحر نے اسکا پورا پورا ساتھ دیا جب کہ ولید نے بھی بامشکل اپنا قہقہہ ضبط کیا

www.kitabnagri.com

اھوہ مس تو اپکا اپنے بارے میں کیا خیال ہے آپ کیا ھو، اور کانفیڈینٹ چھوٹی سی بلی جو ہر وقت میاؤں میاؤں کرتی رھتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

وہ بھی دو بد و بولا تو زائشہ کا حیرت سے منہ کھلا زین اور ولید ہنسنے لگے سحر نے زائشہ کا لال چہرہ دیکھتے رخ
موڑ کر مسکراہٹ ضبط کی

ورنہ اسکی بینڈنج جانی تھی زائشہ کے ہاتھوں

اتنا ناہنسو بھری جوانی میں کیوں اپنے دانت تڑوانا چاہتے ہو مجھ سے "

زائشہ نے تینوں کو گھورتے کہا تو ابکی بار وہ تینوں ہی لوٹ پوٹ ہوئے زائشہ کا سرخ تمتماتا چہرہ انہیں
لطف دے رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ پیر پٹکتی وہاں سے روم میں جاتے زور سے دروازہ بند کر گئی

کچھ باتوں کے بعد زین بھی انکو اپنے گھر مدعو کرتا وہاں سے نکل گیا



رات کے بارہ بج رہے تھے ہر طرف اندھیرا چھایا ہوا تھا، خاموشی کا عالم تھا لیکن اسکو کوئی پرواہ نہیں
تھی

Posted On Kitab Nagri

بلیک پاؤں کو چھوتی فراک پہنے بالوں کو کھلا چھوڑے آنکھوں میں اداسی لیے وہ چاند کی چاندی میں
رات کا حصہ معلوم ہو رہی تھی

ہوا سے اڑتے بال اسکے چہرے پر آرہے تھے جنہیں اس نے ہٹانے کی زرا سی زحمت نہ کی وہ بس چاند کو
محویت سے تلے جا رہی تھی شاید اس میں کسی کا عکس ڈھونڈنے کی کوشش کر رہی تھی

شونا مونا تم میری ایک بات مانو گی؟؟؟



اسکی سماعت میں آواز گونجی

وہ چاندنی رات میں پول میں پاؤں لٹکائے بیٹھے تھے کہ اس نے پوچھا

کو نسی بات!!

Posted On Kitab Nagri

اگر کبھی ہم الگ ہو جائیں کبھی بھی کیونکہ اگے کیا ہو گا ہم نہیں جانتے تو اگر تمہیں میری یاد اے تو
اس چاند کو دیکھنا اسی سے شکوہ کرنا

اسی میں مجھے ڈھونڈھا کر ناتم تصور میں ہی مجھے خود کے قریب محسوس کرنا یاد کرو گی نہ؟؟؟؟

وہ اسکو سوالیہ نظروں سے دیکھتا بولا تو زائشہ ہنسی

نہ تم مجھ سے دور ہو گے نہ میں تمہیں یاد کرو گی اور مجھ سے یہ سب ناولز والی ہیر و ن کی طرح نہیں
ہوتے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ منہ کے زاویے بناتی بولی تو اس نے مسکرا کہ سر جھٹکا

ہممم پھر بھی تمہیں بتا رہا ہوں بس تم یاد رکھنا میری بات

Posted On Kitab Nagri

اسکی درد کی شدت سے سرخی مائل آنکھوں سے ایک آنسو بہتا اسکے بالوں میں جذب ہوا پھر ٹپ ٹپ کر تک ایک کے بعد ایک آنسو بہتا چلا گیا

سب کے سامنے ہنسنے والی اب پھوٹ پھوٹ کر رو پڑی تھی

لاکھ نفرت سہی لیکن وہ اسکی بچپن کی محبت تھا وہ کچھ لمحے اسے بھول بھی جائے تو پھر سے اسکی یاد آنے لگتی تھی

وہ اپنی زندگی میں الجھ سی گئی تھی وہ اسکی محبت اسکی خوشیوں کی وجہ تھا، تو اسکا سب سے بڑا دشمن بھی وہی تھا اسکے آنسوؤں کا سبب بھی وہی تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کیا کرے کیا نہ کرے اسکی سمجھ سے سب باہر تھا کچھ سمجھ نہ آئی تو وہ رونے لگی تھی

لیکن یہ تو طے تھا وہ اسکو بخشنے والی ہر گز نہیں تھی



Posted On Kitab Nagri

زین، مہیں بات کرنی ہے تم سے"

وہ جیسے ہی ڈیڑھ رات کو حویلی میں داخل ہوا تو شاہ بی بی کو اپنا انتظار کرتے پایا

جی آئیں بیٹھیں"

وہ گارڈن میں ہی انکو چئیر کی طرف اشارہ کرتے بولا تو وہ سر ہلاتی بیٹھی

تم جانتے ہو حویلی کا ماحول ان کچھ مہینوں میں کیسا ہو گیا ہے سب اپنے اپنے کمروں پہ پڑے رہتے ہیں

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

آگر ایسا ہی چلتا رہا تو انکی صحت پہ بہت برا اثر پڑ سکتا ہے"

وہ فکر مندی سے بولی

تو میں اس میں آپکی کیا مدد کر سکتا ہوں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

شاید اسکو اندازہ تھا وہ کیا کہنا چاہتی ہیں

یہی کہ تم بیاہ رچالو ایک تو گھر میں خوشیاں آئی سب کا دھیان شادی میں لگ جائے گا"

وہ حکم دیتی بولی تو زین نے خود کو غصہ کرنے سے باز رکھا

بی جان آپ چاہتی ہیں کہ سب خوش رہے تو ٹھیک ہے ان سب کو خوش رکھے کی ذمیداری میری لیکن شادی کے متعلق دوبارہ کوئی بات ناسنو میں"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ کہتے وہاں سے اٹھا

کچھ دنوں میں وہ لڑکی اپنی یہاں رہنے آرہی ہے اور یہ میرا حکم سمجھ لو کہ پانچ مہینوں بعد تم شادی اسی سے ہی کرو گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ مغرور تحکمانہ لہجے میں حکم دیتی وہاں سے چل دی زین نے غصے سے گملے کو ٹھوکر مارتے حویلی نکل گیا

سڑکوں پہ بے مقصد گاڑی دوڑاتے وہ قدرے سنسان جگہ پر گاڑی روکتے وہ گاڑی سے باہر نکلتے وہ پوکٹ سے سگریٹ نکال کے لگاتے وہ لمبے لمبے کش لیتے وہ دھویں ہوا میں چھوڑتے

خود کو پرسکون کر رہا تھا ایک کے بعد ایک ٹینشن نے اسکو دماغی طور پر کافی تھکا دیا تھا

”سگریٹ پھینکتے وہ ہلک کے بل چیخا اس سنسان سے علاقے میں اسکی آوازیں گونجنے لگی

عالیان خان تمھیں مار کے ہی دم لوں گا میں، تم مرو گے تب ہی مجھے میری خوشیاں نصیب ہوں گی“

www.kitabnagri.com

سرخ آنکھوں میں جنون لیے وہ پتھر یلے لہجے میں بولا اور گاڑی میں بیٹھتا زن سے بھگالے گیا



Posted On Kitab Nagri

عالی نے زائشہ کے جاتے واپس سے اپنے پرانے کاموں میں مصروف ہو چکا تھا نجانے اب وہ اپنے شاطر دماغ سے کیا نیا کھیل کھیلنے کا سوچ رہا تھا

وہ زائشہ کی پل پل کی خبر رکھتا تھا یا شاید یہ اسکو لگتا تھا

اسکی تصویروں کو دیکھ کر مسکراتا رہتا تھا کچھ ہی مہنوں میں اسکی حالت ایک مغرور بزنس مین سے ہٹ کر اداس قابل رحم انسان جیسی ہو گئی تھی

مگر پھر بھی وہ کوئی نیا کھیل کھیلنا چاہ رہا تھا عائکہ خان کو ساتھ ملاتے وہ بہت کچھ پلان کر چکا تھا نجانے کونسا طوفان لانے کا سوچ رہا تھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عالیان نے گرلز سمنگنگ کے ساتھ بچے بھی بیچنا شروع کر دئے تھے وہ دیوانہ بنا زائشہ کو حاصل کرنے کے لئے ہر حد ہر لحاظ ختم کر رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

پہلے سے زیادہ مشہور اور ترقی کر حاصل کر چکا تھا وہ، اب زائشہ کو اپنے پاس لانے کا ارادہ رکھتا تھا جس پہ وہ جلد ہی عمل کرنے والا تھا

کیونکہ زائشہ اسکا عشق جنون تو تھی ہی مگر اب وہ ضدی جنون بن چکی تھی

یہ تو وقت بتائے گا اب کہ نفرت اور ضد کے جنون میں جیت کس کی ہوتی ہے



Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

۰ اس قدر بوجھ ہے میری آنکھوں پر نیندوں کا
میں نے تھک کر سونا نہیں مر جانا ہے

.....

حویلی میں اس وقت قہقہے گونج رہے تھے شاہ بی بی نے جو لندن سے لڑکی پسند کی تھی وہ اور اسکی فیملی
یہاں موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

کون آیا ہے بھابی؟؟؟

گڑیا شاہ نے اتنے زور سے ہنسنے کی آواز پر کمرے سے سیدھا کچن میں آتے مہناز بیگم سے پوچھا

زین کے لئے شاہ بی بی نے لڑکی پسند کی ہے وہی لوگ ہیں "

اچھا اماں نے، تمہیں بتانا بھی گوارا نہ کیا؟؟؟ چلیں وہ تو شروع سے ہی ایسی ہیں!! آپ بتائیں کہ

کیسے ہیں وہ لوگ مزاج کے اور کہاں سے تعلق رکھتے ہیں؟؟

اپنے سوال کا خود جواب دیتے انہوں نے تشویش سے پوچھا تو مہناز بیگم نے مسکراہٹ دبائی

آپا آپ خود ہی جا کر کیوں نہیں دیکھ لیتی "

اچھا چلیں ساتھ چلتے ہیں وہی دیکھ لیجیے گا "

Posted On Kitab Nagri

ٹرے میں چائے کے ساتھ بسکٹ رکھتے وہ بولی اور ٹرے لیتی دونوں باہر نکلی



سر آج میم زین شاہ کی حویلی جائیں گی"

عالی کے مخبری نے اسکے سامنے کھڑے ہوتے اسکے برانڈ جو توں کو دیکھتے کہا تو عالی نے ہنکار بھرا

جاؤ"

وہ ہاتھ میں پکڑی گن میں موجود گولیاں دیکھتے بولا تو وہ انسان سر جھکاتے وہاں سے نکلا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یہ ساری گولیاں تمہارے سینے میں اتاروں گا ارادہ تو تمہیں تڑپانے کا تھا لیکن آج جو میری شونا
تمہارے ساتھ کرے گی وہ تمہیں تڑپانے کے لئے کافی ہو گا"

وہ گن کو گھماتے شاطرانہ لہجے میں بولا اور اسکی حالت سوچ کہ ہنسا

Posted On Kitab Nagri

بسبس کچھ دن اور ہیں ہجر کے پھر سارے فاصلے ختم تمہارے رشتے ختم"

موبائل اٹھا کہ اسکے نمبر پر کچھ سینڈ کرتے وہ ہنستے ہوئے سوچنے لگا

اب یہ جو میرے اندر آگ لگی ہی اسی میں جلاڈالوں گا تمہیں اتنا مجبور کر دوں گا کہ خود چل کہ میرے پاس آؤ گی"

وہ بند آنکھیں میں زائشہ کا اداس چہرہ دیکھ اس سے دل ہی دل میں مخاطب تھا

اسکو سوچتے وہ شرٹ اتار کر بیڈ پہ اونڈھے منہ گرا اور زائشہ کے تکیے کو خود میں بھینچتا اسے محسوس کر کے سونے کی کوشش کرنے لگا

www.kitabnagri.com



آہستہ چلاؤ، گاڑی ہے کوئی ایرو پلین نہیں"

Posted On Kitab Nagri

سحر ولید اور زائشہ زین کے گھر کے لئے نکلے تھے اور بد قسمتی سے زائشہ کی ضد پہ ولید نے اسکو گاڑی چلانے دی تھی

جس پہ اب وہ پچھتا رہا تھا کیونکہ زائشہ گاڑی کو ہوائی جہاز سمجھ کر اڑا رہی تھی اور سحر کی چیخیں نکل رہی تھی



جبکہ ولید مزے سے اسکا ڈرنا انجوائے کر رہا تھا

آہہہ مار ڈالا"

زائشہ اچانک بریک ماری ولید اور زائشہ تو سیٹ بیلٹ کی وجہ سے آرام سے بیٹھے تھے جبکہ سحر بریک لگنے پہ ولید میں آ آ بجی انکی کی دھاڑ پہ زائشہ نے قہقہہ لگایا

چوکیدار گاڑی کو دیکھتا وہاں آیا

Posted On Kitab Nagri

جی آنٹی کون ہے تساں اور کس نوں ملنا ہے تو انوں"

وہ احترام سے نظریں جھکا کر بولا

اتنی عجیب سی اردو میں آنٹی لفظ پہ جہاں ولید اور سحر کے قہقہے گونجے وہی زائشہ خطرناک تیور لیے گاڑی
سے نکلی

اوو وائل آنٹی کس کو کہا آپ نے ہیں آپ کی بیوی ہوگی آنٹی آپکا ماما ہوگی آنٹی میں کہاں سے آنٹی دیکھتی ہوں ہاں؟؟

اسلام علیکم!

Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/003357500595)

وہ چوکیدار پہ چڑھ دوڑی اسکے اس طرح بولنے پہ چوکیدار نے حیرانی سے اسے دیکھا

اماں جی تساں غصہ کیوں ہوندی ہے میں تے پیارناں آکھیا اے "

وہ چوکیدار پھر سے اردو کی مت مارتے بولا تو زائشہ کا پارہ مزید ہائی ہوا

اماں کے بچے گھر ہے آپکی اماں شرم کر لیں زرا بیٹی کی عمر کی لڑکی کو اماں بولتے ہوئے آنکھیں کمزور ہیں
کیا آپکی؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ تمیز کے دائرے میں بولی تو چوکیدار نے دانت دیکھائے

ا خنخنچھی منہ بند کریں منہ بند کریں"

اسکے پیلے دانت جو دو آگے سے ٹوٹے ہوئے تھے اور منہ سے آتی بدبو پہ وہ ناک بند کرتی بولی

کیا ہو یا میڈمی تو انوں؟؟؟؟

وہ فکر مندی سے بولا وہ دونوں تو انکی باتوں کو مزے سے سن رہے تھے

Kitab Nagri

زائشہ نے پیچھے ہٹتے گہرے سانس لیے نارمل ہوتی اسکو گھورنے لگی

آنکل آپکو شرم ورم ہے کہ بیچ ڈالی ہے؟؟؟

شرم کتھے بیچتے ہیں تے کتنے منی ملدی ہے؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اس نے حیرانی سے پوچھا

آپ برش نہیں کرتے کیا؟

اسکی بات کو نظر انداز کرتے وہ دوبارہ سے پوچھ گئی

میڈمی اوکیا ہوندا ہے؟؟؟

وہ بیچارے سی شکل بنا کہ بولا تو زائشہ نے اپنا سر پیٹا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ہمہیں زین شاہ سے ملنا ہے "

تساں صاحب کے دوست ہو آؤاؤ"

Posted On Kitab Nagri

ولید کے کہنے پہ وہ جلدی سے گیٹ کھول گیا

کوئی ڈھنگ کا بندہ ہے یہاں یا سب اپنے صاحب جیسے ہو؟؟؟؟

زائشہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے پوچھا تو چوکیدار گڑبڑایا

میڈمی اسماں بہت شریف بندہ ہے اسماں.....

بسبس بسبس چلو آپ گاڑی پارک کر دو ہم یہی سے اندر چلتے ہیں"

کب سے خاموش سحر بولی گاڑی کی چابی چوکیدار کو دیتے وہ حویلی میں داخل ہوئے



یہ ہے اپنے زین کی ہونے والی"

Posted On Kitab Nagri

ریڈ گھٹنوں تک آتے سکرٹ میں ریڈ بالوں کو کھلا چھوڑے ریڈ ہائی ہیل پہنے چہرہ پر میک اپ کی بوریاں
لا دے اس انگریز لڑکی کو دیکھ

لان میں آتے گڑیا شاہ نے آنکھیں پھاڑے حیرت اور صدمے کے ملے جلے تاثرات سے پوچھا تو مہناز
بیگم نے سر ہلایا

استغاریہ اماں کی پسند کو کیا ہو گیا ہے اس سے اچھا کسی فکیرنی سے زین کی شادی کروادیتی "

شاہین شاہ نے انکی باتوں میں حصہ ڈالا تو گڑیا شاہ نے بھی انکی تاکید کی

بلکل اس سے اچھی تو وہ کالے کلر کی لباس میں جو لڑکی آرہی ہے اسی سے کروادیں جوڑی خوب بچے گی

"

گڑیا شاہ نے گارڈن میں آتی زائشہ کی طرف اشارہ کیا تو ان دونوں نے اسکی طرف دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ارے یہ تو زائشہ ہے"

کون زائشہ؟؟؟

مہناز بیگم نے زائشہ کو دیکھتے کہا تو گڑیا شاہ نے پوچھا

وہی یونی والی ٹیچر تو نہیں؟؟؟؟

شاہین شاہ نے پوچھا تو مہناز بیگم نے سرہاں میں ہلایا

اسلام و علیکم "انہوں نے سلام کیا تو شاہ بی بی سمیت سب افراد ان سے خوش اسلوبی سے ملے

ہائے ہینڈ سم "لیزہ نے ولید کا ہاتھ پکڑے کہا

سحر نے ناگواری سے یہ منظر دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ولید نے سنجیدگی سے ہاتھ پیچھے کھینچا شاہ بی بی مصنوعی مسکراہٹ سجائے اسے دیکھ رہی تھی ورنہ جی تو چاہ رہا تھا

کہ نکال باہر کریں لیکن ضد افسوس کے انہی نے ہی تو اسے پسند کیا تھا اسی لیے صبر کے گھونٹ پی کے رہ گئی

زائشہ سب سے ملتی شاہ بی بی کے ساتھ صوفے پہ بیٹھی تو سب کو فکر لاحق ہوئی کیونکہ وہ اپنے ساتھ تو زین کو بھی نابیٹھنے دیتی تھی

شاہ بی بی نے ایک نظر اسے دیکھا اور سامنے اس عجیب سی فیملی کی باتیں سننے لگی جو اپنی ہی باتوں پر قہقہے لگا رہے تھے

www.kitabnagri.com

تمکو پتہ نہیں بڑھیا میں تم جیسے لوگوں کو پسند نہیں کرتی لیکن اس لڑکے کو دیکھ میرا دل اسکی چاہ کر رہا ہے"

Posted On Kitab Nagri

لیزہ پہلی بار بولی اور اسکی باتوں نے شاہ بی بی سمیت سب کو آگ میں ڈال دیا

بوڑھا انسان نہیں اسکی سوچ ہوتی ہے اور رہی بات آپ کے پسند کرنے کی تو سنو آپ کون ہوتے ہو
انہیں پسند نہ کرنے پہ والے

جنکو خدا پسند کرتا ہوا نکو آپ جیسوں کی ضرورت نہیں ہوتی"

شاہ بی بی اٹھتی کہ انکے ہاتھ پر دباؤ دیتے زائشہ نے کہا تو لیزہ نے گھور کر اسکو دیکھا

ہنہ خود کو دیکھا ہے دیہاتی لوگ، مجھ سے بات کر سکوں اتنی بھی تم لوگوں کی اوقات نہیں"

www.kitabnagri.com

وہ بد تمیزی سے بولی

ہاں خود کو دیکھ چکی ہوں میں بہت اچھے سے اور آپ لوگوں کو بھی دیکھ رہی ہوں بہت ہی واحیات لگ
رہیں ہیں آپ"

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکے کپڑوں کی طرف دیکھتی مسکرائی تو لیزہ نے غصے سے لال ہوتے کانچ کا گلاس اٹھاتے اسکی طرف پھینکا

جو بروقت زائشہ نے پکڑا سحر اور باقی خواتین نے ڈر کے آنکھیں میچی

دفع ہو جاؤ یہاں سے "

شاہ بی بی کھڑے ہوتی دھاڑی تو انکے جسم میں خوف پھیلا وہاں سے چلتے بنے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

لگا تو نہیں تمہیں "

وہ اسکو فکر مندی سے دیکھتی بولی تو زائشہ مسکرائی

میں فٹ آپ کیسی ہیں اور یہ مہاراجوں کا خاندان کون تھا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اماں نے اس لڑکی کو زین کے لئے پسند کیا تھا"

گڑیا شاہ جھٹ سے بولی تو زائشہ نے حیرانی سے انہیں دیکھا

اپکی چوائس ایسی ہے؟؟

ارے تصویر میں تو صاف ستھری تھی کمبخت ماری پتہ نہیں کیسے بدل گئی"

وہ اپنی شرمندگی مٹاتی بولی تو زائشہ کھکھلائی سب نے پسندیدہ نظروں سے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

اچھا یہ لیں چائے پیئیں اور بھول جائے انہیں وہ بچارے تو چائے ہی پی کر نہیں گئے"

زائشہ نے انکو چائے کا کپ دیتے کہا اور سب سے بڑا کپ جس پر دل بنے تھے اٹھا لیا باقی سب بھی اپنی

اپنی کرسیوں سنبھال لی

Posted On Kitab Nagri

زین کہاں ہے اس نے ار جینٹلی، ہمہیں یہاں بلایا تھا

ولید نے ارد گرد دیکھتے پوچھا

جی آگیا"

زین نے اسکو ملتے کہا اور ساتھ پڑی چٹیر پہ بیٹھا

ہمہیں لگا شاید راستے میں ہو"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زائشہ نے دو تین سہ لیتے کپ ٹیبل پہ رکھتے کہا گڑیا شاہ ہنسی شاہین شاہ سردرد کی وجہ سے اپنے روم
میں جا چکی تھی

آپ یہاں ہیں تو ہم راستے میں کیا کریں گے"

Posted On Kitab Nagri

وہ مسکرا کہ چائے اٹھاتے بولا تو زائشہ نے دانت پیسے

انجانے میں ہی وہ زائشہ کا کپ اٹھا چکا تھا جس کا اندازہ اسے کپ پر پینک لپسٹک کے نشانات سے ہوا وہ
مسکرا کر وہی سے چائے پینے لگا جہاں سے اس نے پی تھی

انڈے بیچنا چلو کچھ کما ہی لو گے "
"زین شاہ انڈے بیچنا کیسا لگے گا ویسے؟؟؟"



سحر نے سوچتے ہوئے پوچھا

www.kitabnagri.com

نمونہ "

وہ ہنستی ہوئی بولی تو سب نے قہقہہ لگایا

Posted On Kitab Nagri

اچھا بس تم لوگ کرو بات میں اپنے کمرے میں جا رہی ہوں اور بہو تم بچوں کے لیے کھانے کا انتظام کرو"

شاہ بی بی نے ہاتھ اٹھاتے کہا اور اندر چلی گئی

کیوں بلایا ہے خیریت؟؟؟

L ولید نے سنجیدگی سے پوچھا تو سب سیدھے ہوئے

میں نے یہاں تمہیں اس لیے بلایا ہے تاکہ ہم عالیان کی بربادی کا مشن سٹارٹ کریں"

www.kitabnagri.com

زین بولا تو زائشہ نے آنکھیں جھپکی

Posted On Kitab Nagri

ہممم لیکن اسکے لیے ہمیں اسکے خلاف ثبوتوں کی ضرورت ہوگی تبھی ہم کچھ کر سکے گے اور جو ہیں ثبوت تمہارے اور زائشہ کے پاس ہے وہ ناکافی ہیں اسکی پہنچ کافی اوپر تک ہے اسکے لیے اس کیس سے نکلنا بہت آسان ہوگا"

ولید نے زین کو دیکھتے کہا

کیس کون کروا رہا ہے؟؟؟

زائشہ نے سوالیہ انداز میں پوچھا

ہم اور کون"

سحر بولی تو زائشہ نے نفی میں سر ہلایا



Posted On Kitab Nagri

کوئی کیس نہیں کروائے گا خود ماروں گی میں اسکو اسکی آخری خواہش ہے میرے ہاتھوں مرنا اور اسکی یہ خواہش میں خوشی خوشی پوری کرونگی"

وہ سرد لہجے میں بولی زین نے اسکو دیکھا جو کسی کے ایک بیچ پڑنے پہ ہی اللہ کو پیاری ہو سکتی تھی لیکن پھر بھی اسکو مارنا ہے اس بلا کو

لیکن زیش پھر بھی تمہیں پروف چاہیے تاکہ دنیا والوں کی سامنے اسکی حقیقت لاسکے"

سحر نے اسکو بتانا ضروری سمجھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو وہ ہم لائیو دنیا کو دیکھائے گے سمپل"

وہ لا پرواہی سے کندھے اچکاتی بولی ولید مسکرایا اسکی سوچ پہ

کیا مطلب؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ جب زائشہ اسکے سامنے ہوگی تو ہم تمام چینلز کو ہیک کر کے اس پر وہ سب لائیو دیکھائیں گے "

ولید نے مسکراتے ہوئے کہا تو زین نے زائشہ کو ویلڈن کہا اس نے، مممم کہنے پہ اکتفا کیا

لیکن سوچنے والی بات ہے یہ یوگا کب اور کہاں کیسے؟؟؟؟

سحر نے پریشانی سے انکو دیکھتے پوچھا

جگہ میرے پاس ہیں "

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اور پلان میرے پاس ہے "

زین اور ولید بولے زائشہ نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

Posted On Kitab Nagri

ولید اپنا پلان بتانے لگا سب نے غور سے اسے سن رہے تھے
لیکن اس سب میں خطرہ ہو گا اگر کچھ غلط ہو گیا تو؟؟؟؟

زین نے سوال کیا

کچھ نہیں ہوتا بس جو کہا ہے وہ ہو جانا چاہیے "

زائشہ نے سخت نظروں سے اسے دیکھتے کہا تو زین نے سر ہلایا

اور باقی کی تفصیل اس کام کو مکمل کر کے "

سحر نے جمائی لیتے کہا تو سب نے سمجھتے سر ہلایا

آ جاؤ بچوں کھانا کھالو "

Posted On Kitab Nagri

گڑیا شاہ نے آواز دی تو وہ سب اندر کو بڑھے

TM

کچھ دن بعد

ضروری نہیں # عشق میں # باہوں کا # سہارا ملے ♡♣ ،

کسی کو # جی بھر کے # محسوس کر # لینا بھی # محبت ہے ! ♡♣

♣♡

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سر سر"

ابھی وہ میٹینگ روم میں قدم رکھتا کہ کسی لڑکی کی آواز پر رکاوہ لڑکی جلدی سے سامنے آتے آہستہ سے بولتے موبائل میں کچھ دیکھانے لگی

جسکو دیکھ غصے سے اسکی رگیں تنی آنکھوں میں خون اتر اوہ جو کروڑوں کی میٹینگ کرنے جا رہا تھا باہر بھاگا اور گاڑی میں بیٹھتا خود ہی بھگالے گیا پیچھے اسکے گارڈ بھی لپکے

ڈن"

وہ لڑکی کان میں لگے آلے سے بولی تو سامنے والے نے شکر کا سانس بھرا

جیسے ہی موقع ملے اٹھالینا اسکو"

عائکہ خان نے فون پہ کسی سے کہا تو وہ یس میم کہتا فون بند کر گیا

Posted On Kitab Nagri

اب اس بار سائن لے کے تمہارا قصہ ہی ختم کر دوں گی ان بہن بھائی کو تو عالیان دیکھ لے گا"

عائلہ خان نے ہونٹوں پہ لپسٹک لگا کہ کہا اسی وقت انکا دروازہ کھولتے دو تین ساندھ نما انسان کمرے میں گھسے

کک کون ہو تم لوگ اور یہ کیا بد تمیزی ہے؟؟

انکے ہاتھوں میں گن دیکھ وہ پیچھے کسکتی بولی

عین اسی وقت عالی نے اندر قدم رکھا اسکو سرخ آنکھوں سے خود کو دیکھتا پا کر عائلہ خان کی سانس حلق میں اٹکی

کہاں ہے وہ"

Posted On Kitab Nagri

جب وہ بولا تو عائکہ خان نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

کون؟؟

میری شونا کہاں ہیں بولو جلدی ورنہ زندہ گاڑ دوں گا"

وہ تیش میں اسکو گردن سے اٹھا کر دیوار سے لگا گیا

محض مجھے نہیں معلوم"

رکتے سانسوں میں وہ بولی اور سانس لینے کی کوشش کرنے لگی

بکو اس بند کرو"

Posted On Kitab Nagri

وہ دباؤ مزید بڑھا گیا عائکہ خان نے البتہ ہاتھ اسکے ہاتھوں پہ مارے لیکن اسکے سر پہ تو جنون سوار تھا

اس نے زائشہ کو کڈنیپ کروا کر اسکو جان سے مارنے کی سپاری دی تھی وہ پاگل ہوا تھا جسکو پانے کے لئے وہ خوار ہو رہا تھا وہ اسے ہی مارنے کا سوچ رہی تھی

اسکو تو میں ڈھونڈ ہی لوں گا مگر تمہیں میرے قہر سے کون بجائے گا"

وہ اور شدت سے ڈھاڑتا گرفت خطرناک حد تک ٹائٹ کی کہ عائکہ خان کی آنکھیں باہر ابلنے لگی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرخ چہرے پر سفیدی چھانے لگی

ہاتھ ایک دم ہی نیچے اسکے پہلو میں گرے

Posted On Kitab Nagri

جو میرے عشق کو چوٹ پہنچانے کی کوشش بھی کرے گا میں اسکا اس سے بھی برا حال کرونگا اگر اسے کچھ ہو گیا تو میں کیسے جیوؤں گا جب میرے دل کی دھڑکن ہی نہیں ہوگی تو میرا دل بے جان ہو جائے گا"

وہ پتھر یلے لہجے میں بولا اور اسکے وجود کو پیچھے جھٹکتے وہاں سے نکلا

یہ گھر ہمیشہ کے لیے سیل کر دو"

وہ گاڑ سے بولتا گاری میں بیٹھا زائشہ کی لوکیشن چیک کرنے لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

یا اللہ اسکو اپنے حفظ و امان میں رکھنا"

دل میں دعا کرتے وہ گاڑی سڑکوں پہ دوڑانے لگا

آنکھوں میں نمی چھانے لگی وہ بے انتہا چاہتا تھا اسے

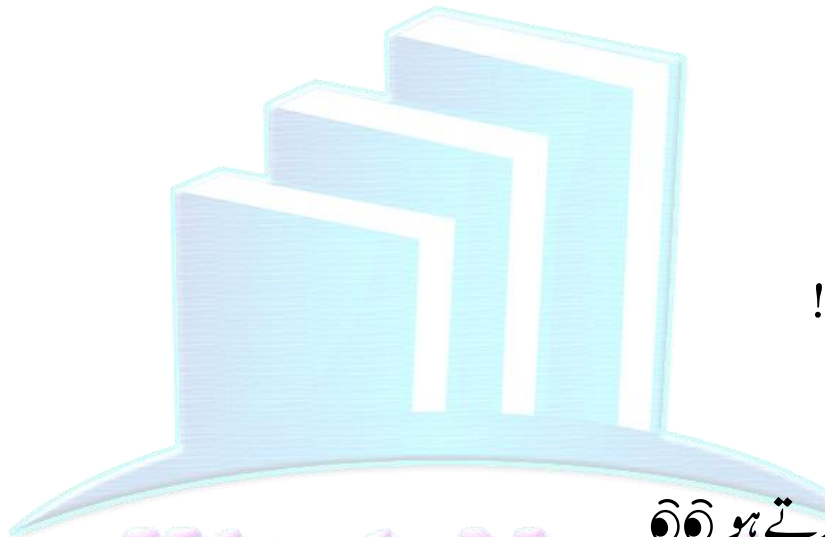
Posted On Kitab Nagri

اسے کچھ ہوا تو سب کو آگ لودو نگا،

کسی سنسان سے علاقے میں اسکی لوکیشن _ _ _ ٹریس ہوئی تو وہ گاڑی کی سپیڈ بڑھاتے بولا



#سنو-----!!!



کیوں #محبت ڈھونڈتے ہو 66

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

#عشق کی تحریر میں 66

#فرق ہوتا ہے بہت 66

#پازیب اور #زنجیر میں 66.....

Posted On Kitab Nagri

.....
.....
.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

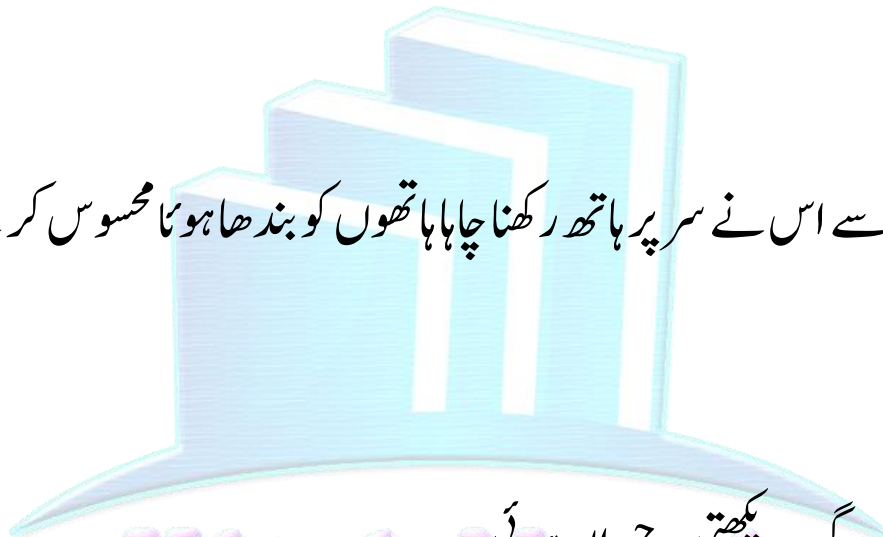
[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029va3357500595)

Posted On Kitab Nagri

اندھیرے کمرے میں جس میں اک چھوٹی سی لائٹ کی وجہ سے روشنی پھیلی تھی اور کہی ایک لڑکی
کرسی سے بندھی بیٹھی تھی

انمم"

سر میں اٹھتی ٹھیس سے اس نے سر پر ہاتھ رکھنا چاہا ہاتھوں کو بندھا ہونا محسوس کر کے اس نے جھٹ
سے آنکھیں کھولی



انجان نظروں سے ارد گرد دیکھتی وہ حیران ہوئی

www.kitabnagri.com

میں یہاں کیسے؟؟؟

وہ تو سحر کے ساتھ مال جانے لگی تھی کہ اچانک ہی کسی نے اسکے منہ پہ کپڑا رکھا اور وہ ہوش کھوتی اب
آٹھی تھی

Posted On Kitab Nagri

چھوڑ مجھے کون ہے کھولو"

وہ کڈنیپ ہو چکی تھی وہ ہاتھ پاؤں چھڑانے کی کوشش کرتی ہلک کے بل چیخی عین اسی وقت دروازہ کھلا

آنکھوں میں پڑتی روشنی نے اسے آنکھیں میچنے پر مجبور کر دیا جسے ہی اس شخص نے کمرے میں قدم رکھا

تو کمرہ روشن ہوا تھا سامنے زین کو دیکھ اسے حیرت کا شدید جھٹکا لگا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تم الو کمینے انسان چھوڑ مجھے"

وہ تیش میں آتی زور سے کرسی کو خود سے دور کرنے کی کوشش کرنے لگی کھلنے کی بجائے وہ زمین پہ الٹی جاگری

Posted On Kitab Nagri

اہہ پیچھے پڑے کانچ اسکی پیشانی کو خونم خون کر گیا زین نے جلدی سے اسکی کرسی سیدھی کی لیکن اسکی پاؤں میں بندھی رسی کی ڈھیلی ہوئی

اسکے زخم دیکھ اسکے پیشانی پہ بل آئے

آرام سے بیٹھ جاؤ ورنہ ایک لگاؤں گا"

وہ اسکے بال کھینچتے زور سے دھاڑا زین کا چہرہ زائشہ کے کافی قریب تھا

زائشہ نے پاؤں گھما کہ اسکی ٹانگوں پہ مارا زین کی گرفت اسکے بالوں پہ ہلکی ہوئی تو اس نے زور سے اپنا سر اسکے سر میں دے مارا زین لڑکھڑایا زین نے سر پہ ہاتھ رکھے خونخوار نظروں سے اسے دیکھا

یہ میرے بال کھینچنے کہ چھوٹی سی سزا ہے"

تکلیف برداشت کرتے وہ بولی اور سختی سے لب بھیج گئی

Posted On Kitab Nagri

تمھاری اتنی ہمت؟؟؟

وہ ہنٹر لئے اسکی طرف بڑھا زائشہ نے ڈرنے کی بجائے اسکی آنکھوں میں تمسخر سے دیکھا "کہ اور کر ہی کیا سکتے ہو""

زین کا ہاتھ گھوما اور زائشہ کے جسم پہ اپنی چھاپ چھوڑتا چلا گیا اسکی آنکھوں میں دیکھتے زائشہ نے لب بھینچتے اپنی چیخ کو روکا

اتنا ہی درد دینا مجھے زین شاہ جتنا تم خود برداشت کر سکو کیونکہ میں حساب کتاب میں بالکل معاف نہیں کرتی"

www.kitabnagri.com

وہ ہنستے ہوئے بولی تو زین کا غصہ سوانیزے پر پہنچا

غصہ انسان کہ عقل کو کھا جاتا ہے پھر وہ سامنے نہیں دیکھتا کہ اسکا کوئی دشمن ہے یا کوئی بہت قریبی

Posted On Kitab Nagri

زین نے ایک کے بعد ایک ہنٹر اس نازک سی جان پر برسائے تھے زائشہ کی منہ سے سسکیاں نکلی جنہیں وہ آنکھیں اور ہونٹ میچ کر وہ اپنی سسکیاں بھی دبا گئی اسکے جسم سے جگہ جگہ خون رس رہا تھا

لیکن وہ ظالم بنا اسکی حالت کی پرواہ کیے بغیر اس پر ہنٹر برسائے جا رہا تھا اب زائشہ اپنے حواس کھونے لگی تھی

س ع ا ع ا ل ی "

آ نکھیں پہ بڑھتے بوجھ نے اسکی آنکھیں بند کی تھی وہ ایک سسکی کے ساتھ اس دشمن جاں کو پکارتے

اسکا زہن اندھیروں میں ڈوبتا چلا گیا

www.kitabnagri.com

جب وہ مار مار کر تھک گیا تب پیچھے ہٹا زائشہ کو دیکھا جس کا سر ایک جانب ڈھلکا تھا کپڑے جگہ جگہ سے اڑھڑ چکے تھے وہاں سے خون رس رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

منہ پہ ہنٹر لگنے سے اسکی گال سے ہونٹ اور ماتھے سے خون بہتا اسکے کپڑوں پہ گر رہا تھا

ایک لمحہ اسکی ایسی حالت پہ ترس آیا لیکن ہاشم شاہ کی بات یاد کرتے دوسرے ہی لمحے وہ بے حس بناتا تھا

تم خانوں کی اوقات ہی یہی ہے تمہارے پھپھو نے میرے تایا کو برباد کیا اور تم مجھے کرنا چاہ رہی تھی
ہاں اپنے حسن کے جال میں پھنسا کر میرے خاندان کو تباہ کرو گی میں تمہاری نسلوں کو تباہ کر دوں گا"

وہ تحقیر آمیز لہجے میں بولا اور ایک حقارت بھری نظر اسکے زخموں سے چور جسم پہ ڈالتے وہ کمرے سے
نکلادروازہ بند کرتے وہ ساتھ والے کمرے میں گھسا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

دلچسپی کو طلب مت بنے دو کیونکہ طلب کی شدت بڑھ کر # ضرورت اور ضرورت بڑھ کر کمزوری
بن جاتی ہے اور جب کوئی چیز کمزوری بن جائے تو # بیقراری قابل دید ہوتی ہے اور # بیقراری کی انتہا
جنون کہلاتی ہے ✨🕊️🌸 -

Posted On Kitab Nagri

وہاں ہر طرف سناٹا تھا دن کے اجالے میں بھی وہاں خاموشی چھائی تھی جیسے وہاں کوئی زی روح ہی
موجود نہ ہو

وہ اپنی گن لیتا گاڑی سے باہر نکلا محتاط انداز میں ارد گرد دیکھتے وہ آگے بڑھا پیچھے سے گارڈز کو دیکھ اپنے
پاس آنے کا اشارہ کیا

گن پہ سائینسر لگا لو اور بغیر کسی شور شرابے کے سب کو ختم کرو میں تم لوگوں کی مالکن کو لے کے آتا
ہوں"

وہ سنجیدگی سے بولا تو سب نے سر ہلاتے اسکے کہے پر عمل کرنے لگے

www.kitabnagri.com

کافی دیر چلنے کے بعد ایک بلڈنگ کے باہر اسے کچھ لوگ نظر آئے

ابھی دو ہی موجود تھے عالی نے ایک کے پیچھے سے منہ پہ ہاتھ رکھا اور دوسرے کے سر کا نشانہ باندھا

Posted On Kitab Nagri

پہلے والے کی گردن میں ہاتھ ڈالتے وہ اسکی گردن توڑ چکا تھا

انہیں وہی پھینکتے وہ اسی بلڈنگ کی بیک سائیڈ پہ گیا جہاں کوئی نہیں تھا اسے لگا شاید کوئی یہاں نہیں پہنچ پائے گا لیکن وہ کوئی تھوڑی نہ تھا وہ تو عالیاں تھا جو اپنی شو نا کے لئے دنیا سے لڑنے کو تیار تھا

وہ بلڈنگ میں گھسا اسکے گارڈز ان گنے چنے لوگوں کا خاتما کر چکے تھے انہوں نے عالی کوڈن کا اشارہ کیا

تو وہ انہیں سب رومز چیک کرنے کا کہنے لگا

اور خود سامنے دو الگ تھلگ روم کے پاس آیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسے لگا اچانک اسکے دل کی دھڑکن بڑھ گئی ہو وہ دل پہ ہاتھ رکھتے ادھر ادھر دیکھنے لگا یہ تو کنفرم تھا اسکی شو نا اسکی دھڑکن یہی ہے

Posted On Kitab Nagri

اسکی بے چینی اور دل کی دھڑکن بڑھتی ہی جارہی تھی وہ آہستہ سے روم کھولتے اندر آیا کمرے میں
صرف اندھیرا ہی اندھیرا تھا

اس نے خون کی بو کے ساتھ زائشہ کی خوشبو محسوس ہوئی تو وہ ٹھٹھکا

اللہ کرے جو میں سوچ رہا ہوں وہ نہ ہو ورنہ جس نے یہ سب کیا ہے اس پر دنیا تنگ کر دوں گا"

وہ پوکٹ سے موبائل نکال کر ٹارچ اون کرتے بولا تبھی اسکے کانوں میں اپنے نام کی پکار گونجی جیسے
کوئی بہت ہی تکلیف میں اسے پکار رہا ہو وہ ٹارچ سے ارد گرد دیکھنے لگا

سامنے کا منظر دیکھ وہ ساکت و جامد ہوا دھڑکن بالکل دھیمی ہو چکی تھی بجلی کی سی تیزی سے اسکے پاس
آیا

جسکی پیشانی پہ موجود زخم اسکی جان نکال گیا ابھی تو اس نے اسکی پوری حالت نادیکھی تھی تو پاگل ہو رہا
تھا

Posted On Kitab Nagri

اگر جو اسے پتہ چل جاتا کہ اسکی شو نا کو ہنٹر سے مارا گیا ہے تو وہ اس شخص کو ہنٹر سے بھی بہت بدتر موت دیتا

اسکور سیوں سے آزاد کرتے اسکی آنکھوں میں نمی چھلکنے لگی تھی

شو نا میری شو نا آنکھیں کھولو"

وہ اسکا گال تھپتھپاتے بولا مگر وہ تو بے سدھ پڑی تھی

وہ جلدی سے اٹھا کرے کی لائٹ اون کرتے وہ کونے میں پڑی ٹیبل پہ موجود پانی لیتے وہ مڑا لیکن اسکے لہو لوہاں وجود کو دیکھتے اسکے قدم آگے بڑھنے سے انکاری تھی

میری جان"

Posted On Kitab Nagri

وہ جلدی سے اسکے پاس آیا اسکا سر اپنی گود میں رکھتے اسے پانی پلانے لگا کچھ پانی کے چھینٹے اسکے منہ پہ مارے تو وہ درد سے کراہی

عالی نے تکلیف سے آنکھیں میچی وہ رومال گیلا کر کے نرمی سے اسکا چہرہ صاف کرنے لگا اسکے چہرے اور جسم پہ ہنٹر کے نشان دیکھ اسکی آنکھیں خطرناک حد تک سرخ ہوئی

موبائل پہ مسیج چھوڑتے وہ اسکی پیشانی صاف کرنے لگا تو

اس نے اسکا ہاتھ تھاما اور نفی میں سر ہلایا

وہ جانتی تھی کہ وہ آچکا ہے اس نے ہی تو ہمیشہ ہی اسکی مدد کی تھی

بچہ آنکھیں کھولو دیکھو مجھے اور بتاؤ کس کی اتنی ہمت ہوئی کہ عالی کی جان اسکی دھڑکن پہ ہاتھ اٹھایا؟؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

وہ نرمی سے اسکے ہونٹ صاف کرتے بولا تو زائشہ اسکو کالر سے پکڑ کر خود پہ جھکایا اور اسکی گردن میں منہ دیے رونے لگی

عالی نے اسکو روتے دیکھ مٹھیاں بھینچی اسکے آنسو اسکا دل چیر رہے تھے

شششششش! بسس اب نہیں رونا اٹھو چلو میرے ساتھ اور بدلہ لو کیونکہ میری شو ناپران تھوڑے سے زخموں کا کوئی اثر نہیں پڑے گا"

وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے بولا تو زائشہ نے سر ہلا کر اسکی مدد سے اٹھنے کی کوشش کی

آہہہہہ" اسکا جسم ٹوٹ رہا تھا درد سے اسکی جان نکلنے لگی تھی وہ واپس بیٹھتے رونے لگی

ہششششش کوشش کوشش کرتی رہو کیونکہ کوشش کرنے سے ہی سب ملتا ہے"

وہ اسے حوصلہ دینے لگا کافی محنت مشقت کے بعد وہ کامیاب ہوئی تھی خود اٹھ کر چلنے میں

Posted On Kitab Nagri

ڈورناک ہوا تو وہ ایک بیگ لیتے اسکے پاس آیا جس میں اسکے لیے ڈریس تھی

یہ چنچ کر وہیں یہی ہوں باہر اوکے "

اسکے سوچے ہوئے گال پہ اپنے لب رکھتے وہ اٹھا زائشہ نے اسکا ہاتھ تھاما وہ مڑ کر اسے دیکھنے لگا جسکے ہونٹ نہیں آنکھیں بول رہی تھی

تمہیں میرا شکریہ ادا کرنے کہ بالکل ضرورت نہیں کیونکہ یہ میں اپنی ہی زندگی کے لئے کر رہا ہوں "

اسکے دونوں ہاتھوں کا بوسہ لیتے وہ بولا تو زائشہ نے نم آنکھوں سے اسے دیکھا

عالی اٹھ کر باہر چل دیا دروازہ بند کرتے وہ سامنے ولید کو دیکھنے لگا جو نے سامنے پڑے وجود کو دھنک کے رکھ دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

شاید وہ بھی زائشہ کو ڈھونڈتے یہاں پہنچا تھا وہ اسکی طرف بڑھا



وہ فریش ہوتے بیڈ پہ بیٹھا تھا کہ اسے زائشہ کا خیال آیا وہ تو اسے مرنے کے لئے چھوڑ آیا تھا

آخر ایسا کیا ہوا کہ وہ اپنی ہی محبت کو موت کہ منہ میں دھکیل گیا تھا

چند گھنٹے پہلے



Kitab Nagri

TM

TMTM

www.kitabnagri.com

وہ جو ولید کے بتائے گئے اڈریس پر جانے لگا تھا شاہ بی بی کے کمرے کی کھڑکی کے پاس سے گزرا تو اسکے قدم ہاشم شاہ کی آواز نے جھکڑے

اماں جس کی وجہ سے ظہیر نے خود کو مارا تھا وہ اور کوئی نہیں بلکہ زائشہ اور ولید کی پھپھو ہے

Posted On Kitab Nagri

وہ حیرت کا مجسمہ بنا تھا کیا خان انکے دشمن تھے

ہاں وہی منہوس ماری اگر نا آتی ہماری زندگیوں میں تو آج سکون ہی سکون ہوتا برباد کر دیا ہمہیں "

شاہ بی بی نے اداس لہجے میں کہا زین غصے میں دندنا تا وہاں سے نکلا یہی اسکی زندگی کی سب سے بڑی غلطی ثابت ہونے والی تھی

لیکن اس میں بچوں کا قصور نہیں ہے تمہارے باپ نے بھی تو انکے خاندان کو مروا ڈالا تھا "

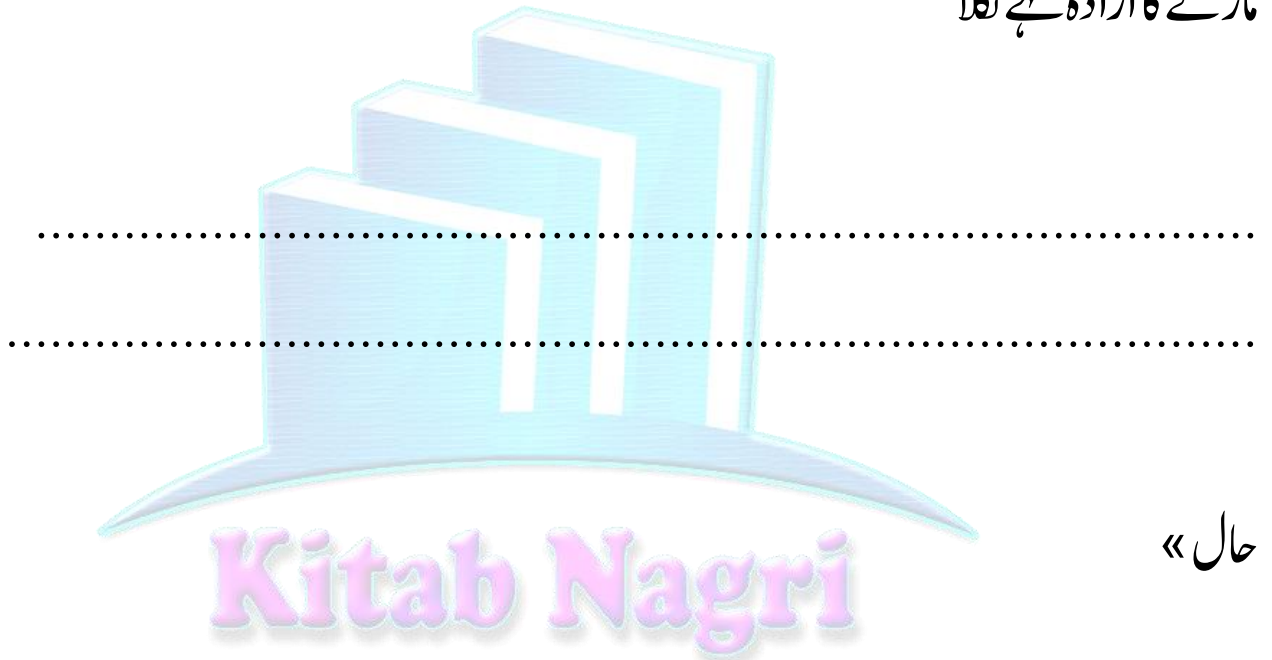
اس دن زائشہ کے خود کو خون کہنے پہ قہ چونکی تھی کہونکہ انکے علاقے میں صرف ایک ہی خان تھے

جنہیں شاہ سائیں بیٹے کے غم میں مروا چکے تھے کچھ دن بعد وہ بھی اللہ کو پیارے ہوئے تھے

Posted On Kitab Nagri

زین سیدھا وہاں سے نکلا اور مرزا ہاؤس پہنچا زائشہ اور سحر کو جاتے دیکھ اس نے سحر کو دکھا دیتے زائشہ کے منہ پہ کپڑا رکھا جس پر بے ہوشی کی دوائی تھی

وہ اسے گاڑی میں ڈالتا یہ جاوہ جاہو اسحر نے اٹھتے جلدی سے ولید کو کال کرتے بتایا تو قہ وہاں سے زین کو مارنے کا ارادہ کہے نکلا



« حال »

میں چھوڑو گا نہیں نا تو اس عالیان کو اور نا ہی ان زائشہ ولید اور سحر کو تمہیں برباد کرنے والے تمہیں ہی برباد کر دوں گا "

Posted On Kitab Nagri

وہ آنکھوں میں نفرت کی آگ لیے بولا اگر جو وہ جانتا ہوتا کہ اسی آگ میں وہ خود جلنے والا ہے تو کبھی بھی ایسی حماقت نہ کرتا

لیکن افسوس کہ ایک بار پھر وہ اپنے غصے کی ضد میں آیا تھا لیکن اس بار معافی نہیں ملنی تھی

اسکو باہر کچھ غیر معمولی سا محسوس ہوا تو دروازہ کھولتے باہر نکلا ولید کے پیچھے عالیان کت گارڈز کو دیکھ اس نے اپنے آدمی ڈھونڈنے کے لئے ارد گرد نگاہ دوڑائی

کینے انسان تیری ہمت کیسے ہوئی میری بہن کو چھونے کی"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولید ایک ہی جست میں اسکے پاس پہنچا کالر سے پکڑ کر غررایا

اسکے ہاتھ کالر سے جھٹکتے زین نے اسکو مکار نہ چاہا مگر ولید تو بلیک بیلٹ تھا

کچھ ہی سکینڈ میں اسکو مار مار کر نڈھال کر چکا تھا

Posted On Kitab Nagri

بس کرو مر جائے گا"

عالیان کی آواز پر وہ آخری کک اسکے پیٹ میں مارتا اسکی طرف مڑا اور غصے سے اسے گھورنے لگا

دیکھ لیا تم نے اس خبیث نے اسکی کیا حالت کی ہے دل تو کر رہا ہے تمہیں بھی لگاؤں اب"

وہ غصے سے بولا عالی نے ایک نظر اسے دیکھ زین کو دیکھنے لگا جو اپنی پوکٹ سے گن نکالتے ولید پہ تان چکا تھا

ہلے بھی تو جان سے جاؤ گے اور دشمنی پوچھ رہے ہو تو سنو تمہارے باپ کی بہن نے میرے تایا کو برباد کر کے مار دیا اور اب تمہاری بہن مجھے برباد کرنے آئی ہے"

وہ بولا تو ولید نے حیرانی سے اسے دیکھا حیران تو عالی بھی تھا

Posted On Kitab Nagri

تمہیں تو میں ماروں گا ہی عالیاں لیکن پہلے تم سے نبٹھو گا چل پیچھے

وہ غصے سے ولید کے سر پہ گن رکھ کر بولا عالی کے گارڈز نے آگے آنا چاہا لیکن عالی نے اشارے سے منع کر دیا

مجھے لگا تم سدھر گئے ہو لیکن کتے کی دم کبھی سیدھی نہیں ہوتی

نسوانی آواز پہ زین نے مڑ کر دیکھا علینہ کو دیکھ اسکے ہوش اڑے

اس نے گن اسکے منہ پہ ماری وہ پہلے ہی کافی مار کھانے کے بعد اب منہ پہ پڑنے والے مکے سے وہ پیچھے کو گرا

www.kitabnagri.com

میر نے غصے سے اسے دو مکے جڑے

Posted On Kitab Nagri

تمہیں کیا لگا تم، تمہیں مار دو گے ہاں ارے تم تو دوستی کے بھی لائق نہیں ہو دوست بن کے پیٹ پہ وار کرتے ہوئے تمہیں شرم نہ آئی؟؟؟؟

میر نے اسکو کالر سے پکڑ کر جھنجھوڑتے ہوئے کہا تو علینہ نے اسکے کندھے پہ ہاتھ رکھتے رکنے کا کہا اور خود آگے آئی

تراخ" ایک زوردار تھپڑ کہ آواز گونجی وہ منہ پہ ہاتھ رکھے بے یقینی سے علینہ کو دیکھنے لگا

آپ نے تو بہن بھائی کے رشتے کی قدر بھی نہ کی شرم آنی چاہیے آپکو"

وہ روتے ہوئے بولی زین نے اٹھنا چاہا کہ عالی نے سب کو پیچھے ہونے کا اشارہ کیا

ہنٹر لیتے وہ اسکی طرف آیا وہی ہنٹر جس پر زائشہ کا خون لگا تھا عالی نے پوری طاقت سے ہنٹر اسے مارا

آہ چھوڑو مجھے چھوڑو"

Posted On Kitab Nagri

ایک ہنٹر پہ ہی اسکی چیخیں بے ساختہ تھی

ایک صرف ایک ہنٹر پہ تم رو پڑے اور میری شو ناروئی نہیں نہ

وہ اس پر ہنٹر برساتے بولا تو زین نے ہاتھ جوڑے

مجھے معاف کر دو پلیز زد

وہ چیختے ہوئے گڑ گڑایا تو عالیان نے قہقہہ لگایا جبکہ باقی سب نے کوفت سے اسے دیکھا

www.kitabnagri.com

رک جاؤ سانس لینے دو اسے ہمارا بھی حساب رہتا ہے اسکے پاس ""

میر نے عالی کو کہا تع وہ ناچاہتے ہوئے بھی پیچھے ہو اور نہ دل تو کر رہا تھا اسکو اسی ہنٹر سے مار مار کر اسکی

جان نکال لے

Posted On Kitab Nagri

اب تم سوچ رہے ہو گے کہ ہم زندہ اور ساتھ کیسے ہیں ہے نہ؟؟؟؟

میر نے اسکے قریب بیٹھتے کہا تو زین نے روتے ہوئے اسے دیکھا

جیسے پوچھ رہا ہوا اب بتا بھی دو اتنی تو مار کھلا دی ہے"

تو سنو جب تمہاری اس ماہین کے آنے سے پہلے ہی عالی نے ہمہیں بلٹ پروف جیکٹ پہننے کا کہہ دیا تھا

جس سے گولیوں کا اثر تو ہم پہ ہوا نہیں اور وہ جو مرنے کا ناک تھا وہ تمہیں یقین دلانے کے لئے کرنا ضروری تھا اور

www.kitabnagri.com

اب آتے ہیں آئشہ کے ماں بابا کی طرف انکی موت اللہ کی طرف سے لکھی تھی اور یہ بات زائشہ بھی بہت اچھے سے جانتی ہے یہ جو اب تک ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

وہ بس ایک ناٹک تھا یہاں تک کہ گھر والے بھی ہمارے پلین کے بارے میں جانتے ہیں "

میر نے مزے سے بتایا وہ جو خود کو ماسٹر ماسٹڈ سمجھ کر اسمانوں میں اڑ رہا تھا جھٹ سے ہواؤں نے اسے
زمین پر لا پٹکا

اور آج جو تم نے کیا وہ بہت بغیرتوں والی حرکت ہے اسکے لیے تمہیں زندہ چھوڑنا ممکن نہیں کیونکہ
بات یہاں پہ میری بہن کی ہے "

ولید نے ہنٹر اٹھاتے کہا زین ڈر خوف سے پیچھے کھسکا کیونکہ اٹھنے کے قابل نہیں چھوڑا تھا عالی نے اسے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ایک بات رہ گئی یار "

سحر نے مست انٹری مارتے کہا تھی تو سب نے سوالیہ نظروں سے اسے دیکھا

جبکہ زین نے شکر کا کلمہ پڑھا

Posted On Kitab Nagri

یہی کہ وہ جو پین ڈرائیو بقول تمہارے تم نے اپنی چلا کی سے اٹھائی تھی اصل میں ہمارا پلین تھا کہ تمہیں لگے تم نے زائشہ کو اپنے جال میں پھنسا لیا ہے"

سحر نے قہقہہ لگاتے کہا تو زین کا سر چکرانے لگا یہ کیا ہو رہا تھا کھیل تو وہ کھیلنے لگا تھا لیکن حقیقت میں وہ خود ہی زائشہ کے رچائے کھیل میں پھنس چکا تھا

ولید نے اسکو سنبھلے کا موقع دیے بنا ہی ہنٹر سے اسکی چمڑی تک ادھیڑ کے رکھ دی وہ تو کب کا بے ہوش ہو چکا تھا لیکن ولید تھکنے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا



www.kitabnagri.com

اسکو لے جاو اور بیسمنٹ میں بند کر دو"

Posted On Kitab Nagri

عالی نے گارڈز کو کہا تو وہ زین کو گھسیٹتے ہوئے اسے وہاں سے لے گئے

زیش کہاں ہے؟

میر نے فکر مندی سے پوچھا عین اسی وقت دروازہ کھلا وائٹ جینز شرٹ پہنے جو اسکے خون سے ہی تر ہو چکی تھی

وہ دروازہ کا سہارا لیتی باہر آئی عالی اور ولید اسکے پاس پہنچے عالی نے کسی کی پرواہ کیے بغیر

اسکو اپنے مضبوط بازوؤں میں اٹھالیا میر اور سحر نے سیٹیاں بجائی تو ولید نے رخ موڑا

زانشہ نے درد سے آنکھیں میچی

میں گھر جا رہا ہوں تم لوگ ہو آؤ حویلی سے اوکے"

Posted On Kitab Nagri

عالی نے کہا اور زائشہ کو اٹھائے ہی باہر نکلا

لوجی اب انکی بھی رخصتی کر دو بچارے بس ".....

علینہ کے چٹکی کاٹنے پہ میر کی زبان رکی وہ مڑ کر عورتوں کی طرح کمر پر ہاتھ رکھتے آنکھیں چھوٹی کر کے
اسے گھورنے لگا

ڈیروائف اپنے ہاتھ سنبھالوں میں نہیں چاہتا کل کو کوئی مجھے کہے کہ دیکھو میر کی بیوی ٹھنڈی ہے "

وہ شرارت سے بولا تو سحر اور ولید کا بے ساختہ قہقہہ گونجا علینہ پیر پٹکتی وہاں سے نکلتی نکلتی مڑی

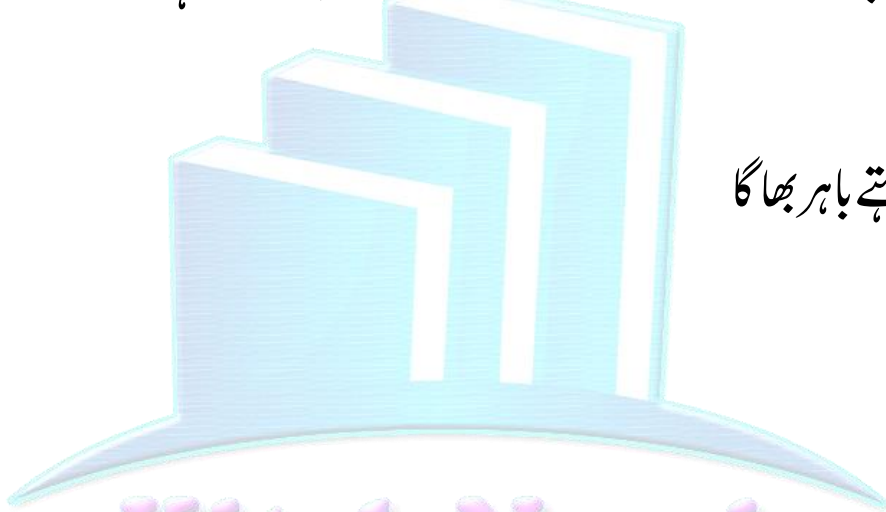
اب روم میں نہیں آنا ورنہ کیا پتہ لوگ یہ ہی نہ کہنے لگے کہ علینہ میر ملک کا شوہر اندھا، گونگا، بہرا یا لنگڑا
ہے "

Posted On Kitab Nagri

وہ اسکو گھورتے ہوئے بولی تو سحر اور ولید ہنستے ہنستے ایک دوسرے پہ گرے

علینہ مسکراتی باہر نکلی

چلو بھائی بہنوں میں جاؤں ورنہ اس نے سچ میں مجھے اندھا بہرا کر دینا ہے "



وہ معصومیت سے کہتے باہر بھاگا

چلو ہم بھی چلیں "

سحر نے کہا تو ولید ہنستے ہوئے اٹھا اور وہ دونوں بھی ہنستے ہنستے وہاں سے نکلے

¥•

¥¥•

🐒 تمہارے # دل پر اپنا نام _____ # نقش کر دیں گے ♥ ...

😊 اپنی سانسیں # دھڑکنیں تجھ پر قرض # کر دیں گے ..

Posted On Kitab Nagri

👑 یوں # شامل کر لیں گے..... خود کو # تجھ میں..
کہ تم پر اپنی # محبت..... ہم # فرض کر دیں گے 😊



.....
عالی زائشہ کو مرزا ہاؤس لے آیا اسکو اپنے کمرے میں بیڈ پر لیٹاتے وہ کچن کی طرف بڑھا زائشہ پہ غنودگی
طاری ہونے لگی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

کچھ ہی دیر میں عالی ہاتھ میں ٹرے لئے واپس آیا جس میں فروٹ اور جوس موجود تھا

زائشہ نے اٹھنے کی کوشش کی لیکن اسکے زخموں سے چور وجود نے ایسا ہونے نہ دیا وہ عالی کو دیکھنے لگی

Posted On Kitab Nagri

جو اسے ہی دیکھ کم گھور زیادہ رہا تھا ٹرے سائیڈ ٹیبل پہ رکھتے وہ اسکی طرف مڑا اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے
وہ اسکو نہایت ہی نرمی سے اوپر کرتے

اسکو تکیوں کے سہارے بیٹھایا اور پھل کاٹ کر اسے کھلانے لگا زائشہ نے میر کو دیکھا جو اسکو خاموشی
سے کھلا رہا تھا چہرہ ہر قسم کے تاثرات سے پاک تھا

عاعالیٰ"

اس نے ڈرتے ہوئے اسے پکارا تو عاعالیٰ نے آنکھوں میں غصہ لیے اسے گھورا زائشہ نے تھوک نگلا

بہت شوق تھا دوسری رانی لکشمی بائی بننے کا اب ہو گیا شوق پورا؟؟ کہا تھا نہ خود کو بیچ میں مت لانا میں
سب برداشت کر سکتا ہوں

لیکن تمہارے ساتھ کچھ غلط ہو یہ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا"

Posted On Kitab Nagri

وہ غصے سے اسکے بازوؤں کو سخت گرفت میں لیتے ڈھاڑا زائشہ نے ڈر سے آنکھیں بند کی

کیا واقعی میں رانی بن چکی ہوں اوہ اسی لیے تو اسے آگ لگ رہی ہے جل رہا ہے مجھ سے "

وہ دل میں سوچنے لگی

آنکھیں کھولو اب کیوں ڈر رہی ہو سوچا ہے اگر خدا نخواستہ تمہیں کچھ ہو جاتا تو میں پہلے اس کمینے زین
اور پھر تمہیں مار ڈالتا تھا "

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

[whatsapp _ 0335 7500595](https://www.whatsapp.com/channel/0029903357500595)

وہ چبا چبا کہ بولا تو زائشہ نے تھوڑی سی آنکھیں کھول کر اسے دیکھا اسکی گرم سانسوں کی تپش سے اسکا
چہرہ سرخیاں بکھیرنے لگا تھا

تیز ہوتی دل کی دھڑکن اسے دیکھنے سے بھی کتر رہی تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اسکو شرماتے دیکھ عالی حیرت کے سمندر میں ڈوبتے ڈوبتے بچا

یہ میرا خواب ہے کیا زائشہ کو شرم بھی آتی ہے "

وہ آہستہ سے بولا اور کنفرم کرنے کے لیے اسکے گال کو چھوا

Posted On Kitab Nagri

ہائے میری جان میں مر جاواں اپنی شونا کی اداؤں پہ "لیکن تم نے مجھے پاگل سمجھ رکھا ہے ہاں

وہ غصے کو بھولتے جھٹ سے اسکے گالوں کو اپنے لبوں سے چھوتے بولتے ساتھ لائٹ اوف کر گیا

زائشہ نے شکر کا سانس بھرا وہی اسکی اگلی حرکت پہ اسکے چہرے پہ نا سمجھی والے تاثرات چھائے

تمہیں ٹیوب لگا دو پھر ڈریس چینج کر ادو نگا اوکے "

وہ سنجیدہ لہجے میں بولا جبکہ ہونٹوں پہ مسکراہٹ تھی جو اندھیرے کی وجہ سے زائشہ دیکھ نہ سکی

www.kitabnagri.com

پر عالی میں "

شوہر ہوں تمہارا پورا حق رکھتا ہوں تم پر اب آواز نہ آئے "

Posted On Kitab Nagri

وہ بند آنکھوں سے سخت شرم محسوس کرتی بولنے لگی تبھی وہ اسکی بات کاٹ گیا

عالی نے آہستہ سے ڈور کھولتے ڈاکٹر لو اندر لایا انہیں زائشہ کی ڈریس اور ٹیوب پکڑاتے وہ ڈریسنگ روم میں گھسا

پلیز نہیں"

زائشہ نے معصوم سے لہجے میں کہا تو ڈاکٹر مسکرائی

ریلیکس بچے"



www.kitabnagri.com

وہ مسکاتی ہوئی بولی تو زائشہ کی جان میں جان آئی ڈاکٹر اسکا ٹیوب لگا کہ ڈریس چینیج کرواتے ہوئے باہر نکل گئی

عالی روم میں آیا تو زائشہ کو روتے پایا وہ ایک ہی جست میں اس تک پہنچا

Posted On Kitab Nagri

کیا ہوا شونارو کیوں رہی ہو ہاں اس ڈاکٹر نے کچھ کہا ہے کیا؟؟؟؟

وہ بے چینی سے اسکے آنسو صاف کرتے بولا تو زائشہ نے نفی میں سر ہلایا

پھر کیا ہوا چند اس طرح کیوں رو رہی ہو؟؟؟

مجھے پین ہو رہا ہے"

وہ روتے ہوئے بولی عالی نے اسکی پیشانی چومی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

میں میڈی دیتا ہوں پھر سو جانا انشاء اللہ ٹھیک ہو جاؤ گی"

وہ جو س کے ساتھ اسکو دوائی کھلاتے بولا اور اسکے ساتھ بیڈ پہ بیٹھا اسکا آرام سے نیچے سلاتے وہ اسکے

بالوں کو سہلانے لگا

Posted On Kitab Nagri

کچھ عالی کے بال سہلانے اور کچھ سکون دہ میڈلسن کا اثر تھا جو وہ پر سکون ہوتی سو گئی

عالی کل کے بارے میں سوچنے لگا

کیا ہماری کہانی گل ختم کرنے لگی تھی لیکن ابھی تو زائشہ میری ولید اور سحر کی شادیاں تو ہونی باقی ہیں؟؟

وہ گہری سوچ میں ڈوبا تھا زائشہ کے کروٹ بدلنے پہ وہ دونوں سے باہر نکلا اسے دیکھا جمع سوتے ہوئے اور بھی معصوم لگ رہی تھی

وہ اسکے ماتھے پہ لگی پٹی پہ لب رکھ گیا اسکے گلابی گالوں پہ موجود لال نشان وہاں بوسہ دیتے اسکے دل میں درد سا اٹھا

پتہ نہیں کیسے سہا ہو گا اسکی شونانے کتنا درد ہوا ہو گا "وہ پریشانی سے اسے دیکھتے صوفے پہ بیٹھ کر اسے دیکھنے لگا

Posted On Kitab Nagri

اس نے پکا ارادہ باندھ لیا تھا زین کو اچھے سے سبق سکھا کر ہی چھوڑے گا تاکہ کل کو کسی کی بیوی کو چھونے کی کوشش کرتے ہوئے بھی اسکی روح کانپے



وہ سب لاؤنج میں صوفوں پر بیٹھے باتوں میں مصروف تھے تبھی میر کی زبان میں کھجلی ہوئی

ولید شاہ بی بی نے سحر کے لیے ایک لڑکا دیکھا ہے"

میر نے شاہ بی بی کو آنکھ مارتے کہا تو ولید جو پانی پی رہا تھا اسکے منہ سے فوارے کی صورت میں میر پہ گرا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولید اور سحر نے حیرت سے ایک دوسرے کو دیکھا پھر میر کو

اخنخنیار کلی کرنی ہے تو باہر جا کر کرو میں کوئی ڈسٹبین مع جو مجھ پہ کر دی؟؟؟؟

وہ منہ بناتے کھڑے ہو کر بولا تو علینہ نے مسکرائی

Posted On Kitab Nagri

تم نے جو بکواس کی ہے نہ یہ اسکا انعام ہے"

ولید دانت پیستے چبا کہ بولا سب نے مسکراہٹ دباتے اسکو دیکھا

ہنسی پیس

سحر نے کھڑے ہوتے زور سے کہا علینہ جلدی سے اسکے پاس پہنچی

ڈونٹ وری ہم تمہیں مرنے نہیں دیں گے بس آ نکھیں کھلی رکھنا"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ایکٹینگ کرتی ہوئے اسکے گال کھینچتے شرارت سے بولی تو سحر نے اسکے ہاتھ ہٹائے اور ولید کے سامنے

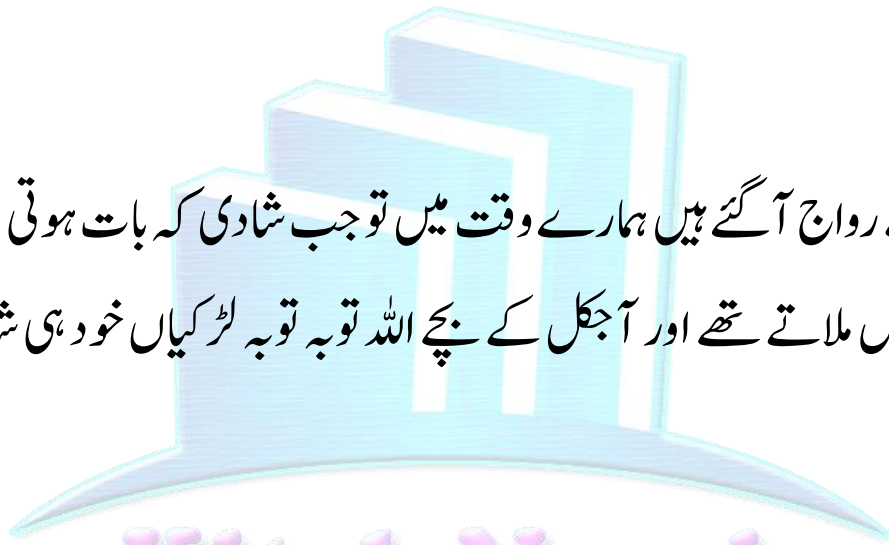
جا کھڑی ہوئی

Posted On Kitab Nagri

دیکھو مسٹر لاکھ تم بد تمیز ہڈ حرام پاگل سہی لیکن اگر تم نے کسی اور سے میری شادی ہونے دی تو میں تمہیں اور تمہاری بیوی کو آسمان کی سیر کرانے بھیج دوں گی سمجھے؟؟؟؟

وہ ایک ہاتھ کمر پر انگشت اٹھا کر اسے دھمکی دیتی بولی ولید نے مسکراہٹ روکتے سر جھکایا میر اور علیہ نے ہونٹ کی

ہائے ہائے کیسے کیسے رواج آگئے ہیں ہمارے وقت میں تو جب شادی کہ بات ہوتی تھی تو ہم شرم سے کسی سے نظریں نہیں ملاتے تھے اور آجکل کے بچے اللہ تو بہ تو بہ لڑکیاں خود ہی شادی کے لیے باولی ہوئی پھرتی ہیں"



وہ کانوں کو ہاتھ لگاتے بولی سب ہنسنے لگے

کیا کریں جب لڑکے لڑکی بن جائے تو لڑکیوں کو لڑکا بننا ہی پڑتا ہے"

سحر نے دکھی انداز میں کہا تو شاہ بی بی نے اسے گھورا وہ دانت دیکھانے لگی

Posted On Kitab Nagri

چلو ٹھیک ہے پھر ہی بات تو یہی سہی آج سے بلکہ ابھی سے علینہ سحر اور زائشہ یہی اسی حویلی میں رہیں گی اور تم لڑکے ولید کے گھر رکو گے ایک ہفتے بعد تم دونوں جوڑوں کے ولیمے کے ساتھ سحر اور ولید کا نکاح بھی کر دیں گے "

شاہ بی بی نے مسکراتے ہوئے کہا میر نے خفگی سے انکی مسکراہٹ دیکھی

یہ کیا بات کوئی بھی نکاح میں ہیں وہ ہمارے دوسرا میں اپنی بیوی بچے کو اکیلا نہیں چھوڑ سکتا "

میر نے سنجیدگی سے کہا وہ علینہ کو اکیلا چھوڑنے کا سوچ ہی نہیں سکتا تھا کل ہی تو اسے کچھ دن پہلے ہی تو اسے معلوم ہوا تھا کہ وہ باپ بننے والا ہے

www.kitabnagri.com

شاہین شاہ نے ساتھ بیٹھی علینہ کا متھا چوما جو شرم سے سرخ ہوتی ناک کے ساتھ سر جھکائے بیٹھی تھی

رکور کو گاڑ ایک مزے کی نیوز تو تمہیں بتانا ہی بھول گیا "

Posted On Kitab Nagri

مہناز بیگم مٹھائی لے آئی سب کا منہ میٹھا کرواتے وہ سب اپنی خوشیوں میں مگن ہو چکے تھے

مہناز بیگم کو زین کی حقیقت کا جب معلوم ہوا تو وہ کافی دیر روتی رہی میر اور ولید کے تسلی دینے پہ وہ کچھ سنبھلی

لاکھ بری سہی لیکن تھی تو انکی ہی اولاد نہ بھلا وہ کیسے اسکو تکلیف میں دیکھ سکتی تھی

اندھیرے کمرے میں ایل ای ڈی کی روشنی پہ ان سب کو اپنے بنا خوش دیکھ وہ تڑپ رہا تھا

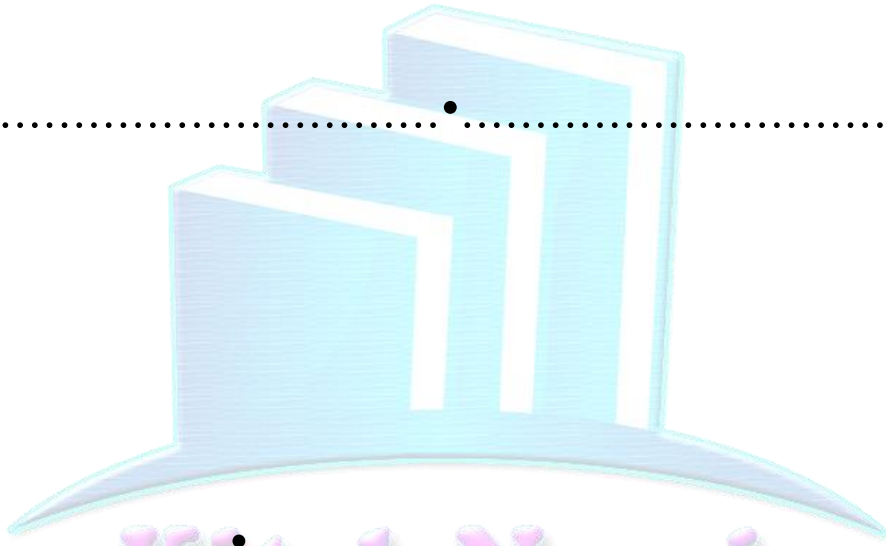
کاش وہ بھی انکے درمیان ہوتا انکی خوشیوں میں شامل ہوتا لیکن یہ حق وہ کھو چکا تھا اسکے گوانے والا بھی وہ خود تھا

اس نے بہت کوشش کی تھی عالی کے خلاف زائشہ کے دل میں نفرت پیدا کرنے کی لیکن ہر کوشش ناکام ہوئی تھی

Posted On Kitab Nagri

وہ تو آج بھی ساتھ تھے تنہا تنہا وہ ہو چکا تھا اس سب سے اسکا ہی نقصان ہوا تھا وہ روتا بلکتا ہر وقت خدا سے معافی مانگ رہا تھا

لیکن کہتے ہیں نہ جس کا نقصان کیا ہو وہ انسان معاف نہ کرے تو خدا بھی معاف نہیں کرتا"



ایک ہفتے بعد

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

♡ محبت وہ ہے جو #محبوب کو چھونے کے #بغیر کی جائے !!!♡

♡ جبکہ #عشق کا تقاضہ یہ ہے محبت کو #نکاح میں لیا جائے !!!♡♡♡!~*!!



Posted On Kitab Nagri

روشنیوں سے جگماتی حویلی میں مہمانوں کی آمد و رفت جاری تھی ہر طرف خوشیاں ہی خوشیاں بکھری تھی

کیا مانگا دعا میں مجھے ہی مانگا ہو گا"

زائشہ نے دعا کے بعد منہ پہ ہاتھ پھیرتے اٹھی تو روم میں آتے عالی نے پوچھا وہ ابھی ہی آیا تھا

نہیں اپنی خوشیوں کی سلامتی کہ دعا کر رہی تھی"

وہ مڑتے ہوئے بولی تو عالی سٹل ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

بلیک لہنگے کو ساڑی کی طرح پن اپ کیے وہ بالوں کو کرل کر کے کندھوں پر ڈالے لائٹ سے میک اپ میں کسی قیامت سے کم نہیں لگ رہی تھی

کیسی لگ رہی ہوں میں؟؟؟ زائشہ نے ساڑی کا پلو سہی کرتے پوچھا

Posted On Kitab Nagri

میری دل کی ملکہ "

عالی دل پہ ہاتھ رکھتے اسکے آگے جھکاؤ نہ ہنسی

اچھے لگ رہے ہو "

وہ اسے دیکھتی بولی جو وائٹ شرٹ پر بلیک پینٹ کورٹ پہنے بالوں کو ماتھے پر بکھیرے وہ بہت ڈیشننگ لگ رہا تھا



نوازش جناب "

وہ اسکے قریب آتے بولا اسکے مہندی لگے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیتے وہ اسکی چوڑیوں سے کھیلنے لگا

Posted On Kitab Nagri

سائیڈ ٹیبل سے گجرے اٹھاتے وہ اسکے ہاتھوں میں پہنانے لگا گجروں کی خوشبو کو محسوس کرتے وہ اسکی
کلائیوں پہ لب رکھ گیا

چلیں سب ویٹ کر رہے ہونگے"

زائشہ نے گھبراہٹ سے جلدی ہاتھ کھینچتے کہا تو عالی اسکی حالت سمجھتے مسکرایا

شونا کتنا بھاگو گی آنا تو میرے ہی پاس ہی ہے نہ؟؟؟

وہ اسکی جھمکے کو چھو کر بولا تو زائشہ روہانسی ہوئی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عجیب سی فیلینگ تھی جسے وہ کوئی نام نہیں دے پارہی تھی

ڈسٹرب کرنے کے لئے سوری بعد میں آکر ایک دوسرے کا دیدار کر لیجئے پر معذرت کے ساتھ ابھی

آپ کے کچھ گھنٹے، ہمیں ادھار چاہیے"

Posted On Kitab Nagri

ناک کرنے کے ساتھ باہر سے زین کی شرارت سے بھرپور آئی زائشہ نے عالی کو پیچھے کرتے دروازے کی جانب بڑھی

عالی نے اسکا ہاتھ پکڑ کر گھما کر اپنے سامنے کھڑا کیا

شونا آج میں بہت خوش ہوں جو تم مجھے ملی ہو تمہیں پتہ ہے جب میں دور ہوتا ہوں نا تو سانسیں تھمنے لگتی ہے اب کبھی بھی دور مت جانا"

وہ اسکی گال پر لب رکھتے سرگوشی نما آواز میں بولا تو زائشہ نے مسکرائی میں سر ہلایا اور چلنے کا اشارہ کیا

www.kitabnagri.com

عالی نے اسکو اپنے ساتھ لگایا اور قدم باہر کی طرف بڑھائے

\\ \\ \\ \\ \\ \\ \\

Posted On Kitab Nagri

یار حد ہو گئی ہے صبح سے ہم یہاں خوار ہو رہے ہیں اور ہماری بیویاں ادھر آرام سے بیٹھی آٹے لگوا رہیں ہیں ہمارے ساتھ نا انصافی ہے یہ "

ابھی سے تم رو رہے ہو ابھی تو وہ دن بھی آنے ہیں جب ہم لوگ بچوں کے ڈائپر چینج کر رہیں ہونگے اور ہماری بیویاں ہمہیں دیکھ دیکھ کر قہقہے لگا رہی ہونگی """"

ولید نے منہ بگاڑتے دھائی دی تو میر نے اس کے بات کی تائید کرتے اس کے کندھے پہ ہاتھ رکھتے مصنوعی دکھ سے کہا



نہ کریا کیوں مجھ معصوم کو ڈرا رہا ہے "

www.kitabnagri.com

وہ معصوم سی شکل بنا کہ بولا تو میر ہنسا

دلہن آگئی اس آواز پر ان دونوں نے سامنے دیکھا اور اچھل کر کھڑے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

سحر نے ڈیپ دیڈ کلر کا لہنگے کے ساتھ میچنگ جیولری اور برائیدل میک اپ کے ساتھ اسماں سے اتری
حور لگ رہی تھی

علینہ نے گرے کلر کا لہنگا پہنے میچنگ جیولری اور میک اپ کے ساتھ وہ کوئی اپسرا ہی لگ رہی تھی

وہ دونوں میر اور ولید کے دل پہ بجلیاں گرا رہیں تھی

وہ دونوں آگے بڑھتے انکے سامنے ہاتھ پھیلا گئے انکو اپنی سنگت میں لاتے وہ اپنے ساتھ بیٹھایا

کتنا تھوپا ہے لگ ہی نہیں رہی کہ یہ سحر باندری ہے"

www.kitabnagri.com

وہ اسکے کان میں گھس کے بولا تو سحر نے کہنی اسکے پیٹ میں ماری مگر بولی کچھ نہیں

.مومن ورت رکھا ہے کیا؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اسکو خاموش دیکھ ولید نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورتے پوچھا سحر اسکو انور کرتی سامنے دیکھنے لگی

ایٹیوڈ ہاں؟؟

وہ آبرو اچکا کے بولا تو سحر نے آنکھیں گھمائی

آج واقعی بہت پیاری لگ رہی ہو ایک دم چکاچک "

میر نے دل سے تعریف کرتے اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھ میں لیا

میر سب دیکھ رہیں ہیں چھوڑو ہاتھ "

www.kitabnagri.com

وہ ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی بولی تو اس نے کندھے اچکائے جیسے کہہ رہا ہو

کہ میری بیوی میری مرضی "علینہ نے اسے گھورا

Posted On Kitab Nagri

ہزارشتہ اور عالیان دونوں کی انٹری ہوئی تو سب کی نظریں ان پر جم سی گئی

وہ ایک ساتھ مکمل لگ رہے تھے زین نے ایک نظر انہیں دیکھا اور کرب سے آنکھیں بند کی زائشتہ نے اسکو مہناز بیگم کی وجہ سے معاف تو کر دیا تھا

لیکن وہ اس کوئی بات نہیں کرتی تھی عالی تو ویسے ہی خار کھاتا تھا زین نے وہ جب بھی اسکے سامنے آتا عالی کا دل کرتا اسے جان سے مار دے لیکن زائشتہ سے کیے وعدے کا پاس رکھنا تھا اسے



اسی لیے تو ابھی تک وہ زندہ تھا

عالی اور زائشتہ ایک صوفے پہ بیٹھے سب بڑے انکو پیار اور دعائیں دے کر جا رہے تھے

ولید اور زائشتہ کا نکاح تو مہندی پہ ہی ہو گیا تھا

Posted On Kitab Nagri

چل اٹھ بیٹا زائشہ رسم کرنی ہے ہے تم نے"

زائشہ نے گڑیا شاہ کے ہاتھوں سے ٹرے لی

جس میں مٹی کے گلاس کو شیشوں اور دوسری چیزوں سے سجائے اس میں بادام والا دودھ موجود تھا

زائشہ نے لالچی نظروں سے دودھ کو دیکھا پھر ولید کو رسم ضروری تھی اپنے دل کو سمجھاتے وہ انکے سامنے کھڑی ہوئی

چلیں جی بھائی پیسے نکالے جلدی سے دودھ پیئے اور اپنی بیگم کو لے کر بھاگے"

www.kitabnagri.com

زائشہ نے کہا تو ولید نے ہاتھ بڑھا کر گلاس آٹھانا چاہا لیکن دودھ اسکی پہنچ سے دور کیا

پہلے پیسے پھر یہ"

Posted On Kitab Nagri

وہ بولی تو ولید نے رقم بو چھی

بیس تیس ہزار "

زائشہ نے کہا تو ولید نے حیرت سے اسے دیکھا کہ لڑکیاں تو لاکھ دو لاکھ مانگتی ہیں اور یہ صرف بیس ہزار

تھوڑا اور مانگ لو "

گڑیا شاہ نے کہا تو وہ مسکرائی سحر اسکی مسکراہٹ کی وجہ جان کر ہنسی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

چلو ایک دو لاکھ دے دو "

وہ بولی تو ولید چیک سائن کر کے اسے دیا

ایسے کیسے یہ تو کم ہیں "

Posted On Kitab Nagri

نہیں زائشہ پورے ایک لاکھ ہیں؟؟؟

ولید نے نا سمجھی سے کہا

تو میں نے ایک دو لاکھ یعنی تین لاکھ مانگے ہیں"

وہ آنکھیں گھماتی بولی تو میر ولید کا حیرت سے منہ کھلا دیکھ ہنسا

یہ زیادہ ہیں بھئی تم بھلا کیا کرو گی اتنے پیسوں کا؟؟؟

www.kitabnagri.com

ولید نے معصوم سی شکل بنائی تو سب ہنسنے لگے

بھئی دونہ حد ہے کنجو سی کیوں کر رہے ہو ہاں؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

زائشہ نے آنکھیں چھوٹی کر کے اسے گھورتے پوچھا

تولید نے مصنوعی دکھ چہرے پر لاتے اسے چیک سائن کر دیا

کوئی بات نہیں بیٹا یہ تو عام سی بات ہے کہ ہر شادی میں دلہا لٹتا ہی ہے "

میر نے دانت دیکھاتے کہا

ہاں اسی لیے تو تم دونوں نے سیدھا ولیمہ ہی کر لیا ہے نہ؟؟؟؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ولید نے اسے دیکھتے طنز مارا تو میر نے قہقہہ لگایا

کچھ رسموں اور پکچرز کلک کرواتے رخصتی کا شور اٹھا

سحر کی آنکھیں عائکہ خان کو یاد کرتے نم ہوئی

Posted On Kitab Nagri

بے قدروں کو یاد نہیں کیا کرتے "

زائشہ نے اسکو گلے لگاتے کہا تو سحر نے مسکرا کہ ہاں میں سر ہلایا

عالی نے قرآن کے سائے میں اسے رخصت کیا میرا اور علینہ بھی سب سے ملتے گاڑی میں بیٹھتے ملک
ہاؤس کی طرف روانہ ہوئے

زائشہ نے ادھر ادھر دیکھا اسے زین کہیں بھی نظر نہ آیا

مہمانوں کے جاتے ہی وہ عالی کو ساتھ لیتی حویلی کی پچھلی طرف بڑھی علینہ سے معلوم ہوا تھا

جب وہ اداس ہوتا تو وہی ہی پایا جاتا تھا



Posted On Kitab Nagri

یہ تو # آدھا بھی # نہیں جس پہ # تڑپ اٹھے ہو

تو نے # دیکھا ہی # نہیں ہجر # مکمل جاناں ☹️

زین حویلی کی پچھلی سائیڈ بنے سوئمنگ پول میں پاؤں ڈالے بیٹھا تھا

اداس ہونے کی کوئی وجہ؟؟؟

عالی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے پوچھا تو وہ آنکھیں صاف کرتا اسکی طرف مڑا زائشہ کو دیکھ وہ پھر
سے اپنے کیے پر خود کو شرمندگی کی گہرائی میں ڈوبتے سر جھکا گیا

دیکھو زین جو ہوا اسے بھول جاؤ اور زندگی میں آگے بڑھو

Posted On Kitab Nagri

تمھاری بہنوں کی شادی ہوئی ہے تمھاری فیملی کو تمھاری ضرورت ہے انکے پاس جاؤ انکو خوش رکھو اور خود بھی خوش رہو"

زائشہ نے اسکو شرمندہ دیکھ کر سنجیدگی سے کہا

اور میں نے تمھارے لیے ایک پیاری سی لڑکی دیکھی ہے جو تمھارے گھر والوں کو بھی بہت پسند ہے اور مجھے امید ہے تم اس بار کسی کو دکھ نہیں پہنچا گے ہے نہ؟؟؟؟

زائشہ نے ایک امید سے پوچھا تو زین نے پانی کی لہروں دیکھتے ہاں میں سر ہلایا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

خوش رہو اور خوش رکھو کیا پتہ کب شادی ہو جائے"

عادت سے مجبور وہ اینڈ میں انکو ہنسا ہی گئی

اب چلو ادھر اکیلے کیا کر رہے ہو"

Posted On Kitab Nagri

ان دونوں کے ساتھ وہ شاہ بی بی کے پاس آئی

لیں دادی لڑکا مان گیا ہے بس اب آپ اسکا منہ ہاتھ سب پیلا کروادے"

وہ اسکو انکے پاس بیٹھنے کا اشارہ کرتی بولی

شاہ بی بی نے زائشہ کا سر چوما

اللہ تم دونوں کو ڈھیر ساری خوشیوں سے نوازے"

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ ان دونوں کو ساتھ دیکھتی بولی

اجازت دے پھر"

Posted On Kitab Nagri

عالی نے کہا تو وہ مسکرائی سر ہلا گئی

انکی آنکھیں نم ہوئی تھی کتنا درد دیا انکے پوتے نے انہیں لیکن پھر بھی وہ رحم دلی دیکھا گئی تھی

وہ دونوں گاڑی بیٹھے ملتان روانہ ہوئے تھے

تڑپ اے دل # _____ # تڑپنے سے ذرا تسکین ہوتی ہے *

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جدائی ہم نشینوں کی _____ بڑی غمگین ہوتی ہے

.....

♡ آج # مجھے یہ بتانے کی # اجازت دے دو ☺

♡ آج مجھے یہ # شام سجانے کی # اجازت دے دو 🌹

Posted On Kitab Nagri

♡ جانا اپنے # عشق میں مجھے # قید کر لو ♡ .

♡ آج # جان تم پر لٹانے کی # اجازت دے دو ♡ ..



اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

[Fb/Pg/Kitab Nagri](https://www.facebook.com/KitabNagri)

ماشاء اللہ میری بیٹی تو چاند کا ٹکڑا لگ رہی ہے"

رضا صاحب نے دونوں کی نظر اتارتے کہا تو علیہ نے شرم سے سر جھکا لیا

جاؤ میری بچی کو روم میں لے جاؤ بچی تھک گئی ہے "

رضا صاحب نے علینہ کے چہرے پہ تھکاوٹ کے تاثرات سے دیکھتے کہا تو وہ اسکو لیتے روم میں آیا

Posted On Kitab Nagri

روم میں قدم رکھتے ہی پھولوں کی خوشبو محسوس کرتے اس نے سر اٹھا کر دیکھا نفاست سے سب سے اس روم کی دیواروں پر پھولوں کی لڑیاں لگی تھی جو ہر طرف خوشبو بکھیرے ہوئے تھی

وہ اس سب کو دیکھتی دکھتے سر کے ساتھ بیڈ پہ بیٹھی اسکی آنکھوں میں پسندیدگی جھلک رہی تھی میرے قریب بیٹھا

کیسی لگی ڈیکوریشن؟؟؟؟

میر نے اسکو دیکھتے دھیمے لہجے میں پوچھا علینہ نے اسے نم نظروں سے دیکھا کتنا پیارا تھا وہ شخص اسکو وہ لفظوں میں بیاں کرنے سے قاصر تھی

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ آگے ہوتی اسکے کندھے پہ سر ٹکا گئی میر نے مسکرا کے اسکے گرد بازو ہائل کیے اسے اور قریب کیا

کیا ہو الینہ میری جان رو کیوں رہی ہو؟؟؟

Posted On Kitab Nagri

اپنی شڑٹ بھیگی محسوس کرتے وہ اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں میں بھرتے بولا

تم بہت برے ہونا جانے کیا جادو کیا ہے مجھ پہ کہ مجھے اب تمہارے بغیر گزارا نہیں میرا بس تمہارے
ساتھ رہنے کا دل کرتا ہے تم جادو گر میرے دل و دماغ پر چھانے لگے ہو "

وہ بے بسی سے روتے بولی پہلے تو میر حیران ہوا پھر اسکی بات سمجھتے گہرا مسکرایا

جادو تو کیا ہے لیکن میں نے نہیں میری محبت نے "

وہ اسکے آنسو صاف کرتے اسکی آنکھوں پہ لب رکھتے بولا وہ اسکو اپنے پاس محسوس کرتے پر سکون ہوئی
تھی

www.kitabnagri.com

وہ شکر گزار تھی اپنے رب کی جس نے اسے اتنا پیارا اور چاہنے والا ہمسفر دیا تھا

Posted On Kitab Nagri

اتنا بھاری لہنگا پہن کے اتنی ساری جیولری پہن لی تم نے حالت دیکھی ہے اپنی پہلے تو کچھ کھاتی نہیں اوپر سے ہیوی ڈریس جیولری شکر کرو میری تھا تمہارے پاس ورنہ ابھی تک انکو اتارنے کی کوشش میں لگی تھی"

اسکی جیولری اتارتے وہ اسکو گھورتے بولا علینہ نے ہلکی مسکراہٹ سے اسے دیکھا

صرف ڈریس تھوڑا ہیوی ہے اور جھکے تو بہت ہلکے ہیں"

چلو بس بس زیادہ باتیں مت کرو یہ لو چنیج کر آؤ"

اسکے ہاتھ میں اپنی شرٹ پکڑاتے وہ ہنس کر بولا علینہ سر کو نفی میں ہلا کر چینیجنگ روم میں گھسی میر بھی کپڑے لیتا واش روم میں گھسا

علینہ چنیج کر کے بیڈ پہ بیٹھی میر نے دودھ کا گلاس اسکو پکڑا یا جسکو دیکھ کر ہی علینہ نے منہ بگاڑا

Posted On Kitab Nagri

چپ چاپ پیو"

میر نے اسکو گھوری سے نوازا علینہ نے منہ بناتے دودھ پی ہی لیا "گڈ" میر نے اس سے گلاس لے کر
سائیڈ پر رکھا

علینہ کے بالوں کا میسی سے جوڑا بناتا وہ اسکو لیٹاتے خود گلاس آٹھاتے کچن میں گیا اسکو دھو کر رکھتے
واپس آیا تو علینہ کس کے اپنا انتظار کرتے پایا

اسکے ساتھ لیٹتے ہی علینہ نے اسکے سینے پر سر رکھتے سکون سے آنکھیں بند کی میر آسکے بال سہلانے لگا
تاکہ وہ سکون سے سو سکے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اتنی عادت ہو چکی تھی اسے میر کی کہ اسکے بنا تو وہ کھانا کیا سونا بھی بھول جایا کرتی تھی

Posted On Kitab Nagri

جہاں حُسن ہے ___ آتش افروزِ #عشق
وہاں گرم جوشی میں ہے سوزِ #عشق

جہاں حُسن کا باغ سیراب ہے
وہاں بلبلِ #عشق بے تاب ہے

جہاں حُسن کی شمع ہے نور بار
وہاں #عشق قرباں ہے پروانہ وار

جہاں حُسن کا گرم بازار ہے
وہاں جوشِ دل خریدار ہے

مگر حُسن ہے خسروِ محتشم
کہ ہے عالم ایک بندہ بے درم

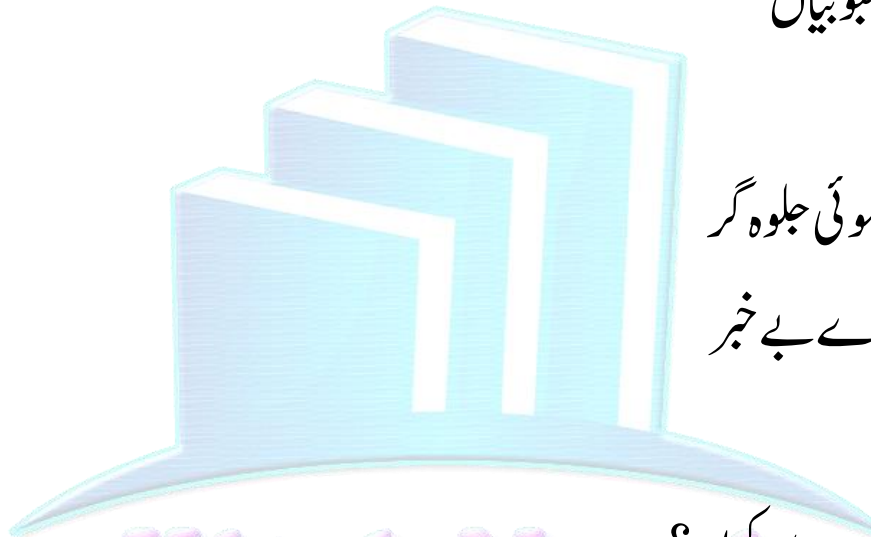


Posted On Kitab Nagri

جو کئی دل کسی کو دیا ہوئے گا
شرابِ محبت ______ پیا ہوئے گا

وہی جانے اس حُسن کی خوبیاں
کہ کیا کیا ہیں اس بیچِ محبوبیاں

جہاں صورتِ خوب ہوئی جلوہ گر
فرشتہ بھی دیکھے تو ہوئے بے خبر



نہیں خوبصورت کا طالب، سو کون؟
جسے نہیں ہے یہ شوقِ غالب، سو کون؟
www.kitabnagri.com

.....•.....••.....

.....••

عالی ہٹو کیا ہے موٹے"

Posted On Kitab Nagri

گاڑی کو سائیڈ پہ روکتے وہ کب سے اسکو اپنے ساتھ لگائے اسے محسوس کر رہا تھا دم گھٹنے پہ وہ چیخی عالی
ہنستے ہوئے پیچھے ہوا

اتنے میں ہی بسس ہو گئی یا راسی لیے کہتا ہوں کھانا وانا کھایا کرو"

عالیان بد تمیزی نہیں کرو"

شرمانے کی کوشش ناکام ہوئی تو وہ اسے خفگی سے دیکھتے بولی اسکی شکل دیکھ عالی نے قہقہہ تو زائشہ کا چہرہ
غصے سے لال ہوا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جو نہیں آتا وہ کرنے کی کوشش ہی مت کیا کرو ناشونا"

وہ اسکے ہاتھوں سے گجرے نکالتے بولا زائشہ نے چہرہ دوسری طرف کیا ناراضگی کا اظہار تھا یا شاید وہ اس
سے گھبرا رہی تھی

Posted On Kitab Nagri

آئی لویو"

وہ دھیمے لہجے میں اسکے کان کے قریب سرگوشی کی وہ ساکت ہوئی حیرت سے اسے دیکھا

پہلی بار ہی تو اس نے یہ الفاظ کہے تو اسکو، عالی اسکی حیرت سے بڑی بڑی آنکھوں پہ ہلکی سی پھونک ماری
زائشہ نے جلدی سے آنکھیں بند کی

ایسے نہ کیا کرونا شو نا انسان ہوں ہر وقت کنٹرول کرنا مشکل ہو جاتا ہے نہ"

وہ اسکے گالوں پہ ہونٹ رکھتے بولا تو زائشہ پیچھے ہوتی ونڈو سے باہر دیکھنے لگی

عالی نے سر جھٹکتے گاڑی سٹارٹ کی ملتان جانے کی بجائے وہ اسے وہی کے سب سے فینس ہوٹل میں
لے آیا تھا

Posted On Kitab Nagri

آپ جاؤ میں آتا ہوں"

انکے جاتے ہی مینجر نے انکو کی پکڑائی تو عالی نے اسے کی دیتے کہا

وہ سر ہلاتی روم کی طرف بڑھی

جی چاہتا ہے # تم سے # عشق بھری بات ہو

چاند \ \ \ \ تارے ہو اور # لمبی \ \ \ رات ہو

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

احساس ہو اور # تمہارا \ \ \ ساتھ ہو

یہی سلسلہ تمام # رات تمہارے ساتھ ہو

Posted On Kitab Nagri

وہ کب سے بیڈ پہ اپنا لہنگا پھیلائے بیٹھی تھی ولید تو انے کا نام ہی نہیں لے رہا تھا نا جانے کہاں گیا ہوا تھا

اسلام و علیکم "وہ اندر آتے بولا تو سحر نے سر کے اشارے سے جواب دیا

میں بیٹھ جاؤ؟؟ ولید نے بیڈ کے قریب کھڑے ہوتے پوچھا تو سحر نے سر اثبات میں ہلایا

بیٹھ جاؤ "وہ پھر سے اجازت طلب کرنے لگا
جی بیٹھ جائیں "وہ آہستگی سے بولی

بیٹھ جاؤ "وہ اسکو زچ کرنے والے انداز میں بولا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

نہیں جس منہ سے آئیں ہیں.. اسی منہ کو لے کر جہاں سے آئیں ہیں... ادھر تشریف لے جائیں "وہ چڑ
کر بولی

ولید ہنستے ہوئے بیڈ پہ بیٹھا وہ اسکو کمفر ٹیبل فیل کروانا چاہ رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

کیسی ہیں؟؟ وہ اسکو دیکھتے دھیمے لہجے میں بولا

ٹھیک آپ کیسے ہیں؟

بندہ آپکو دیکھ کہ ہی ٹھیک ہو چکا ہے... باقی دل کا معاملہ خراب ہو رہا ہے "وہ شرارت سے گویا ہوا

کیوں کیا ہوا آپ کو؟ وہ اسکو پریشانی سے دیکھتی بولی ولید ہنسا

میرا دل کہہ رہا ہے... مجھے محبت ہے آپ سے... دل کر رہا ہے... اپنے دل آپ کو اور آپکا دل خود لے

لوں... اب آپ دیں گی اجازت..."

www.kitabnagri.com

گھمبیر مگر دھیمے لہجے میں وہ اجازت طلب کرنے لگا تھا سحر کی ڈھڑکنیں منتشر ہوئی تھی

وہ بنا کچھ بولے ہی چہرہ ہاتھوں میں چھپا گئی

Posted On Kitab Nagri

ولید نے مسکراتے ہوئے اسکو اپنے قریب کیا سحر نے دھڑ دھڑ کرتے دل کو سنبھالتے اسکے سینے پہ ہاتھ رکھتے آنکھیں میچی تھی

ریلیکس میں کبھی بھی آپکو درد نہیں دوں گا.. میں وعدہ کرتا ہوں.. ہمیشہ آپکو خوش رکھو گا اگر کہیں غلطی ہو جائے اور میں آپکو تکلیف سے دوچار کر دوں... تو بے شک آپ میرے کان کھینچ لینا...

اسکو کانپتا محسوس ہوا تو وہ اسکو خود سے لگائے اسکے بال سہلاتے بولا سحر نے اسکے کالر کو اپنے ہاتھوں میں دبویا www.kitabnagri.com

ولید نے لائٹ بند کرتے اسکی جیولری اتارتے اسکی کمر میں ہاتھ ڈالتے اپنے قریب کیا اور قریب سے قریب تر ہوتے اس کے سماعتوں میں پیار بھری سرگوشیاں کرنے لگا تھا

وہ اپنے ہر عمل سے اسے یہ باور کروا رہا تھا کہ وہ کتنی انمول ہے کتنی اہمیت رکھتی ہے اسکی زندگی میں۔

Posted On Kitab Nagri

#\عشق\کرنے کے بھی__\# آداب ہوا کرتے ہیں
جانتی #\آنکھوں\کے بھی کچھ__\# خواب\کرتے ہیں
ہر کوئی! #\روکے دیکھا دے__\# یہ ضروری! تو نہیں
#\خشک\آنکھوں\میں بھی__\# سیلاب! ہوا کرتے ہیں

TM

پھولوں سے سجے روم میں قدم رکھتے اس نے لمبی سانس بھرتے خوشبو کو اپنی سانسوں میں بسایا

www.kitabnagri.com

اس نے نظر گھما کر روم کو دیکھا جو نہایت ہی نفاست سے سجا ہوا تھا جگہ جگہ پھول موجود تھے بیڈ کے
پھولوں کی لڑیاں اور ارد گرد سفید پردے لٹک رہے تھے جنہوں نے آدھے بیڈ کو چھپا رکھا تھا

ویری نائس.. "وہ تعریف کرتے بیڈ پر لیٹی
تھکان کی وجہ سے وہ وہی لیٹی ہی سو گئی

Posted On Kitab Nagri

عالی روم میں آیا تو اسے دیکھا جو ٹانگیں بیڈ سے نیچے لٹکائے گہری نیند میں تھی وہ نفی میں سر ہلاتے
ڈریس لیتے واشر روم گھسسا

www.kitabnagri.com

فریش ہو کر وہ اسکے قریب آیا زائشہ کا یوں ارد گرد سے لا پرواہ ہو کر سونا اسکے دل کی دنیا ہلارہا تھا وہ بیڈ
پر دائیں بائیں ہاتھ رکھتے اسکے اوپر جھکا

بالوں سے نکلتی پانی کی بوندے اسکے چہرے پر پڑی تو وہ کسمپائی عالی نے اسکی گردن میں منہ چھپایا

گردن پہ سانسوں کی تپش سے وہ بے چین ہوئی نیند کے خمار سے سرخ ہوتی آنکھیں کھول کے عالی کو
دیکھا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

عین اسی وقت عالی نے سر اٹھاتے اسکی بھوری آنکھوں میں دیکھا نظر آنکھوں سے ہوتی ہونٹوں پہ رکی
سرخ مائل ہونٹ اسے بہکار ہے تھے

Posted On Kitab Nagri

وہ بے خود ہوتے اسکی سانسوں کو اپنی دسترس میں لے گیا زائشہ نے آنکھیں بند کی سانس رکنے پہ وہ
اسکے سینے پہ ہاتھ رکھتی اسے پیچھے کر گئی

www.kitabnagri.com

گہرے گہرے سانس بھرتی وہ اسکو دیکھنے سے گریز برت رہی تھی

شونا میری زندگی بن گئی ہو تم اب تو تمہارے بنا سانس لینا بھی دو بھر ہو جاتا ہے شونا تم میری ہو نہ
صرف میری"

وہ اسکے چہرے کو جا بجا اپنے لبوں سے چھوتے بول رہا تھا
زائشہ نے بامشکل سانس لیا

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ اس میں گم ہونے لگا تھا اسے بھی خود میں الجھانے لگا تھا

..... °° °° °°

! # ملیں گے ضرور # زندگی کے # کسی موڑ # پر !

کہانی ابھی # رُکی ہے # ختم نہیں # ہوئی !!



Posted On Kitab Nagri

مہناز بیگم گڑیا شاہ، سحر علیہ کچن میں گھسی کھانا بنانے کے ساتھ باتوں میں لگی تھی

www.kitabnagri.com

زائشہ میڈم زین کی وائف میرب اور شاہ بی بی کے ساتھ باتوں میں مگن تھی اور سب مرد حضرات لاوچ میں بیٹھے باتیں کر رہے تھے

ہادی کو میر سنبھال رہا تھا جبکہ عالی کے پاس وانہ تھی اور ولید کے پاس ہانیہ

زاویان اور سحرش کو زین اٹھائے انکی صلح کروا رہا تھا جو ناجانے کس بات پر ایک دوسرے کی طرف دیکھ بھی نہیں رہے تھے

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

زاوی... زاوی... گنڈا... "سحرش نے اونچی آواز میں چلاتے کہا تو وہ زین کی گود سے اترتے اسکے بال کھینچنے لگا تو سحرش زور سے چیخنے لگی

Posted On Kitab Nagri

اسکی چیخیں سن ساری خواتین دہل گئی باہر آکر دیکھا تو سحرش کے بال زاویان نے جھکڑ رکھے تھے زین اور میرا سے پیچھے کرنے کی کوشش کر رہے تھے مگر زاویان تو آج سحرش کو گنجا کرنے کا ارادہ رکھتا تھا

www.kitabnagri.com

زاوی... "عالیان نے غصے سے اسے پکارا تو وہ جھٹ سے بال چھوڑتے اسکی گود میں چڑھ گیا سحرش نے خونخوار نظروں سے اسے گھورا لیکن وہ عالی کے اندر گھس رہا تھا

سحرش کے بال ادھر ادھر پھیلے ہوئے تھے جیسے کسی نے بم پھوڑ دیا ہو وانیہ اور ہانیہ ہاتھ پہ ہاتھ مارتے ہنسی www.kitabnagri.com

میری جان "زائشہ آگے بڑھتی سحرچ کو گلے لگا گئی عالی نے اور زاویان نے ایک ساتھ اسے گھورا

www.kitabnagri.com

اما۔ دان۔ دان... میں.. وہ عالی کے گلے لگتے ہونٹ باہر نکال کر معصوم سی شکل بناتے بولا

بیٹا تمھاری ماں بھی تمھاری طرح میرے قابو نہیں آتی آج تک تمھیں مجھے جان نہیں بولا اور سب کو بولتی رہتی ہے"

Posted On Kitab Nagri

عالی اس سے آہستہ آواز میں باتیں کر رہا تھا
بہنا پکا تمہارا شوہر اور تمہارے بیٹے کا کسی لڑکی سے چکر طل رہا ہے دیکھو کیسے ایک دوسرے کے کان
میں گھسے راز والی باتیں کر رہے ہیں "

میر کی زبان میں کھلی ہوئی تو وہ زائشہ کو عالی اور زاویان کی طرف اشارہ کرتے بولا

www.kitabnagri.com

کوئی بات نہیں لیکن بھائی سچ میں آفس میں جس لڑکی سے آپ ہنس ہنس کر باتیں کر رہے تھے وہ بہت
پیاری تھی کیا آپ نے علینہ کو بتایا؟؟؟

www.kitabnagri.com

دل جلاتی مسکراہٹ سے وہ سوالیہ انداز میں پوچھنے لگی تو میر گڑبڑایا

www.kitabnagri.com

و... وہ تو.. وہ "

سب کے ساتھ آتی علینہ نے میر کو غصے سے دیکھا تو اسکی زبان کو بریک لگی
ساری خواتین بھی اب وہی موجود تھی

Posted On Kitab Nagri

کون تھی وہ میر؟؟ علیینہ نے اسے تیکھے چتنوں سے گھورا
وہ میر کی فرینڈ تھی کلوز فرینڈ "میر کی جگہ زین نے شرارت سے کہا
اوائے کیوں مجھے مار پڑوانا چاہ رہے ہو تم لوگ وہ کوئی فرینڈ نہیں تھی میری اسکو پیسوں کی ضرورت تھی
بس میں تھوڑی مدد کر دی سچی؟ میر نے معصوم شکل بنائی تو سب ہنسنے لگے
بچوں کو سمجھ کچھ نہ آئی مگر سب کو ہنستے دیکھ وہ بھی ہنسنے لگے
اچھا آج میرا تم سب کو یہاں بلانے کا مقصد یہ ہے کہ اگر کسی کے دل میں کسی کے لئے میل ہے تو
صاف کر لو"

شاہ بی بی نے کہا تو سب سیدھے ہوئے www.kitabnagri.com

علینہ سحر چلو میرے ساتھ آؤ.. زائشہ نے کھڑے ہوتے کہا
کہ ہر جانا ہے؟ شاہ بی بی نے نا سمجھی سے پوچھا

جھاڑو پونچھا لینے سب کے دل جو صاف کرنے ہیں.. وہ دانت دیکھاتے بولی تو شاہ بی بی نے اسے گھوری
سے نوازا باقی سب نے قہقہہ لگایا www.kitabnagri.com

میرا مطلب تھا کہ سب ایک دوسرے کی غلطیوں کو معاف کر دو "وہ صاف صاف بولی تو سب نے سمجھتے
سر ہلایا بچے سارے ہی اکٹھے باہر نکلے

Posted On Kitab Nagri

یہ بچے کہاں..... ابھی علیینہ بولتی کہ سب کے فون ایک ساتھ بچے سب نے حیرانی سے ایک دوسرے کو دیکھتے موبائل کان سے لگائے

جلدی آئیں باہر بچوں کی جان خطرے میں ہے.... سامنے کی بات سن وہ سب باہر کو بھاگے سب بڑے بھی انکے پیچھے آئے www.kitabnagri.com

میرا بچہ.. ان سب کو گلے لگاتے وہ سب ایک ساتھ بولے
اچانک آتش بازی شروع ہوئی سب نے حیران ہوتے آسمان کی طرف دیکھا وہاں دی اینڈ لکھا دیکھ میر
نے زائشہ اور زاویان کو ولید نے سحر سحر کو اور میر نے علیینہ اور اپنے لال پیلوں کو گلے سے لگایا
آئی لویو آل مائی بیبیز" سحر اور زائشہ نے زور سے کہا تو سب نے قہقہہ لگایا

تم جو پوچھو اپنی اہمیت مجھ سے www.kitabnagri.com 😊

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

تو سنو!❤️

اک تم کو جو چرالوں تو زمانہ غریب ہو جائے ❤️

THE EN

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com
Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595